روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیغام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

ISSN 2977-3555

القدس میں انروا کے ہیڈکوارٹر کی مسماری پر 1400 صہیونی رہائشی یونٹس کا منصوبہ

ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.195, Thursday, 22 January, 2026, 8 Pages

جلدنمبر(۳)،شمارہ نمبر(۱۹۵)،بروزجمعرات،۲۲جنوری،۲۰۲۶ء،۲رشعبان المعظم،۱۴۴۷ھ،۸صفحات

کینیڈا نے امریکی حملے کے خلاف فوجی منصوبہ تیار کرلیا

امریکی صدرڈونلڈٹرمپ کے ذریعہ سوشل پلیٹ فارم پر کینیڈااورگرین لینڈ پرامریکی پرچم سے آراستہ اشتعال انگیزتصویر پوسٹ کے بعد کینیڈا کا جوابی منصوبہ سامنے آیا

واشنگٹن(یواین آئی) وفاقی حکام نے منگل کوکہاہے کہ کینیڈانے ایک فوجی منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ ایک مفروضی امریکی حملے کے خلاف جوابی کارروائی کی جاسکے۔گلوب اینڈ میل نے رپورٹ کیا کہ یہ اقدام صدی سے زیادہ عرصے میں پہلی بار ہے جس میں اس نے اپنے جنوبی ہمسایہ ملک کے ساتھ رسمی طور پر کسی تنازعے کا ماڈل تیارکیاہے۔

یہ جوابی منصوبہ اس وقت سامنے آیاجب امریکی صدرڈونلڈٹرمپ نے منگل کے اوائل میں اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر کینیڈااور گرین لینڈ پر امریکی پرچم سے آراستہ ایک اشتعال انگیزتصویر پوسٹ کی تھی۔حکام نے گلوب اینڈمیل کو بتایا کہ کینیڈا کے پاس امریکہ کے مکمل حملے کا مقابلہ کرنے کی فوجی طاقت موجودنہیں ہے لہٰذا اس منصوبے میں فوجی اہلکاروں اور شہریوں کے چھوٹے گروپوں کوغیرروایتی جوابی حکمتِ عملی اپنانے کا کہاگیاہے۔حکام کانام ظاہرنہیں کیاگیا کیونکہ انہیں اس منصوبے کے بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

منظرنامے کے مطابق یہ گروپس امریکی حملہ آوروں کے خلاف گھات، ڈرون اور تباہ کاری جیسی تکنیکیں استعمال کریں گے۔یہی حکمتِ عملیاں افغان طالبان نے دہائیوں قبل روسیوں کے خلاف اور پھر بیس سال قبل امریکی افواج اور ان کے حلیفوں کے خلاف استعمال کی تھیں۔

حکام کے بقول اہم فوجی مقامات پر کینیڈا دو دن سے لے کر ایک ہفتے کے اندر امریکی قوتوں کے ہاتھوں مغلوب ہوجائے گا۔

ان کا کہنا تھا کہ امریکی فوجی حملے کا امکان کم ہے مگر وفاقی حکومت حملے کے بدترین منظرنامے کی تیاری کر رہی ہے۔کینیڈا کی چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل جینی کارینیگان کا ریکارڈ موجود ہے کہ وہ 400,000 رکنی ریزرورضا کارفورس قائم کرنا چاہتی ہیں۔

حکام نے کہاکہ حملے کی صورت میں کینیڈا کوفرانس اور برطانیہ جیسے جوہری ہتھیار رکھنے والے ممالک کی مدد متوقع ہوگی۔ریٹائرڈ میجر جنرل ڈیوڈ فریزر جنہوں نے افغانستان میں کینیڈین فوج کی قیادت کی انہوں نے ایک اخبار سے کہاکہ آپ جانتے ہیں اگرآپ کینیڈا کے خلاف آئیں تو پوری دنیاحتیٰ کہ گرین لینڈ سے بھی زیادہ آپ کے خلاف ہوگی۔انہوں نے مزید کہاکہ لوگ واقعی اس بات کی پرواہ کرتے ہیں کہ کینیڈا کے ساتھ کیاہوتاہے۔

دھمکیوں کی پالیسی کے سامنےنہیں جھکنا چاہیے: فرانس

پیرس(یواین آئی) فرانسیسی صدرمیکرون نے کہاہے کہ غنڈہ گردی کے مقابلے احترام کوترجیح دیتے ہیں اوردھمکیوں کی پالیسی کے سامنےنہیں جُھکنا چاہیے۔غیرملکی میڈیا کے مطابق فرانسیسی صدرمیکرون نے امریکی صدرٹرمپ کی ٹیرف دھمکیوں پرتنقید کرتے ہوئے کہاہے کہ ہم دنیامیں ترقی واستحکام چاہتے ہیں اورسامراجی عزائم دوبارہ سراٹھارہے ہیں۔انہوں نے ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم اجلاس سے خطاب میں کہاکہ نیٹو میں ہم آہنگی نہیں رہی ہے اب یہ کمزورادارہ بن گیاہے،ہمیں تقسیم نہیں ہونا چاہیےاورنہ ایسانظام قبول کرناہے۔ڈونلڈٹرمپ کی فرانس کو 200 فیصد ٹیرف عائدکرنے کی دھمکی،صدرمیکرون کا نجی پیغام بھی سامنے لے آئے انہوں نے کہاکہ'وہ غنڈہ گردی کے مقابلےاحترام کو ترجیح دیتے ہیں۔'فرانسیسی صدرنے مزیدکہاہے کہ وہ اجلاس کے دوران امریکی صدرٹرمپ سے ملاقات کاارادہ نہیں رکھتے۔

کینیڈا کی گرین لینڈ سے متعلق ممکنہ امریکی ٹیرف کی مخالفت

ڈیووس(یواین آئی) کینیڈا نے گرین لینڈ سے متعلق ممکنہ امریکی ٹیرف کی مخالفت کردی۔ ورلڈاکنامک فورم سے خطاب میں کینیڈین وزیراعظم مارک کارنی نے کہاکہ گرین لینڈ کے معاملے پرٹیرف ناقابل قبول ہیں،کینیڈا گرین لینڈ اورڈنمارک کے ساتھ مضبوطی سے کھڑاہے۔انہوں نے کہاکہ عالمی نظام ٹوٹ پھوٹ کاشکارہے، دنیاطاقتورممالک کے درمیان مقابلے کے نئے دورمیں داخل ہوچکی ہے۔مارک کارنی کا کہنا تھاکہ معاشی انضمام کودباؤکےہتھیار کےطورپراستعمال کیاجارہاہے،ہم مذاکرات کی میزپرنہیں ہوں گےتوفیصلوں کی زدمیں ہوں گے۔

دسیوں صہیونی آبادکاروں کا مسجداقصیٰ پر دھاوا، صحنوں میں تلمودی رسومات کی ادائیگی

غزہ:بدھ کے روز دسیوں صہیونی آبادکاروں نے قابض اسرائیل کی سکیورٹی فورسز کی سرپرستی میں مسجد اقصیٰ مبارک کے صحنوں پر یلغار کی اور وہاں تلمودی رسومات ادا کیں۔اطلاعات کے مطابق آبادکاروں کے یہ گروہ باب المغاربہ کے راستے مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے،صحنوں میں اشتعال انگیز چکر لگائے اور کھلے عام تلمودی عبادات انجام دیں، جس سے مقدس مقام کی حرمت کو پامال کیا گیا۔اسی دوران قابض اسرائیل کی فورسز ایک طرف تو آبادکاروں کے ان حملوں کوسہولت فراہم کر رہی ہیں،جبکہ دوسری جانب القدس کے باشندوں کے خلاف مسجداقصیٰ میں داخلے پرپابندیوں اور بے دخلی کے احکامات میں اضافہ کردیا گیا ہے۔مقدسی حلقوں نے خبردارکیا ہے کہ ماہِ رمضان مبارک سے قبل مسجداقصیٰ اوراس کے نمازیوں کے خلاف قابض اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات میں نمایاں شدت آرہی ہے۔یہ سب ایک منظم پیشگی پالیسی کے تحت کیا جارہاہے،جس کا مقصد مسجد تک رسائی پرسخت قدغنیں عائدکرنا اورعبادات کےنظم کومحدود کرنا ہے،تاکہ ماہِ صیام کے دوران ایک نیا سکیورٹی ماحول مسلط کیا جاسکے۔القدس سے مسلسل آوازیں بلند ہورہی ہیں کہ مسجداقصیٰ اور اسلامی مقدسات کے دفاع کے لیےفوری اورمؤثر اقدام کیا جائے اوران روزانہ کی جارحانہ کارروائیوں کوروکا جائے جوقابض شہر کی عربی اور اسلامی شناخت کومٹانے کے لیےکی جارہی ہیں۔ان اپیلوں میں اس امر پرزوردیا گیاہے کہ مسجداقصیٰ کےصحنوں میں بھرپورحاضری دی جائے،تمام نمازیں وہیں اداکی جائیں اورقابض اسرائیل کی فوجی رکاوٹوں اورپابندیوں کوقبول نہ کیاجائے،کیونکہ صہیونی آبادکارہرلمحےکوغنیمت جان کررسول اکرم ﷺ کے مسریٰ پراپنےحملوں اوردراندازیوں میں اضافہ کررہے ہیں۔

غزہ میں قابض صہیونی فوج کی بمباری میں تین فلسطینی صحافی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے وسطی غزہ میں کی گئی ایک اورسنگین جنگی جارحیت کے نتیجے میں تین فلسطینی صحافی شہید ہوگئے۔یہ صحافی مصری کمیٹی کے لیےکام کررہے تھےاور اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران قابض دشمن کے وحشیانہ حملے کانشانہ بنے۔

ذرائع ابلاغ کے مطابق بدھ کے روز دن کے وقت قابض اسرائیلی بمباری میں تین صحافی اس وقت شہید ہوئے جب وسطی غزہ میں امریکی ہسپتال کے قریب مصری کمیٹی کے کیمپوں کی عکس بندی کے لیےان کی گاڑی کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملہ اس منظم سفاکیت کا تسلسل ہے جس کے تحت قابض اسرائیل دانستہ طور پرصحافیوں اورسچ کی آوازکو خاموش کرنے کی مجرمانہ کوشش کررہاہے۔

میڈیا ذرائع نے بتایا کہ اس جارحیت میں شہید ہونے والے صحافیوں کی شناخت محمد صلاح قشطہ،عبدالرؤوف سمیرشعت اور انس غنیم کے طورپرکی گئی ہے۔

یہ المناک واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب قابض اسرائیلی فوج کی خونریز کارروائیاں شدت اختیارکرچکی ہیں۔اسی سلسلے میں مزید آٹھ فلسطینی شہری شہید کیے گئے جن میں مشرقی البریج کیمپ میں تین سگے بھائی،مشرقی دیرالبلح میں ایک باپ اوراس کا بچہ جبکہ خان یونس میں ایک خاتون اورایک بچہ شامل ہیں۔

غزہ پٹی کے خلاف جاری نسل کش جنگ کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیل کی دانستہ بمباری اور ٹارگٹڈ حملوں میں 260 صحافی شہید ہوچکے ہیں جو عالمی سطح پر صحافت اور انسانی اقدار کے خلاف ایک کھلا اعلان جنگ ہے۔

جنگ بندی کے بعد پہلابڑااقدام، اسرائیل کا جنوبی غزہ میں فلسطینیوں کوانخلا کا حکم

غزہ: حماس کے ایک ذریعے کے مطابق جنگ بندی کے بعد یہ پہلی بار ہے کہ اس نوعیت کے انخلا کے احکامات جاری کیے گئے ہیں اسرائیلی فوج نے اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد پہلی بار جنوبی غزہ میں فلسطینی خاندانوں کو اپنے گھروں اور خیمہ بستیوں سے نکلنے کے احکامات جاری کردیے ہیں۔خبررساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ احکامات خان یونس کے مشرقی علاقے بنی سہیلہ میں دیے گئے، جہاں درجنوں خاندان مقیم تھے۔

مقامی رہائشیوں کے مطابق پیر کے روز الرقیب محلے میں خیموں اور جزوی طور پر تباہ گھروں میں رہنے والے خاندانوں پر اسرائیلی فوج کی جانب سے پمفلٹس گرائے گئے۔پمفلٹس میں عربی،عبرانی اورانگریزی زبان میں لکھا تھا کہ علاقہ اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہےاورفوری انخلاکیاجائے۔

رہائشیوں اور حماس کے ایک ذریعے کے مطابق جنگ بندی کے بعد یہ پہلی بار ہے کہ اس نوعیت کے انخلا کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

جنگ سے قبل اسرائیلی فوج ایسے پمفلٹس ان علاقوں میں گراتی تھی جہاں بعد میں کارروائیاں یا بمباری کی جاتی تھی،جس کے باعث خاندانوں کوبار بارنقل مکانی کرنا پڑتی تھی۔

امن کونسل فعال ہونی چاہیے، قابض اسرائیلی فوج غزہ سے نکل جائے: قطری وزیراعظم

دوحہ: قطرکے وزیراعظم اوروزیرخارجہ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے کہاہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کردہ بین الاقوامی امن کونسل کوفعال اوراستحکام کا عنصر ہونا چاہیے، اوراس کے ساتھ ہی قابض اسرائیل کا غزہ سے فوری انخلا ضروری ہے۔آل ثانی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہاکہ"ہمارے پاس غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ موجودہے،لیکن قتل وغارت گری جاری ہے۔"انہوں نے بتایاکہ غزہ کی انسانی صورتحال اب بھی شدید مداخلت کی محتاج ہے اور پابندیوں کوفوری طور پرختم کیا جانا چاہیے۔قطری وزیرنے مزیدکہا،"غزہ میں جنگ بندی مکمل نہیں ہے اورہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ قابض اسرائیل پوری طرح علاقے سےواپس نکل جائے۔"انہوں نے زوردیا کہ غزہ میں انسانی امدادکی رسائی بلاروک ٹوک ممکن ہونی چاہیےتاکہ شہریوں کوبنیادی ضروریات فراہم کی جاسکیں۔

یواے ای، بحرین، بیلاروس سمیت 6 ممالک غزہ امن بورڈ میں شمولیت کیلئے تیار

دبئی(یواین آئی) متحدہ عرب امارات، بحرین اور بیلاروس نے غزہ امن بورڈ میں شمولیت کی صدرٹرمپ کی دعوت قبول کرلی۔

غیرملکی میڈیارپورٹس کے مطابق اماراتی وزیرخارجہ شیخ عبداللہ نے کہا متحدہ عرب امارات غزہ امن بورڈ کے مشن میں فعال طورپر حصہ لینے کے لیے تیارہے۔یہ فیصلہ متحدہ عرب امارات کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔

بحرینی وزارت خارجہ کامزیدکہناہے کہ یہ منصوبہ فلسطینی عوام کے جائزحقوق کے تحفظ کیلئے نہایت اہم ہے، امید ہے بورڈ آف پیس اپنے مقاصد حاصل کرے گا۔

کینیڈا، ہنگری اور بیلاروس سمیت چھ ممالک اب تک غزہ امن بورڈ میں شامل ہونے کی دعوت قبول کرچکے ہیں تاہم فرانس اور ناروے انکارکرچکے ہیں، امن پیس بورڈ میں شمولیت کی تقریب کل ڈیووس میں ہوگی۔

غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق امریکا مختلف عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کررہاہے کہ وہ صدرٹرمپ کی سربراہی میں قائم اس بورڈ کا حصہ بنیں اوررکن ممالک کی مدتِ رکنیت زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی جبکہ بورڈ میں مستقل نشست کے لیےایک ارب ڈالرفیس بھی مقرر کی گئی ہے۔بحرینی وزارت خارجہ کے مطابق امریکہ نےغزہ امن بورڈمیں شمولیت کی دعوت دی جسے شاہِ بحرین حمادبن عیسیٰ آل خلیفہ نے قبول کرلیا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے مطابق مملکتِ بحرین کا یہ فیصلہ غزہ کے لیے صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے پرمکمل عمل درآمد کی حمایت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے،کیونکہ یہ منصوبہ فلسطینی عوام کے جائزحقوق کے تحفظ کے لیےنہایت اہم ہے۔

بحرینی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امید ہے بورڈ آف پیس اپنے مقاصد حاصل کرے گا،جن میں تعاون کا فروغ، استحکام کی حمایت اورسب کے لیےترقی وخوشحالی کاحصول شامل ہے۔غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق امریکہ مختلف عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کررہاہے کہ وہ ٹرمپ کی سربراہی میں قائم اس بورڈ کا حصہ بنیں،جس میں مستقل نشست کے لیے ایک ارب ڈالرفیس مقررکی گئی ہے۔خبررساں ایجنسی کا کہناہے کہ بورڈ کے چارٹرکے مطابق، رکن ممالک کی مدتِ رکنیت زیادہ سے زیادہ 3 سال ہوگی، جس کی تجدید چیئرمین کی منظوری سےمشروط ہوگی۔اگرچہ ابتدائی طورپراس بورڈ کامقصدغزہ کی بحالی کےامورکی نگرانی بتایاگیا تھا،تاہم اس کےچارٹرمیں اس کےدائرۂ کارکو صرف غزہ تک محدودنہیں کیاگیا۔واضح رہےکہ اس سےقبل متحدہ عرب امارات(یواے ای) کےصدرشیخ محمدبن زایدالنہیان نےبھی امریکی صدرڈونلڈٹرمپ کی جانب سےپیش کی گئی'بورڈ آف پیس' میں شمولیت کی دعوت قبول کی تھی۔امریکی صدرڈونلڈٹرمپ نےغزہ کےلیےبورڈ آف پیس میں وزیراعظم پاکستان شہبازشریف کوبھی شمولیت کی دعوت دی ہے۔

نیتن یاہوکی غزہ بورڈآف پیس میں شمولیت پررضامندی

تل ابیب(یواین آئی)اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہونےغزہ بورڈآف پیس میں شمولیت پر رضامندی ظاہرکردی ہے۔اسرائیلی وزیراعظم کےدفترسےجاری بیان میں کہاگیا ہےکہ نیتن یاہونےامریکی صدرڈونلڈٹرمپ کی دعوت قبول کرلی ہے۔امن کونسل مختلف ممالک کےسربراہوں پرمشتمل ہوگی۔اس سےپہلےامریکہ نےغزہ امن بورڈ میں شمولیت کےلیےبحرین اورمتحدہ عرب امارات کوبھی دعوت دی تھی۔دونوں ملکوں نےغزہ امن بورڈمیں شمولیت کی امریکی دعوت قبول کرلی ہے۔دوسری جانب آذربائیجان نےبھی ٹرمپ کے غزہ بورڈآف پیس میں شرکت کےلیےرضامندی ظاہرکردی ہے۔واضح رہےکہ امریکی صدر ڈونلڈٹرمپ نےغزہ کےلیےبورڈآف پیس میں وزیراعظم پاکستان شہبازشریف کوبھی شمولیت کی دعوت دی ہے۔اس بورڈکامقصدغزہ کی بحالی کےامورکی نگرانی بتایاگیاتھاتاہم اس کےچارٹر میں اس کےدائرہ کارکوصرف غزہ تک محدودنہیں کیاگیا۔

غزہ بورڈآف پیس کواقوام متحدہ کامتبادل بنانے کاارادہ نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن(یواین آئی)امریکی صدرڈونلڈٹرمپ کاکہناہےکہ غزہ بورڈآف پیس کواقوام متحدہ کامتبادل بنانےکاارادہ نہیں ہے،اقوام متحدہ کواپنا کام جاری رکھنےدیناچاہیے۔امریکی صدرڈونلڈٹرمپ نےعہدہ صدارت کوایک سال مکمل ہونےپرپریس کانفرنس کرتےہوئےکہاکہ نیٹوکےلیے جتناکام میں نےکیا،کسی شخص یاصدرنےنہیں کیا،اگرمیں ساتھ نہ دیتاتوآج نیٹو موجودہی نہ ہوتااورتاریخ میں راکھ کاڈھیربن جاتا،افسوس ناک لیکن یہ سچ ہے۔ٹرمپ نےکہاکہ گرین لینڈسےمتعلق کچھ ایساکریں گےکہ نیٹوبھی خوش ہواور ہم بھی۔امریکی صدرنےدعویٰ کیاکہ غزہ بورڈآف پیس کواقوام متحدہ کامتبادل بنانےکاارادہ نہیں،اقوام متحدہ کواپناکام جاری رکھنےدیناچاہیے۔ساتھ ہی امریکی صدرڈونلڈٹرمپ نےپیرس میں ہونےوالےجی 7 اجلاس میں شرکت نہ کرنےکابھی اعلان کیا۔ٹرمپ نےکہاکہ سابق وینزویلاصدرمادوروسےجیل میں ملاقات کرنےمیں دلچسپی نہیں رکھتا۔امریکی صدرڈونلڈٹرمپ نےعہدہ صدارت کوایک سال مکمل ہونےپرپریس کانفرنس میں ہند۔پاک جنگ کابھی ذکرکیا۔اس کےعلاوہ ٹرمپ نےکہاکہ سپریم کورٹ ٹیرف سےمتعلق کیا فیصلہ دےگی،معلوم نہیں،کیس ہارگئےتوسیکڑوں ارب ڈالرکےٹیرف واپس کرناپڑسکتےہیں،ٹیرف قانونی طورپرنافذکیےگئے،وصول شدہ ڈیوٹیز واپس کرنامشکل ہوگا،کئی لوگ متاثرہوں گے۔

برطانیہ میں مہنگائی کی شرح میں غیرمتوقع اضافہ

لندن(یواین آئی) برطانیہ میں مہنگائی کی شرح بڑھ کر 3.4 فیصد ہوگئی۔برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق تمباکو اورفضائی سفرکےکرایوں میں اضافے سے مہنگائی میں اضافہ ہوا۔

رپورٹ میں بتایاہےکہ 5 مہینوں کے دوران مہنگائی کی شرح میں اضافہ توقعات سے زیادہ رہا،خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، روٹی اوراناج بھی مہنگاہوا۔

رپورٹ کےمطابق ٹرانسپورٹ کی قیمتیں سالانہ بنیادوں پر 4 فیصد بڑھ گئیں۔

لندن میں بڑاچینی سفارتخانہ بنانے کے منصوبے کی منظوری، اپوزیشن کاسخت ردِعمل

لندن(یواین آئی) برطانیہ نےلندن میں بڑےچینی سفارتخانے

کے قیام کےمنصوبےکومنظورکرلیا۔برطانوی حکومت کےاس فیصلےپر اپوزیشن کی جانب سےسخت ردِعمل کااظہارکیاگیاہے۔لبرل ڈیموکریٹس نےلندن میں بڑےچینی سفارتخانےکےقیام کوقومی سلامتی کےلیے خطرہ قراردیاہے۔لبرل ڈیموکریٹس کاکہناہےکہ حکومت نےقومی سلامتی کونظراندازکردیاہے۔لبرل ڈیموکریٹس نےیہ بھی کہاکہ چینی سفارتخانہ بنانےکےمنصوبےپرپارلیمنٹ میں نئی بحث کاآغازہے۔یادرہےکہ یہ فیصلہ ایسےوقت میں سامنےآیاہےجب سرکیئراسٹارمرکادورۂ بیجنگ متوقع ہے۔

جنوبی کوریا کے سابق وزیراعظم کو23 سال قید کی سزا

سیئول(یواین آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نےسابق وزیراعظم ہان کومارشل لاکیس میں 23 سال قیدکی سزاسنادی ہے۔غیرملکی میڈیا کےمطابق جنوبی کوریاکےسابق وزیراعظم ہان ڈک سوکوملک میں مارشل لامیں معاون کرداراداکرنےکاجرم ثابت ہونےپرعدالت نے 23 سال قیدکی سزاسنادی ہے۔رپورٹ کےمطابق سیئول ڈسٹرکٹ کورٹ کےجج لی جن گوان نےسابق وزیراعظم کےاقدامات کوبغاوت قراردیتےہوئےاپنےفیصلےمیں لکھاکہ ہان ڈک سونےبطوروزیراعظم اپنےفرض اورذمہ داری کوآخرتک نظراندازکیا۔ان کےاس مجرمانہ اقدام پرعدالت انہیں 23 سال قیدکی سزاسناتی ہے۔جج لی نےکہاکہ ہان کےباس یون سک یول(سابق صدر) کی طرف سےدسمبر 2024 میں مارشل لاکےحکم نامےکامقصد"آئینی نظام کوپامال کرنا"تھااوریہ بغاوت کےمترادف تھا۔واضح رہےکہ جنوبی کوریاکی عدالت نےچند روزقبل سابق صدریون سک یول کوانصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اوردسمبر 2024 میں مارشل لاکااعلان کرنےکےالزامات پرمجرم قرار دیتےہوئے 5 سال قیدکی سزاسنائی تھی۔

'میں ایسا نہیں کروں گا' ٹرمپ نے میکروں کی ہنگامی جی۔ 7 میٹنگ کی اپیل مسترد کی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکروں کی جانب سے ہنگامی جی۔ 7 اجلاس بلانے کی اپیل کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ ردِعمل ایسے وقت میں آیا ہے جب گرین لینڈ کے حصول کے لیے ٹرمپ کی کوششوں پر واشنگٹن اور اس کے یورپی اتحادیوں کے درمیان کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔

ٹرمپ نے کہا کہ وہ یوکرین جنگ پر تبادلۂ خیال کے لیے جی۔ 7 رہنماؤں کے مجوزہ اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ اس اجلاس کی تجویز میکروں نے دی تھی، تاہم بعد میں فرانسیسی صدر نے وضاحت کی کہ اس ہفتے ایسا کوئی اجلاس طے نہیں ہے۔

اپنی دوسری مدتِ صدارت کا پہلا سال مکمل ہونے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے اپنے فیصلے کی وضاحت کے دوران میکروں کے سیاسی مستقبل پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ 'نہیں، میں ایسا نہیں کروں گا...... کیونکہ ایمانوئیل زیادہ عرصے تک وہاں نہیں رہیں گے اور اس میں کوئی دوام نہیں ہے۔'

یہ بیان اس کے بعد سامنے آیا جب ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر میکرون کے ایک نجی پیغام کا اسکرین شاٹ شیئر کیا، جس میں فرانسیسی صدر نے انہیں عالمی اقتصادی فورم (ڈبلیو ای ایف) کے بعد جی۔ 7 اجلاس میں شرکت کی دعوت دی تھی۔

اس پیغام میں میکروں نے کہا کہ فرانس اور امریکہ شام کے معاملے پر ہم خیال ہیں اور ایران کے معاملے میں "بڑے کام" کر سکتے ہیں، لیکن انہوں نے گرین لینڈ پر ٹرمپ کے مؤقف پر حیرت کا اظہار کیا۔

مسٹر میکروں نے لکھا کہ "میرے دوست، ہم شام پر پوری طرح متفق ہیں۔ ہم ایران کے بارے میں بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ میں یہ نہیں سمجھ پا رہا کہ آپ گرین لینڈ کے معاملے میں کیا کر رہے ہیں۔" انہوں نے داووس کے بعد پیرس میں جی۔ 7 اجلاس اور امریکہ واپسی سے قبل ٹرمپ کے ساتھ نجی عشائیے کی بھی تجویز دی تھی۔ وائٹ ہاؤس میں بریفنگ کے دوران جب ٹرمپ سے اس پیغام اور پیرس میں مجوزہ ہنگامی جی۔ 7 اجلاس کے بارے میں سوال کیا گیا، تو انہوں نے صاف الفاظ میں کہا کہ "نہیں، میں ایسا نہیں کروں گا۔" بعدازاں میکروں نے کہا کہ اس ہفتے کسی جی۔ 7 اجلاس کا کوئی شیڈول طے نہیں ہے۔ انہوں نے داووس میں عالمی اقتصادی فورم سے خطاب کے بعد کہا کہ "کوئی اجلاس طے نہیں ہے۔ فرانسیسی صدارت اس کے انعقاد کے لیے تیار ہے۔" عالمی اقتصادی فورم میں میکروں نے امریکہ کی تجارتی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کی جانب سے ٹیرف کی دھمکیاں 'کھلے طور پر یورپ کو کمزور اور ماتحت بنانے' کی کوشش ہیں اور انہیں علاقائی خودمختاری کے خلاف دباؤ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

گرین لینڈ کشیدگی کے درمیان ٹرمپ ڈبلیو ای ایف میں شرکت کے لیے ڈیووس روانہ

واشنگٹن (یو این آئی) گرین لینڈ کشیدگی کے درمیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) میں شرکت کے لیے سوئٹزرلینڈ کے ڈیووس روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ کلیدی خطاب کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل ایئر فورس ون کو ٹیک آف کے فوراً بعد طیارے میں 'معمولی خرابی' کا پتہ چلنے کے بعد دوسرے طیارے پر جوائنٹ بیس اینڈریوز واپس جانا پڑا۔ وائٹ ہاؤس کی ریپڈ رسپانس ٹیم نے ایکس پر اطلاع دی کہ ایئر فورس ون کے عملے نے ٹیک آف کے بعد ایک معمولی برقی مسئلے کی نشاندہی کی۔ احتیاط کے طور پر، ایئر فورس ون کو جوائنٹ بیس اینڈریوز پر واپس جانے پر مجبور کیا گیا۔ صدر اور ان کی ٹیم دوسرے طیارے میں سوئٹزرلینڈ کا سفر جاری رکھیں گے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ مسٹر ٹرمپ کا دورہ امریکہ اور یورپی ممالک کے درمیان گرین لینڈ کو ضم کرنے کی کوشش پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان آیا ہے۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ ان کی ڈیووس میں آرکٹک خطے پر بات چیت کے لیے "کئی ملاقاتیں" طے ہیں۔ انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ امریکی مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے درآمداتی محصولات کے علاوہ دیگر ذرائع استعمال کر سکتے ہیں۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مسٹر ٹرمپ کے موقف پر تنقید کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس سے ایک ایسی دنیا بن جائے گی جہاں بین الاقوامی قانون کو پاؤں تلے روندا جائے گا۔ امریکی صدر، جو چھ سالوں میں پہلی بار ورلڈ اکنامک فورم میں شرکت کر رہے ہیں، اپنے دورے کی طرف دنیا بھر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے، دیگر عالمی رہنماؤں سے ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ دورہ اس لیے بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ ڈیووس کے لیے روانگی سے قبل امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سوشل ٹروتھ پر عالمی رہنماؤں کے پیغامات کے اسکرین شاٹس شیئر کیے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ گرین لینڈ کے معاملے پر ان کے موقف میں نرمی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ ایسی خبریں آئی ہیں کہ ٹرمپ نے ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر سٹور کو ایک پیغام بھیجا، جس میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ امن کا نوبل انعام حاصل کرنے میں ان کی ناکامی گرین لینڈ کے خلاف ان کی دھمکیوں میں سے ایک ہے۔ نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے بھی ان لوگوں میں شامل ہیں جن کی مسٹر ٹرمپ کی سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات متوقع ہے۔ امریکی صدر کے دوسرے دور اقتدار کو ایک سال گزر چکا ہے اور اس عرصے کے دوران یورپی رہنماؤں نے ان کی مخالفت یا مختلف ایشوز پر تنازعات سے گریز کا راستہ اپنایا ہے لیکن گرین لینڈ پر بڑھتی ہوئی کشیدگی نے مساوات کو بدل کر یورپی رہنماؤں کو اپنا موقف بدلنے پر مجبور کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے اس سے قبل فرانس کے مسٹر ٹرمپ کے مجوزہ "بورڈ آف پیس" میں شامل نہ ہونے کے فیصلے پر فرانسیسی شراب اور شیمپین پر 200 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان کشیدگی اس وقت مزید بڑھ گئی جب مسٹر ٹرمپ نے مسٹر میکرون کے نجی پیغام کو اپنے سوشل میڈیا پر عام کیا۔ اگرچہ یورپی رہنماؤں نے مسٹر ٹرمپ کے دباؤ کے جواب میں تعزیری تجارتی کارروائی کرنے کا اشارہ دیا ہے، لیکن وہ فی الحال امریکی صدر کے ساتھ بات چیت کرنے اور اس مسئلے کو حل کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ تاہم، امریکی صدر گرین لینڈ کے معاملے پر اپنا موقف نرم کرنے کو تیار نہیں، جیسا کہ 17 جنوری 2026 کو انہوں نے یورپی یونین کے سات ارکان اور برطانیہ پر درآمدی محصولات کا اعلان کیا۔

شام میں وائی پی جی کا ڈرون حملہ، 7 شہری ہلاک

دمشق (یو این آئی) شمال مشرقی شام کے الحسکہ صوبے میں وائی پی جی نامی دہشت گرد گروہ کے خودکش ڈرون حملے کے نتیجے میں سات شہری ہلاک ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ حملہ النشوہ محلے میں ایک گھوڑوں کے فارم کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں متعدد دیگر زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ واقعہ اس کے بعد پیش آیا جب شامی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس نے وائی پی جی کے ساتھ ایک سمجھوتہ کر لیا ہے جس کے تحت گروہ کو الحسکہ کے عملی انضمام کے لیے چار روزہ مدت دی گئی ہے جس کے دوران جنگ بندی برقرار رہے گی۔ وائی پی جی، پی کے کے کی شامی شاخ ہے، جسے ترکیہ، امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین نے دہشت گرد تنظیم کے طور پر تسلیم کیا ہوا ہے۔

'آپ کو پتہ چل جائے گا'

ٹرمپ کا گرین لینڈ سے متعلق سوال پر جواب

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی دوسری مدتِ صدارت کے ایک سال مکمل ہونے پر وائٹ ہاؤس میں طویل نیوز کانفرنس کی جس میں اُنہوں نے امیگریشن، معیشت، نیٹو، اقوام متحدہ اور گرین لینڈ کے مستقبل پر کھل کر بات کی۔ ٹرمپ کی جانب سے گزشتہ روز کی گئی نیوز کانفرنس کا مرکزِ توجہ گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی خواہش اور یورپی اتحادیوں کے ساتھ کشیدگی رہی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ امریکا میں 'ریورس مائیگریشن' اور 'اعلیٰ معاشی ترقی' دیکھی جا رہی ہے۔ صدر ٹرمپ نے گرین لینڈ کے حوالے سے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر ملاقاتیں طے ہیں اور معاملات 'اچھی طرح' طے پا جائیں گے۔ نیوز کانفرنس کے دوران جب اِن سے پوچھا گیا کہ وہ اس جزیرے کے حصول کے لیے کہاں تک جا سکتے ہیں تو اِن کا مختصر جواب تھا 'آپ کو پتہ چل جائے گا۔' ٹرمپ نے نیٹو کے مستقبل پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ امریکا اتحادیوں کے دفاع کے لیے تیار ہے مگر انہیں شک ہے کہ آیا یورپ اور کینیڈا امریکا کے لیے بھی ایسا کریں گے یا نہیں۔ اُنہوں نے نیٹو کے دفاعی اخراجات بڑھانے میں اپنے کردار پر فخر کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ سے متعلق بات کرتے ہوئے ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ ادارہ اپنی صلاحیتوں پر پورا نہیں اترا۔ اُنہوں نے عندیہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے اِن کا تیار کیا گیا 'بورڈ آف پیس' مستقبل میں اقوامِ متحدہ کا متبادل بن سکتا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے معاشی دعوے غلط اور حقائق کے برعکس

واشنگٹن (یو این آئی) اپنے دوسرے دورِ حکومت میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی معیشت سے متعلق متعدد دعوے کیے جن میں سے بیشتر حقائق کے مطابق ثابت نہیں ہوئے۔ گزشتہ روز دوسری مدت کے ایک سال مکمل ہونے پر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں افراطِ زر نہیں، گیس سستی ہو چکی ہے اور برطرف سرکاری ملازمین نجی شعبے میں نوکریاں حاصل کر رہے ہیں تاہم سرکاری اعداد و شمار ان دعوؤں کی تردید کرتے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ محنت کا کہنا ہے کہ امریکہ میں افراطِ زر سالانہ بنیاد پر 2.7 فیصد ہے جبکہ بنیادی افراطِ زر 2.6 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اس کے برعکس ٹرمپ نے افراطِ زر نہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ ان کے دور میں ادویات کی قیمتوں میں 300 سے 600 فیصد تک کمی آئی ہے جبکہ امریکی میڈیا کے مطابق ادویات میں 100 فیصد سے زیادہ کمی ممکن ہی نہیں۔ ٹیرف سے متعلق سپریم کورٹ کے ممکنہ فیصلے پر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو رقم واپس کرنا پڑے گی۔ حکام کے مطابق اگر فیصلہ حکومت کے خلاف آیا تو درآمد کنندگان کو ٹیرف کی کچھ رقم واپس کی جا سکتی ہے۔ ٹرمپ کا یہ دعویٰ بھی غلط ثابت ہوا کہ سابق صدر جو بائیڈن نے کوئی ٹیرف نافذ نہیں کیے۔ بائیڈن نے روس، چین اور کینیڈا پر مختلف اوقات میں بھاری ٹیرف عائد کیے تھے۔ وفاقی حکومت میں 2 لاکھ 77 ہزار نوکریوں میں کمی کی گئی تاہم نجی شعبے میں روزگار کے مواقع محدود رہے۔ امریکی میڈیا کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق امریکا میں صرف 50 ہزار نئی نوکریاں پیدا ہوئیں۔ گیس کی قیمتوں پر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بعض ریاستوں میں قیمت 1.99 ڈالر فی گیلن ہے جبکہ امریکن آٹوموبائل ایسوسی ایشن (اے اے اے) کے مطابق اوسط قیمت 2.82 ڈالر ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ٹرمپ کے کار فیکٹریوں سے متعلق دعوے بھی جھوٹے ہیں۔

سابق جاپانی وزیر اعظم شنزو آبے کے قاتل کو عمر قید کی سزا

ٹوکیو (یو این آئی) جاپان کے سابق وزیرِ اعظم شنزو آبے کے قاتل ٹیٹسویہ یاماگامی کو عدالت نے عمر قید کی سزا سنا دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپانی عدالت نے 45 سالہ مجرم یاماگامی کے خلاف یہ فیصلہ آج سنایا ہے۔ یاماگامی نے 2022ء میں انتخابی مہم کے دوران شنزو آبے کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔

استغاثہ کے مطابق یہ قتل جاپان کی بعد از جنگ تاریخ میں غیر معمولی نوعیت کا واقعہ ثابت ہوا تھا جس نے معاشرے پر سنگین اثرات مرتب کیے۔ مجرم یاماگامی کے وکلاء نے 20 سال قید کی درخواست کی تھی اور مؤقف اختیار کیا تھا کہ ملزم کے خاندان کو شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے تاہم عدالت نے عمر قید برقرار رکھی ہے۔

ترکیہ کے صدر اردوعان۔ ٹرمپ کی ٹیلی فونک ملاقات

انقرہ (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان اور ان کے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ نے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی و عالمی امور پر بات چیت کے لیے ایک ٹیلی فونک ملاقات کی ہے۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات کے کل بروز منگل جاری کردہ بیان کے مطابق مذاکرات میں صدر اردوعان نے ٹرمپ کو آگاہ کیا ہے کہ ترکیہ، شام میں ہونے والی پیش رفتوں پر 'بغور نگاہ' رکھے ہوئے ہے۔ انقرہ کے نقطہ نظر سے شامی وحدت، یکجہتی اور زمینی سالمیت بہت 'اہم' ہے۔ مذاکرات میں صدور نے داعش دہشت گرد تنظیم کے خلاف جدوجہد اور شامی جیلوں میں بند داعش کے ارکان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ بیان کے مطابق صدر اردوعان نے کہا ہے کہ "دہشت گردی سے پاک اور ہر شعبے میں ترقی کی طرف گامزن ایک پُرامن 'شام' خطے کے استحکام میں معاون ثابت ہوگا"۔ غزہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر اردوعان نے کہا ہے کہ غزہ میں قیامِ امن کی کوششیں جاری ہیں اور ترکیہ، اس معاملے میں، امریکہ کے ساتھ مربوط شکل میں کام جاری رکھے گا۔ انہوں نے غزہ امن کمیٹی میں شرکت کی دعوت پر بھی ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ٹرمپ نے بروز منگل ملاقات سے قبل جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ "میں اپنے بہت پسندیدہ صدر 'اردوعان' کے ساتھ 'بہت اہم' ٹیلی فونک ملاقات' کروں گا"۔ وائٹ ہاؤس نے بروز جمعہ اعلان کیا تھا کہ "ٹرمپ کے، غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کُشی کے مستقل خاتمے اور علاقے کی تعمیرِ نو کے مقاصد پر مبنی، 20 نقاطی منصوبے کے اطلاق میں 'کلیدی کردار کی حامل 'غزہ امن کمیٹی' قائم کر دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے اہداف میں، اسٹریٹجک کنٹرول کو یقینی بنانا، بین الاقوامی وسائل کو متحرک کرنا اور غزہ کی جنگ سے امن اور ترقی کے مرحلے میں منتقلی کے دوران محاسبے کی یقین دہانی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ نے ٹرمپ کے، غزہ جنگ کے خاتمے پر مبنی، جامع منصوبے کے دوسرے مرحلے کے اطلاق کے لئے غزہ انتظامیہ کی قومی کمیٹی، ایک بانی انتظامی کمیٹی اور عبوری مرحلے کے ساتھ تعاون کے زیرِ مقصد ایک غزہ انتظامی کمیٹی بھی قائم کی ہے۔ ٹرمپ نے، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان سمیت، بعض سربراہانِ مملکت کو بھی غزہ امن کمیٹی میں شمولیت کی دعوت دی ہے۔

چین نے ٹرمپ کے بیان کے بعد اقوام متحدہ کے نظام کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا

بیجنگ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کہنے کے بعد چین نے اقوام متحدہ کے نظام کی حفاظت کے لئے اپنے عزم کو دہرایا ہے کہ ان کا مجوزہ 'بورڈ آف پیس' اقوام متحدہ کی جگہ لے سکتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گو جیاکون نے بدھ کے روز ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ چین ہمیشہ سے حقیقی کثیرالجہتی کا پابند رہا ہے اور وہ اقوام متحدہ کے ساتھ بین الاقوامی نظام کی مضبوطی سے حفاظت کرے گا۔ مسٹر گو کے تبصرے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منگل کے روز کہنے کے بعد سامنے آئے ہیں کہ ان کا مجوزہ 'بورڈ آف پیس' اقوام متحدہ کی جگہ لے سکتا ہے۔ مسٹر گو نے کہا کہ بین الاقوامی صورت حال سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چین اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر بین الاقوامی نظام کی مضبوطی سے حفاظت کرے گا، بین الاقوامی قانون کی حمایت یافتہ بین الاقوامی 'نظام اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی تعلقات کے بنیادی اصولوں کی حفاظت کرے گا۔

ٹرمپ کے طیارے کی اڑان بھرنے کے کچھ دیر بعد واپس لینڈنگ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے طیارے کو سوئٹزرلینڈ کے لیے اُڑان بھرنے کے کچھ دیر بعد ہی واپس لینڈنگ کرنا پڑ گئی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر ٹرمپ کے طیارے ایئر فورس ون کو بجلی کے ایک چھوٹے مسئلے کے سبب واشنگٹن واپس لوٹنا پڑا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا کہ صدر کے طیارے کی واشنگٹن ڈی سی واپسی کا فیصلہ معمولی مسئلے کے باعث ہوا، صدر ایک اور طیارے میں اپنا سفر جاری رکھ رہے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر کے ساتھ سفر کرنے والے وائٹ ہاؤس کے ایک رپورٹر نے بتایا کہ طیارہ کے ایئر پورٹ سے ٹیک آف کے فوراً بعد ایئر فورس ون کے پریس کیبن کی لائٹس کچھ لمحوں کے لیے بند ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ طیارے کے عملے کی جانب سے کوئی وضاحت پیش نہیں کی گئی اور پھر طیارہ واپس لینڈ کر گیا۔ واضح رہے کہ اس وقت امریکی صدر کے لیے ایئر فورس ون کے طور پر خدمات انجام دینے والے دو طیارے تقریباً چار دہائیوں سے سروس میں ہیں۔

تیونس: شدید بارش اور سیلاب کے باعث چار افراد کی موت

تیونس (یو این آئی) تیونس میں 1950 کے بعد ہوئی شدید بارش کے نتیجے میں آئے سیلاب کے باعث کم از کم چار افراد کی موت ہو گئی ہے۔ تیونس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ٹیونس افریقہ پریس (ٹی اے پی) نے منگل کو اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یہ ہلاکتیں پیر کی شام سے منگل کے درمیان مشرقی ساحلی صوبے موناسٹیر کے موکنین شہر میں ہوئیں، جہاں 230 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ شہری تحفظ (سول پروٹیکشن) کے محکمے کے افسر خلیل مشری نے بتایا کہ شہری دفاع کی ٹیموں نے منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح پانچ بجے تک 106 سے زائد امدادی کارروائیاں انجام دیں، جن میں سیلاب زدہ سڑکوں کا معائنہ اور پانی میں پھنسی گاڑیوں کو نکالنا شامل تھا۔

روس: کثیر المنزلہ عمارتیں برف سے ڈھک گئیں، برفباری کا 146 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

ماسکو (یو این آئی) روس میں برف باری کا 146 سالہ ریکارڈ چکنا چور ہو گیا اور برف اتنی پڑی ہے کہ برفانی پہاڑ بن گئے۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق روس کے علاقے کامچاٹکا میں برف اتنی پڑی ہے کہ برفباری کا 146 سالہ ریکارڈ چکنا چور ہو گیا ہے۔ کثیر المنزلہ عمارتوں کو برف نے ڈھانپ لیا ہے اور جگہ جگہ برفانی پہاڑ کھڑے دکھائی دے رہے ہیں۔

دیکھتے ہی دیکھتے گاڑیاں برف تلے دب گئیں اور ایک شہری نے تو گاڑی تک پہنچنے کے لیے برف میں سرنگ بنا ڈالی۔

حکام کے مطابق عمارتوں کی چھتوں سے گرنے والی برف تلے دب کر دو افراد ہلاک بھی ہوئے ہیں۔

محکمہ موسمیات کے مطابق جنوری کے پہلے 15 دنوں میں بعض علاقوں میں 2 میٹر سے زائد برف پڑ چکی ہے جبکہ دسمبر میں مجموعی طور پر تقریباً 3.7 میٹر برفباری ریکارڈ کی گئی تھی۔

کامچاٹکا سے سامنے آنے والی ویڈیوز اور تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ گاڑیاں کئی میٹر برف کے نیچے دبی ہوئی ہیں۔ متعدد علاقوں میں شہریوں کو اپنی رہائشی عمارتوں کے داخلی راستے تک پہنچنے کے لیے خود برف ہٹا کر راستے بنانے پڑے۔

روسی میڈیا پر جاری ویڈیوز میں شہریوں کو ٹریفک سگنلز کے برابر اونچے برفانی تودوں پر چلتے دکھایا گیا ہے جبکہ سڑکوں کے کنارے کئی میٹر بلند برف کے ڈھیر دکھائی دیتے ہیں۔

سڑک کے اطراف بھی ہر طرف برف ہی برف نظر آ رہی ہے، جس میں منچلوں نے اسکیئنگ شروع کر دی ہے۔

طالبان حکومت نے بجٹ کا 88 فیصد غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ

کابل (یو این آئی) افغانستان کی طالبان حکومت نے بجٹ کا 88 فیصد غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ کر دیا۔ افغان میڈیا کے مطابق ترقیاتی بجٹ 131 ارب افغانی سے کم ہو کر صرف 24 ارب افغانی رہ گیا جب کہ 60 ارب افغانی مالیت کے منصوبے زیادہ تر علامتی بن کے رہ گئے۔ رپورٹ کے مطابق افغان طالبان رجیم نے بجٹ کا 88 فیصد غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ کیا، افغان طالبان نے معاشی اور سماجی شعبوں کو ترجیحی فہرست سے خارج کر دیا۔ افغان میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغان طالبان رجیم کے جنرل ڈائریکٹوریٹ نے بجٹ سے 4.1 ارب افغانی کی ہیر پھیر کی۔ اس کے علاوہ افغان طالبان رجیم نے جنگجوؤں کیلئے بجٹ کا بڑا حصہ مختص کیا جب کہ ملا ہیبت اللہ کی سکیورٹی کے لیے اربوں افغانی مختص کر دیے گئے۔

خامنہ ای کے خلاف کسی بھی اقدام کا سخت جواب دیا جائے گا: ایران

تہران (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو مبینہ طور پر نشانہ بنائے جانے کی دھمکی کے خلاف ایران نے سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خامنہ ای کے خلاف کسی بھی جارحیت کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ایران نے اس ضمن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خبردار کیا کہ اگر سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے خلاف کوئی بھی جارحانہ اقدام اٹھایا گیا تو اس کے سنگین نتائج ہوں گے۔ ایرانی مسلح افواج کے ترجمان جنرل ابوالفضل شکارچی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اگر ہمارے رہبر کی جانب کسی نے ہاتھ بڑھایا تو ہم وہ ہاتھ کاٹ دیں گے اور اِن کی دنیا کو آگ لگا دیں گے۔ 'ایرانی مسلح افواج کے ترجمان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران آیت اللہ خامنہ ای کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ایران میں نئی قیادت کی بات کی تھی۔

واضح رہے کہ ایران میں خراب معاشی حالات کے خلاف ہونے والے شدید احتجاج اور سیکیورٹی فورسز کی مظاہرین کے خلاف کارروائیوں کے بعد سے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے پہلی بار ہلاکتوں کی تعداد 'کئی ہزار' بتاتے ہوئے اس کا الزام امریکہ پر عائد کیا ہے۔ دوسری جانب عرب میڈیا کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ امریکی بحریہ کا طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن بحرِ ہند کی جانب بڑھ رہا ہے جس سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ اگرچہ امریکی حکام نے اس بات کی تصدیق نہیں کی مگر جہاز کی سمت مشرقِ وسطیٰ کی جانب بتائی جا رہی ہے۔

ڈیووس اجلاس کے منتظمین پر ایرانی وزیر خارجہ کی سخت تنقید

تہران: ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ڈیووس اجلاس میں شرکت کی دعوت منسوخ کیے جانے پر سخت تنقید کی ہے۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اپنے ایکس پیغام میں لکھا ہے کہ ڈیووس اجلاس کے لیے میرا دعوت نامہ اسرائیل اور امریکہ میں سرگرم صیہونی حکومت کے ایجنٹوں اور حامیوں کے سیاسی دباؤ میں منسوخ کیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران کے حالیہ پُرتشدد واقعات کے سلسلے میں یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ موساد کی کھلی حمایت سے بہرہ مند مسلح دہشت گردوں اور داعش کی طرح انجام دیے گئے قتل عام کے مقابلے میں اپنے عوام کا دفاع کرنا ہمارا فریضہ تھا۔ سید عباس عراقچی نے مزید لکھا کہ افسوس کا مقام ہے کہ اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی اور 71 ہزار سے زیادہ بے گناہوں کا اجتماعی قتل بھی ڈیووس اکنامک فورم میں اسرائیلی حکام کی شرکت روکے جانے کا سبب نہیں بنا۔

مکہ مکرمہ میں بارہویں صدی ہجری کا نادر قرآنی نسخہ نمائش کے لیے پیش

رول کاغذ پر تحریر کردہ مصحف اسلامی خطاطی کی عمدہ مثال قرار

مکہ: مکہ مکرمہ کی حراء انکلیو کے ثقافتی کمپلیکس میں واقع میوزیم قرآن کریم میں ایک نادر اور بیش قیمت مصحفِ شریف نمائش کے لیے پیش کیا جا رہا ہے، جو صدیوں سے محفوظ اسلامی مخطوطات کے جمالیاتی حسن کی نمایاں مثال سمجھا جاتا ہے۔ اس مصحف کا تعلق بارہویں صدی ہجری سے ہے جو اسے اس دور کے ماہر کاتبوں کی غیر معمولی مہارت کا منفرد شاہکار بناتا ہے۔ یہ مصحف ایک نایاب عجائب گھر یلو نوادرات میں شمار ہوتا ہے کیونکہ اسے ورق الدرج یعنی رول کاغذ پر ایک غیر روایتی انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ یہ طرزِ تحریر برصغیر کی بعض معروف خطاطی روایتوں میں خاص شہرت رکھتا تھا۔ اس مصحف کی تیاری بارہویں صدی ہجری یعنی تقریباً اٹھارہویں صدی عیسوی میں مکمل ہوئی جو اس دور میں قرآنی نسخوں کی تیاری میں فنی جدت اور غیر معمولی باریکی کو نمایاں کرتی ہے۔

نسخ اور ثلث کا فنی امتزاج

مصحف کی آیات خطِ نسخ اور خطِ ثلث میں نہایت دلکش بصری ہم آہنگی کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں۔ حروف کی بناوٹ، سمتوں کی تبدیلی اور اشکال کی فنی ترتیب کاتب کی اعلیٰ مہارت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ اس بات کی عکاسی بھی کرتی ہے کہ قرآن کریم کے متن کو درستگی اور حسن کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ پیش کرنے پر کس قدر توجہ دی جاتی تھی۔ یہ مصحف تقریباً پانچ میٹر طویل ہے جبکہ اس کی چوڑائی سات سینٹی میٹر سے زیادہ نہیں۔ اس غیر معمولی ڈیزائن میں محدود جگہ کے باوجود آیات کی وضاحت اور جمالیاتی توازن کو بخوبی برقرار رکھا گیا ہے جو خطاط کی مہارت کا واضح ثبوت ہے۔

شاہ فیصل مرکز کے نادر ذخائر میں شامل

یہ نادر مصحف شریف مرکزِ شاہ فیصل برائے تحقیق اور اسلامی مطالعات کے ذخیرے میں محفوظ ہے، جو دنیا کی امیر ترین اسلامی کتب خانوں اور نایاب مجموعات میں شمار ہوتا ہے۔ اس مرکز میں مختلف صدیوں سے تعلق رکھنے والے مصاحف اور مخطوطات محفوظ ہیں۔

یہ منفرد قرآنی نسخہ برصغیر میں اسلامی خطاطی کے عروج اور مسلمانوں کے دلوں میں قرآن کریم کے بلند مقام کا مظہر ہے۔ قرآن نہ صرف تلاوت کی کتاب تھا بلکہ ایک روحانی اور فنی شاہکار بھی تھا جس کے ذریعے خطاط ایک لازوال تہذیبی ورثہ تخلیق کرتے تھے۔

اسلامی نوادرات کو اجاگر کرنے کے لیے ثقافتی اشتراک: اس مصحف کی نمائش میوزیم قرآن کریم اور مرکزِ شاہ فیصل برائے تحقیق اور اسلامی مطالعات کے درمیان ثقافتی تعاون کا حصہ ہے۔ اس کا مقصد نادر مصاحف اور مخطوطات کے خزانوں کو نمایاں کرنا، میوزیم کے زائرین کے علمی تجربے کو فروغ دینا اور انہیں تحریری اسلامی ورثے کی منفرد مثالوں سے روشناس کرانا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

ایس آئی آر پر تنازعہ

مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی (SIR) کے تناظر میں، سپریم کورٹ نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ اس مشق میں منطقی تضادات رکھنے والے ووٹروں کی توثیق مکمل طور پر شفاف طریقے سے کی جانی چاہیے اور اس سے عوام کو غیر ضروری تناؤ یا تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔ اس حوالے سے عدالت نے تصدیق اور سماعت کے لیے دس نکاتی ہدایات جاری کیں۔ رہنما خطوط کے مطابق منطقی تضادات کے حامل ووٹرز کی فہرست عوامی طور پر اس انداز میں آویزاں کی جانی چاہیے جو شہریوں کی آسانی سے قابل رسائی ہو۔ سپریم کورٹ نے ممکنہ طور پر متاثرہ ووٹروں کو دستاویزات یا اعتراضات خود یا مجاز نمائندوں بشمول بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) کے ذریعے جمع کرانے کی اجازت دی، بشرطیکہ نمائندوں کے پاس دستخطوں یا انگوٹھے کے نشانات کے ساتھ مناسب اجازت ہو۔ SIR کے حوالے سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ یہ مکمل طور پر شفاف ہونا چاہیے۔ اس معاملے پر الیکشن کمیشن کا استدلال رہا ہے کہ ایس آئی آر کا مقصد نااہل افراد کو باہر کرنا ہے۔ اس میں وہ لوگ شامل ہیں جو نقل مکانی کر چکے ہیں اور وہ بھی جو مر چکے ہیں۔ اس بیان کردہ مقصد پر کون اعتراض کرسکتا ہے؟ تاہم، مختلف ریاستوں میں ووٹرلسٹوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کے نام نکالے جانے کی خبروں نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ اگر SIR کا عمل شروع سے آخر تک مکمل طور پر شفاف ہوتا تو شاید غیر ضروری تنازعات پیدا نہ ہوتے۔ نظرثانی کے عمل کے دوران متعدد شکایات موصول ہوئیں کہ شہریوں کے نام من مانی طور پر ووٹر لسٹ سے خارج کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے اس عمل کو سنبھالنے سے ووٹر لسٹ سے خارج ہونے والوں کو آگاہ کرنے اور مواقع فراہم کرنے کی سطح پر سوالات اٹھے۔ مغربی بنگال میں، الیکشن کمیشن نے تقریباً 125 ملین ووٹروں کو ناموں، عرفیت اور عمروں میں تضاد کی وجہ سے منطقی تضاد کے نوٹس بھی جاری کیے ہیں۔ اس تناظر میں، سپریم کورٹ نے کمیشن کو ہدایت دی کہ وہ ووٹرلسٹیں آویزاں کریں جن میں گرام پنچایت عمارتوں، بلاک دفاتر اور وارڈ دفاتر میں کوئی تضاد ہو، تاکہ لوگ ان کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔ اگرچہ ایس آئی آر کے عمل کو خود حکومت کو مکمل طور پر شفاف بنانا چاہیے تھا، لیکن سپریم کورٹ کو ایسا کوئی حکم جاری کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ منطقی تضادات کے ساتھ پائے جانے والے تمام ناموں کو عام کرنے کے علاوہ، سپریم کورٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے درکار دستاویزات میں آدھار کارڈ کو بھی شامل کیا جائے۔ درحقیقت، بہار سمیت ملک بھر کی ریاستوں میں جہاں ووٹر لسٹ کی درستگی کا عمل کیا گیا، شفافیت پر سوال اٹھائے گئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انتخابی عمل میں کسی کو غیر قانونی طور پر حصہ لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ صرف اہل لوگوں کو ووٹ کا حق دیا جائے۔ تاہم اس کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ تمام اہل افراد کو اپنی اہلیت ثابت کرنے کا موقع ملے تاکہ وہ اپنے ووٹ کے حق سے محروم نہ ہوں۔

امام حسین علیہ السلام کا کردار ہمارا شعار زندگی ہو!

ڈاکٹر شجاعت حسین

سرورِ دو عالم کی رسالت وختم نبوت کی شہادت دینے والے ہر فرد کی ذمے داری ہے کہ وہ امام حسین کے بارے میں اپنا دل صاف، خیال پاک، فکر طاہر اور سوچ شفاف رکھے۔ علاوہ ازیں پیغام کربلا، مقصد شہادت اور ھل من کی صدا بھی پیش نظر رہے۔ ان میں سے کسی فرد سے متعلق ادنیٰ فکر کجی اور قلبی میل، آخرت میں وبال جان اور نجات میں رکاوٹ ہے۔

اس پر متعدد روایات اور دلائل موجود ہیں۔ بڑا جاندار اور زوردار فرمان خلیفہ اول ابوبکر صدیق کا ہے جو صحیح بخاری سمیت متعدد کتب حدیث میں موجود ہے۔ آپ فرماتے ہیں "اہلبیت اطہار کے حوالے سے ذات پیغمبر کا پاس اور لحاظ رکھو۔ رسول اکرم ص کی تعظیم وتوقیر اور اکرام واعزاز کا تقاضا ہے کہ آپ ص کے افراد خانہ وخاندان کی تکریم وتعظیم کی جائے اور ان سے قلبی محبت کی جائے۔ آپ ص کے فرامین مقدسہ ہیں جسے صراحت ووضاحت سے فرمایا کہ میری محبت کے نتیجے میں میرے اہلبیت یعنی امام حسین سے بھی محبت ہو۔

جیسا کہ ارشاد الٰہی ہو رہا ہے "اے محبوب ص! آپ فرما دیجیے! میں تم سے اس پر کچھ اجر نہی چاہتا، سوائے قرابت داروں کی محبت کے۔" (سورہ شوریٰ، آیت ۲۳) رسول اکرم نے وضاحت سے بتایا کہ اہلبیت اطہار کون ہیں۔
(معجم کبیر طبرانی)

امام حسین علیہ السلام سے تعلق، وابستگی ومحبت باعث نجات اور ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام ابوالائمہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام وسیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا کے فرزند اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ و جناب خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے اور امام حسن علیہ السلام کے قوتِ بازو تھے۔ آپ کو ابوالائمۃ الثانی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ ہی کی نسل سے نُو امام متولد ہوئے ہیں۔ آپ بھی اپنے پدرِ بزرگوار اور برادر عالی وقار کی طرح معصوم ومنصوص افضلِ زمانہ اور عالم لدنّی تھے۔ (سید نجم الحسن، چودہ ستارے، صفحہ 212)

فاتح خندق وخیبر کی ریاضت ہے حسین
گلشن احمد مرسل کی نصرت ہے حسین

امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت بتاریخ 3 شعبان 4 ہجری بمقام مدینہ منورہ بطنِ مادر سے آغوش مادر میں آئے۔ امام شبلنجی لکھتے ہیں کہ ولادت کے بعد سرور کائنات صلعم نے امام حسین علیہ السلام کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور اپنی زبان ان کے منہ میں دے کر بڑی دیر تک چسایا۔ اس کے بعد داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی، پھر دعائے خیر فرما کر حسین نام رکھا۔
(نورالابصار، صفحہ 113)۔

امام حسین علیہ السلام کی صفات حسنہ کی مرکزیت پر فکر واحساس کی شدت وخوشبوئے شادمانی کا جلوہ تحریر سے خوشنودیٔ فاطمۃ الزہرا حاصل کرنے کے لیے ان جملوں پر تفکر کریں۔ قبل اس کے یہ شعر پیش خدمت ہے:

سیرت میں خُلق سرورِ کونین کی شبیہ
صورت میں بھی حضور کی تصویر ہیں حسین

امام حسین علیہ السلام پنج تن کے آخری فرد ہیں۔ آپ اپنی ولادت کے بعد سرورِ کائنات، تاجدار انبیاء، سیدالانبیاء کی پرداخت اور آغوش مادر میں رہے اور کسب صفات کرتے رہے۔ بعد شہادتِ آنحضرت اور والدہ ماجدہ، حضرت علی علیہ السلام نے تعلیمات الٰہیہ اور صفاتِ حسنہ سے بہرور کیا۔ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن کے سَر پر ذمہ داری عائد ہوء۔ امام حسن ہر قسم کی استمداد و استعانت خاندانی اور فیضان باری میں برابر کے شریک رہے۔ شہادتِ امام حسن کے بعد امام حسین علیہ السلام صفات حسنہ کے واحد مرکز بن گئے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ میں صفاتِ حسنہ موجود تھے اور آپ طرز حیات میں محمد، علی، فاطمہ اور حسن کا کردار اظہر من الشمس ہے۔

سیراب کر دیا چمن دینِ مصطفیٰ
تاحشر روحِ نعرۂ تکبیر ہیں حسین

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے؟ جہانِ عزم کا پیکر، خرد کا مرکز، جنوں کا محور، جمال زہرا، جلال حیدر، ضمیر انساں، نصیر داور، دیار صبر ورضا کا دلبر، کمال ایثار کا پیمبر، شعور امن وسکوں پیکر، جبین انسانیت کا جھومر، عرب کا سہرا، عجم کا زیور، حسین تصویر انبیاء ہے۔ نہ پوچھو میرا حسین کیا ہے؟ ضرور جانو حسین کیا ہے۔ فہیم مزاج رسالت، صاحب ضمیر نبوت، آیہ وجود مشیت، سطون عظمت، دلیل شرافت، چشمہ جن سے ہدایت، قندیل شہر نبوت، مسافر صحرا غربت، شان حکمت، جان داناء اور کان شعور، جان خلیل، افتخار اسماعیل، انسانیت کی تکمیل، سرچشمہ سلسبیل، ایثار کے ہابیل وصدر نشین، کمال بے تاویل، وجود الٰہی کی دلیل، انسانیت کی زیب و زین، فراست کی جبین، ذکاوت کی نگین، عزم متین، دارا دین، شاہ امم، مالک لوح وقلم، نازنین قرآن، علم وعمل کے میزان، کشتی نجات، اہل کساء ومنبر مباہلہ، محبوب مصطفیٰ، دلبند مرتضیٰ اور خنکی چشم الزہرا اور کیا کیا نہیں ہے ہمارا حسین۔

زندگیاں بیت گئیں اور قلم ٹوٹ گئی
تیرے اوصاف کا ایک باب بھی پورا نہ ہوا

حسین علیہ السلام کے لئے رسول اکرم کی حدیث "حسین منی وانا منل حسین" امتوں میں بہترین امت کے اس شہزادے کے لئے رسالت مآب کا دوش بہترین سواری بنے، ان کے لہو سے عشق غیور سرخ رُو ہے اور اس کے مضمون سے اس مصرع کی رنگینی ہے، آپ کا مقام ومرتبہ اس اُمت کے درمیان ایسا ہی ہے جیسا قرآن میں قل ھواللہ ہے۔ عشاق امام حسین کو زیر نظر رکھنا چاہئے کہ موسیٰ فرعون، شبیر یزید اور حق وباطل دو ایسی قوتیں ہیں جو ابتداء سے متواتر چلی آرہی ہیں۔ آج جو حق زندہ ہے، سردار خیرا لامم سے ٹکرایا جس سے بارانِ رحمت ہوء۔ یوں کہا جائے کربلا کی زمین کو اپنے لہو سے چمن بنایا، جلا بخشی، آپ نے قطع استبداد، ظلم وستم کی جڑیں کاٹ دیں اور آپ کے لہو کی موج نے چمن کی آبیاری کی اور حق کی بقا کی خاطر اپنا سر کٹوا دیا اور کلمہ طیبہ کی محکم بنیاد بن گیا۔

سید الشہداء کی وہ آواز "ھل من ناصر ینصرنا" ہے کوء جو میری مدد کرے دنیا میں گونج رہی ہے۔ اس صدا کا مقصد اسلامی اقدار کو زندہ کرنا اور قائم رکھنا ہے خواہ کتنے ہی مصائب برداشت کرنے ہوں اور کتنی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ دنیا گواہ ہے کہ ظلم کیہاڑ ٹوٹ گئی لیکن اس کو عزم واستقلال سے ٹکرا کر خود پلٹ گئی۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زبان پر ذیل شعر جاری رہا "اگر میرے نانا کا دین برقرار نہیں رہ سکتا جب تک کہ میری رگ حیات قطع نہیں ہو جاتی تو اے تلوارو! آؤ، یہ جسم حاضر ہے۔"

راقم الحروف کا فرض بنتا ہے کہ نوجوان جنت کے سردار کے عشاق کا مختصر تعرف، کردار و عمل پر روشنی ڈالی جائے۔ اعمال وکردار سے تعریف، شناخت و پہچان ہونی چاہئے۔ امام حسین کے عاشق کی پہچان عشق مقصدِ پیغام کربلا، عشق آشناء فلسفہ شہادت کربلا، مقصد قیام حسین سے روشن خیالی، عشق پاک تر وبیباک تر، عشق میدانِ عمل، عشق روحِ عمل کی علامت، یقینِ محکم وپختہ عزم کا نشان، عشق آباد کرنے کی خاطر خود کو ویران کرنے کا منارہ، عشق چون وچند سے آزاد، عشق امتحان کے لئے سدا آمدہ، میدان عمل میں کامیاب وکامران، عشق فضلِ خدا سے اپنا احتساب خود کرنے والا، عشق بندہ؟ الٰہی اور مظہر کربلا، علم ودانش، حلم وعمل، سخاوت وذہانت، زہد وتقویٰ، صبر، شکر ورضا اور ایثار و قربانی میں بے مثل۔ کربلا عشق کے لئے حریت ہی آرام جاں اور حریت ہی سواری کی ساربان، عشق پیغام کربلا میں حالات جنگ ونبرد آزماء کیونکہ سید الشہداء عاشقوں کا امام، وہ بتول کا جگر بند جو رسالت مآب کے باغ کا سرور آزاد ہے، اللہ اللہ پدر بسم اللہ کی ب کا نقطہ ہے اور پسر خود آیہ ذبح عظیم کی حقیقت وتفسیر ہے۔

عالم انسانیت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی انگریزی کیلینڈر کے مطابق 1400 ویں اور قمری اعداد وشمار کے مطابق 1443 ویں یوم ولادت باسعادت ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کے کردار اور پیغام کا مطالعہ ہر دور کے افراد کی ضرورت ہے۔

خاک، خاک شفا حسین ع سے ہے
کربلا، کربلا حسین ع سے ہے

اگر تاریخ اگر کا مطالعہ کیا جائے تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہمیشہ سے دنیا میں دو نظام وجود میں رہی ہیں۔ ہابیلی اور قابیلی۔ فرعونی جبکہ دوسرے کو موسیٰ کے عصا کا سہارا رہا ہے۔ ایک نظام کو نار نمرود پر یقین تو دوسرا ابراہیمی عقیدے پر کھڑا، ایک نظام کے پاس ابوجہل کی طاقت اور ضد جبکہ دوسرے کے پاس محمدی اخلاقیات یا پھر یوں کہوں کہ ایک نظام کے پاس یزیدی طاقت تو دوسرے کے پاس حسینی صبر واستقامت رہا ہے۔

دنیا اسی کے ارد گرد چلتی رہی ہے اور آج رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ سید علی خامنہ ای اور شیطان بزرگ امریکی ڈونلڈ ٹرمپ ہیں۔ یہ بھی قارئین کی واقفیت کے لئے تحریر کرنا ہے کہ ایلون مسک کا سٹار لنک ہے تو رہبر معظم سید علی خامنہ ای کے پاس اس کو جام کرنے کا طریقہ کار موجود ہے جس سے دنیا حیرت زدہ ہے۔ امام خامنہ ای دام ظلہ العالی کا قصیدہ پڑھا جارہا ہے کیونکہ آپ کے دانش، ادراک وآگہی کے سامنے شیطان بزرگ، ظلمات وجھوٹ کا پیکر نامراد نظر آیا۔

حقیقت میں یہ نام ہیں جو ادوار میں بدلتے ہیں۔ زمانہ کی اکثریت باطل قوت کے ساتھ نظر آتی ہے اور خدا کے نمائندے کی طرف کی تعداد کم دیکھنے کو ملتی ہے۔

کسی دور میں بھی چلے جائیں طاقت کی بھرمار کے سامنے والے مدمقابل کے پاس بطور اسلحہ دعا، صبر ورضا، زہد وتقویٰ، خوف خدا، اللہ پر مکمل بھروسہ، یقین کامل اور اللہ کی مدد شامل حال رہی ہے۔

قتل کرنے سے قاتل فاتح قرار نہیں پاتا۔ 61 ہجری کی جنگ کربلا اور اس کے پہلے 40 ہجری میں مسجد کوفہ کی صدا فضت رب کعبہ نے ثابت کردیا کہ فاتح کون ہے؟

ہم دیکھ رہے ہیں کہ چین طاقت ور ملک کے باوجود امریکہ سے خوف میں ہے، روس اختیار کے ہوتے ہوئے امریکہ کی دھمکی برداشت کررہا ہے، مودی جی وشوا گرو اپنے آپ کو بتاتے ہیں لیکن ڈونلڈ ٹرمپ سے آنکھ میں آنکھ ڈال کر جملہ بازی کرنہیں پار رہے ہیں۔ مگر کچھ نہ ہوتے ہوئے ایران ملک ایک نائب امام کے پیچھے کھڑا ہے۔ 86 سالہ امام زمانہ عج کے سپاہی کو دیکھیں۔ وہ موجودہ دور کا ابراہیمی عقیدے کا وارث ہے، ہابیلی قربانی کا مظہر، عصائے موسوی سے نیل دوراں میں شگاف پیدا کرنے، اور حسینی استقامت وصبر سے یزیدی لشکر کے جگر کو پارہ پارہ کرنے، اس کے واعظ سے بوئے خطبات ارض کربلا آرہی ہے۔

وہ حسین نہیں، وہ موسیٰ بھی نہیں، وہ ابراہیم بھی نہیں مگر اس کے نام کو اس کے دین وعقیدے کو اور اس کی ذات کو ہم فراموش نہیں کرسکتے۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ چین طاقت ور ملک کے باوجود امریکہ سے خوف میں ہے، روس اختیار کے ہوتے ہوئے امریکہ کی دھمکی برداشت کررہا ہے، مودی جی وشوا گرو اپنے آپ کو بتاتے ہیں لیکن ڈونلڈ ٹرمپ سے آنکھ میں آنکھ ڈال کر جملہ بازی کرنہیں پار رہے ہیں۔ مگر کچھ نہ ہوتے ہوئے ایران ملک ایک نائب امام کے پیچھے کھڑا ہے۔ 86 سالہ امام زمانہ عج کے سپاہی کو دیکھیں۔ وہ موجودہ دور کا ابراہیمی عقیدے کا وارث ہے، ہابیلی قربانی کا مظہر، عصائے موسوی سے نیل دوراں میں شگاف پیدا کرنے، اور حسینی استقامت وصبر سے یزیدی لشکر کے جگر کو پارہ پارہ کرنے، اس کے واعظ سے بوئے خطبات ارض کربلا آرہی ہے۔ وہ حسین نہیں، وہ موسیٰ بھی نہیں، وہ ابراہیم بھی نہیں مگر اس کے نام کو اس کے دین وعقیدے کو اور اس کی ذات کو ہم فراموش نہیں کرسکتے۔

اس حسینی جس کو لوگ رہبر سمجھ کر اتباع کر رہے ہیں اس کی شخصیت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ یہ دعویٰ نبی حسین نہیں کر رہا ہے۔ یہ حسینی اقدار پر خود اور قوم کو چلا رہا ہے۔ حسینی وکربلائی کردار پیش کر رہا ہے۔ اس سے حسینی اقدار پر چلنا، ڈٹنا وثابت قدمی سیکھیں۔ اپنے علماء اور اپنی ذات اور اپنے حکمرانوں پر نظر ڈالیں۔ یہ وقت نفس کی اصلاح کا ہے۔ اس جنگ میں کس کی فکر کی طرفداری ہو۔ اور آپ اس وقت کس کو حسینی فکر وکردار کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اس سے وابستہ ہوجائیں۔

آج زبردست پابندی میں ترقی، کمی میں فراوانی اور بے بسی میں دلیری کون دکھا رہا ہے؟ آج ہتھیار، غرور وظلم وبربریت کس طرف ہے اور صبر اور استقامت کس طرف ہے۔ کس طرف بے چینی اور سب کچھ ہونے کے بعد بھی نامرادی ہے۔ حق اور باطل واضح نظر آئے گا۔ حق کے ساتھ ہی نجات پانی ہے۔ کربلا کربلا، کربلا کرنے سے کوئی کربلائی نہیں بنے گا۔ کربلا کے کردار کا پیکر بننا ہوگا۔ عمل سے دکھانا ہوگا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی تاریخ ولادت ہو یا تاریخ شہادت، مقالے میں یہ تو لکھنا ہی ہوگا *عاشورہ اور کربلا* کل یوم عاشورا وکل ارض کربلا۔ یعنی حق وباطل کی جنگ اور ظلم کے خلاف مظلوم کا ساتھ دینے کا جذبہ ہر وقت ہر جگہ موجود رہے اور یہ صرف ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ ایک دائمی جدوجہد ہے جو آج بھی جاری ہے جہاں ہر مسلمان کو حق کی حمایت اور ظلم سے نفرت کا درس ملتا ہے۔ ☆☆

بھارتی آئین: عدل کا ایک عہد

الطاف میر

سن 1947 محض ایک جمہوریہ کی پیدائش کا سال نہیں تھا بلکہ یہ اُس اخلاقی اور سیاسی عہد کی توثیق کا لمحہ تھا جو نوآبادیاتی تسلط کو جھیلنے اور تقسیمِ ہند کے المیے سے گزرنے والی قوم نے آپس میں طے کیا تھا۔ ایک بھارتی مسلمان کے لیے جمہوریہ کا یہ جنم لمحہ تصدیق تھا۔ یہ وہ تاریخی موڑ تھا جہاں ایک ہزار سالہ ہندوستانی اسلام کی روایت جدید مساوات کے وعدے سے ہم آہنگ ہوئی۔ بھارتی آئین کو محض ایک قانونی دستاویز کے تنگ زاویے سے دیکھنا اس کی روح کو نظرانداز کرنا ہے۔ حقیقت میں یہ عدل کا ایک مقدس عہد ہے جو تکثیری دنیا میں باوقار، باایمان اور ترقی یافتہ زندگی کا فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

وہ بیانیہ جو مسلم عقیدے کو آئین کے بالمقابل کھڑا کرتا ہے، ایک جدید ساخت ہے۔ جو اکثر اسلام کی گہری اخلاقی بنیادوں اور بھارتی ریاست کی جامع بصیرت دونوں کو نظرانداز کرتا ہے۔ عصرِ حاضر کی گفتگو میں اسلام کو بسا اوقات ایک سخت تعزیری قانون یا سیاسی مطالبات کے مجموعے تک محدود کردیا جاتا ہے، حالانکہ اس کے کلاسیکی مقاصد ہمیشہ جان، مال، عقل، اقلیتوں اور ان کے مذاہب کے تحفظ پر مرکوز رہے ہیں۔ جب ہم بھارتی آئین کو ان مقاصد کے ساتھ رکھتے ہیں تو ایک ہم آہنگی دکھائی دیتی ہے۔ سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف کے لیے آئینی عزم، اسلام کے عدل (مطلق انصاف) اور احسان (بہترین رویہ اور شفقت) کے تقاضوں کی جدید صورت ہے۔ ایسا آئین جو عبادت کے حق کا تحفظ کرے، کمزور کو طاقتور کے ظلم سے بچائے، اور قانون کے سامنے سب کو برابر ٹھہرائے۔ وہ ایمان کا حریف نہیں بلکہ اُس اخلاقی زندگی کا معاون ہے جس کا مطالبہ ایمان کرتا ہے۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ دستور ساز اسمبلی میں موجود مسلم قائدین نے اس دستاویز کی معمارانہ تشکیل میں فعال کردار ادا کیا جسے وہ سماجی وسیاسی زندگی میں نافذ کرنا چاہتے تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور سید محمد سعد اللہ جیسے رہنماؤں نے مسلم شناخت کو سیکولر جمہوریہ سے متصادم نہیں سمجھا۔ آزاد کے نزدیک آئین، عہدِ مدینہ کی جدید صورت تھا۔ تاریخ کا پہلا تحریری دستور۔ جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تکثیری ریاست قائم کی جو مسلمانوں، یہودیوں اور مشرکین سب کو مذہبی آزادی اور اجتماعی تحفظ دیتی تھی۔ ان رہنماؤں نے سمجھا کہ متنوع قوم میں "سیکولر" ریاست ہی تنوع اور وسعت کی ضامن ہوتی ہے۔ فرقہ وارانہ اکائیوں کے بجائے مشترک شہریت کا انتخاب اس امر کی علامت تھا کہ تحفظ تنہائی میں نہیں بلکہ مشترک جمہوری اداروں کی مضبوطی میں ہے۔

وہ بیانیہ جو مذہبی قانونی نظاموں کو آئین کے متبادل کے طور پر پیش کرتا ہے، خود اسی دین کے ساتھ ناانصافی ہے جس کے پیروکار اسے مانتے ہیں۔ اسلامی علما نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جو مسلمان کسی سرزمین میں معاہدے یا عہد کے تحت رہتے ہیں، وہ شرعاً اس ملک کے قوانین کی پاسداری کے پابند ہیں۔ بشرطیکہ وہ قوانین انہیں اپنے بنیادی عقیدے سے دستبردار ہونے پر مجبور نہ کریں۔ بھارتی آئین صراحت کے ساتھ آزادیٔ ضمیر کا تحفظ کرتا ہے۔ دفعات 25 تا 30 کے تحت اقلیتی ثقافتی اور تعلیمی حقوق کو جو تحفظ حاصل ہے، وہ عالمی دستوری تاریخ میں نادر ہے۔ یہ اکثریت کی جانب سے کوئی رعایت نہیں بلکہ ریاست کا اس تصور سے عہد ہے کہ بھارت اُن سب کا ہے جو اس میں بستے ہیں۔ آئین کو اجنبی قرار دینا اُن مسلم مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو فراموش کرنا ہے جنہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خون پسینہ بہایا کہ بھارت کبھی مذہبی ریاست نہ بنے۔

آئین کے تصورِ عدل کی اصل روح محض امتیاز کے خاتمے سے آگے بڑھ کر اخوت کے فعال فروغ میں مضمر ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر نے واضح کیا، اخوت دراصل جمہوریت ہی کا دوسرا نام ہے۔ جب آئین امتیازی رسوم کو کالعدم قرار دیتا ہے یا خواتین اور حاشیے پر موجود طبقات کے حقوق کو فروغ دیتا ہے، تو یہ مذہب پر حملہ نہیں بلکہ معقولیت کا عمل ہے۔ اکیسویں صدی کی عملی زندگی میں وقار اور مساوات کی قدروں کو نافذ کرنے کی کوشش۔ ایسا انصاف جو بیٹی کے حقوق یا پسماندہ (پس ماندہ) طبقات کے وقار کو نظرانداز کرے، اپنی سمت کھو دیتا ہے؛ اور یہی وہ مقام ہے جہاں آئین اصلاحی قطب نما کا کردار ادا کرتا ہے۔

بھارتی سیکولرزم مغرب کے تصورِ ریاست و مذہب کی علاحدگی سے بنیادی طور پر مختلف ہے۔ یہ "اصولی فاصلہ" (Principled Distance) اختیار کرتا ہے جس کے تحت ریاست مذہبی اداروں اور ذاتی قوانین کی معاونت بھی کرتی ہے اور سماجی انصاف کی خاطر اصلاح کا حق بھی محفوظ رکھتی ہے۔ یہی مثبت تعامل ایک مسلمان کو اپنی شناخت اور روزمرہ مذہبی اعمال برقرار رکھتے ہوئے جج، سائنس دان یا سپاہی بننے کی اجازت دیتا ہے۔ آئین قانونی اداروں، بیلٹ باکس، اختلاف رائے کے حق اور قانونی چارہ جوئی جیسے ذرائع فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد دستاویز ہے جو شہری اور ریاست یا اجتماعی جبر کے درمیان مضبوط دیوار بن کر کھڑی ہوتی ہے۔

ایک بھارتی مسلمان کے لیے آگے کا راستہ نہ کسی خیالی ماضی میں پناہ ہے اور نہ حال سے انکار۔ راستہ ہے آئینی حب الوطنی کا۔ یہ ایسی حب الوطنی ہے جو محض علامتوں پر نہیں بلکہ دیباچے کی قدروں سے وابستگی پر قائم ہے۔ یہ اس ادراک کا نام ہے کہ آئینی حقوق کے لیے جدوجہد بذات خود ایک اخلاقی فریضہ ہے۔ جب کوئی مسلمان قانون کی حکمرانی، عدلیہ کی خودمختاری اور کمزور ترین افراد کے حقوق کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے شہری فرض کے ساتھ ساتھ اُس دینی ذمہ داری کو بھی نبھاتا ہے جس کا محور عدل ہے۔

اسلام اور آئینی اقدار کے درمیان تصادم ناگزیر نہیں۔ جب تک ہم خود انتہا پسندوں یا آئین دشمن عناصر کو تقسیم بونے کا موقع نہ دیں۔ ایک مسلمان شہری کے لیے اعلیٰ ترین قانون وہی ہے جو انصاف فراہم کرے اور اس کی شناخت اور بین المذاہب تعلقات کی حفاظت کرے۔ اگر بھارتی آئین مساوات پر مبنی معاشرہ قائم کرنے، اپنی نسلوں کو تعلیم دینے اور ہمسایوں کے ساتھ امن سے جینے کے وسائل فراہم کرتا ہے تو یہ محض قانونی دستاویز نہیں بلکہ ایک مقدس رشتہ ہے۔ بھارتی مسلم برادری آئین کو اپنے ایمان کے لیے چیلنج نہیں بلکہ سیاسی، سماجی اور معاشی زندگی کیلئے حتمی محافظ سمجھتی ہے۔ مذہبی ریاست کے قیام یا محض روایتی مذہبی احکام کے نفاذ کے تجریدی بیانیے آئینی تحفظات اور ضمانتوں کو نظرانداز کرتے ہیں اور بالآخر سماجی زندگی کے اغوا کا راستہ ہموار کرسکتے ہیں۔ جسے انتہا پسند اور دور حاضر کے اکثریتی رجحانات اپنے مفاد میں استعمال کرتے ہیں۔ ☆☆☆

بہار میں ضلعی فروغِ اردو سمینار اور اردو معاشرہ

پروفیسر مشتاق احمد

بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ تقریباً 45/ برسوں سے حاصل ہے اور حکومتِ بہار کی جانب سے مختلف سطحوں پر اردو کو فروغ دینے کے اقدام بھی کئے جاتے رہے ہیں۔ بالخصوص محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے تحت اردو ڈائرکٹوریٹ کے ماتحت ریاست کے تمام اضلاع میں اردو سیل قائم کئے گئے ہیں اور وہاں بلاک سطح تک اردو مترجم ونائب مترجم کے عہدے پر اردو عملوں کی تقرری کی گئی ہے۔ حالیہ دنوں میں ریاست کے تمام اضلاع کے اردو سیل کے زیر اہتمام سالانہ ضلعی فروغ اردو سمینار، عمل گاہ اور طلبا وطالبات کے لئے مقابلہ جاتی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں جس میں مختلف موضوعات پر حلقۂ ارد ادب کے دانشوروں، شعراء اور ضلع کے یونیورسٹی سطح سے لے کر پرائمری اسکول تک کے اساتذہ اور طلبا کی شرکت کو یقینی بنایا جاتا ہے اور اس پروگرام کا مقصد صرف اور صرف اردو زبان کے فروغ کے لئے ماحول سازی ہوتا ہے تاکہ اردو معاشرہ بیدار ہو اور حکومت بہار کی طرف سے جو مراعات حاصل ہیں کہ تمام سرکاری دفاتر میں اردو میں درخواست دی جاسکتی ہے اس کے تئیں اردو آبادی سنجیدہ ہو۔ مگر المیہ یہ ہے کہ اردو معاشرہ قدرے تساہلی کا مظاہرہ کررہے ہیں اور جس تعداد میں سرکاری دفاتر میں درخواستیں آنی چاہئیں وہ نہیں آپا رہی ہیں جب کہ ضلع کے اعلیٰ حکام اور بالخصوص اردو سیل کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخواستیں آئیں تاکہ اردو کے نام پر جو سرکاری عملوں کی تقرری ہوئی ہے وہ اپنے فرائض کو انجام دے سکیں۔

بہر کیف! اردو محض ایک زبان نہیں بلکہ تہذیب، شائستگی، فکری وسعت اور صدیوں پر محیط گنگا جمنی ثقافت کی امین ہے۔ یہ زبان اپنے دامن میں محبت، رواداری، ہم آہنگی اور انسانی قدروں کا وہ سرمایہ رکھتی ہے جو کسی بھی معاشرے کو معنوی اور اخلاقی طور پر مضبوط بناتا ہے۔ ایسے وقت میں جب مادّی ترقی کی دور میں زبان وادب کو اکثر ثانوی حیثیت دی جاتی ہے۔ گذشتہ دنوں دربھنگا ضلع انتظامیہ کی جانب سے فروغ اردو سیمینار، ضلعی عمل گاہ اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جو ایک نہایت خوش آئند، دوررس اور قابلِ ستائش قدم ہے۔ اس ادبی ولسانی تقریب کی صدارت کا شرف مجھے حاصل ہوا، جسے میں اپنی علمی وادبی زندگی کا ایک یادگار لمحہ تصور کرتا ہوں۔ یہ محض ایک رسمی پروگرام نہیں تھا بلکہ اردو زبان کے تئیں انتظامیہ کی سنجیدگی، خلوص اور عملی وابستگی کا مظہر تھا۔ دربھنگا، جو خود اردو کی علمی وادبی روایت کا ایک اہم مرکز رہا ہے، اس طرح کی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی تہذیبی شناخت کو نئے عزم اور نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھا رہا ہے۔ خصوصی طور پر ضلع کلکٹر جناب کوشل کمار صاحب اور نگراں افسر جناب آنند کمار صاحب کی تقاریر نے اس سیمینار کو معنوی گہرائی عطا کی یہ بات نہایت حوصلہ افزا رہی کہ انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے اردو کو محض ایک زبان کے طور پر نہیں بلکہ ایک ثقافتی وراثت، رابطے کی زبان اور عوامی اظہار کا مضبوط وسیلہ قرار دیا۔ ضلع کلکٹر نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ دربھنگا تاریخی طور پر اردو ادب، شاعری اور تہذیب وثقافت کا اہم مرکز ہے، یہاں اردو سے محبت کرنے والوں کی بڑی تعداد ہے، جو نہ صرف اس زبان کو بولتی ہے بلکہ اس کو اپنی زندگی کا حصہ مانتی ہے۔ بہار سرکار اس کی ترویج وتشہیر کے لیے پابند عہد ہے۔ ان کے خیالات سے یہ واضح ہوا کہ اردو کے فروغ کو وہ کسی مخصوص طبقے یا برادری تک محدود نہیں سمجھتے بلکہ اسے ہندوستان کی مشترکہ تہذیب اور جمہوری قدروں سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔ ضلع کلکٹر کوشل کمار کی گفتگو میں اردو کے آئینی مقام، اس کی سماجی افادیت اور انتظامی سطح پر اس کے استعمال کی ضرورت پر جس سنجیدگی اور بصیرت کا اظہار ہوا، وہ لائقِ تحسین ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ زبانیں عوام اور حکومت کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں، اردو کے حوالے سے ایک نہایت معنی خیز اور دور اندیشانہ نقطۂ نظر ہے۔ اسی طرح نگراں افسر آنند کمار نے اردو کی تاریخی اہمیت، اس کے ادبی سرمایے اور نوجوان نسل میں اس کے فروغ کی ضرورت پر جس خلوص کے ساتھ روشنی ڈالی، وہ قابلِ قدر ہے۔

اس سیمینار کے ساتھ منعقدہ ضلعی عمل گاہ نے اردو کے عملی نفاذ اور دفتری سطح پر اس کے استعمال کے امکانات کو بھی واضح کیا۔ یہ امر نہایت اہم ہے کہ اردو محض مشاعروں اور کتابوں تک محدود نہ رہے بلکہ دفتری کارروائی، عوامی شکایات، اطلاعات اور سرکاری مواصلات میں بھی اس کا مؤثر استعمال ہو۔ اس سمت میں ضلع انتظامیہ کی یہ پہل یقیناً ایک مثال ہے۔ مشاعرہ اس پورے پروگرام کا روحانی اور جمالیاتی حسن تھا۔ شعراء کے کلام میں جہاں اردو کی لطافت، جذبات کی شدت اور فکری تنوع جلوہ گر تھا، وہیں سامعین کی بھرپور شرکت نے یہ ثابت کردیا کہ اردو آج بھی عوام کے دلوں کی زبان ہے۔ مشاعرہ اس بات کی علامت تھا کہ اردو زندہ ہے، متحرک ہے اور نئے زمانے سے ہم کلام ہونے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ اردو زبان کی ترقی کے لیے اس نوعیت کی سرکاری سرپرستی اور انتظامی تعاون نہایت ضروری ہے۔ جب انتظامیہ، اہلِ قلم اور عوام ایک مشترکہ مقصد کے تحت جمع ہوتے ہیں تو زبان محض اظہار کا ذریعہ نہیں رہتی بلکہ ایک سماجی تحریک کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ دربھنگا ضلع انتظامیہ نے یہ ثابت کردیا ہے کہ اگر نیت صاف ہو اور وژن واضح ہو تو اردو کے فروغ کے لیے عملی اقدامات ممکن ہیں۔ اس جلسہ میں ضلع اردو سیل کے مترجم اعلیٰ ڈاکٹر محمد جسیم الدین کی اس اپیل کو غیر معمولی اہمیت دینی چاہئے کہ جب تک اردو آبادی اپنی تہذیبی ولسانی شناخت اردو کے لئے بیدار نہیں ہوں گے اور سرکاری کام کاج میں اردو کے استعمال کو اولیت نہیں دیں گے اس وقت تک اردو کی راہیں ہموار نہیں ہوں گی۔ بلاشبہ اردو ہی نہیں بلکہ دنیا کی کوئی بھی زبان صرف اور صرف سرکاری مراعات پر زندہ نہیں رہتی بلکہ اس کے بولنے والے کے حرکت وعمل کی بدولت ہی زبان فروغ پاتی ہے اور اردو رسم الخط کا زندہ رہنا تو صرف اور صرف اردو معاشرے کی سنجیدہ کوششوں پر ہی منحصر ہے کہ وہ اس کی تعلیم کے تئیں سنجیدہ ہوں اور اس کے استعمال کو اپنی روز مرہ کی زندگی کا حصہ بنائیں۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ بہار میں اس طرح کے پروگرام تمام ضلع میں ہوتے ہیں اور اس موقع پر اردو کا ایک مجلّہ "اردو نامہ" بھی جاری کیا جاتا ہے اور یہ ریاست کے تمام اضلاع کے اردو سیل کے ذریعہ شائع کئے جاتے ہیں جس میں مقامی نوواردانِ ادب کے ساتھ ساتھ کہنہ مشق ادبا اور شعراء کی تخلیقات کو جگہ دی جاتی ہے تاکہ ہر ایک ضلع میں اردو کے فروغ کے لئے جو سرگرمیاں سال بھر ہوتی ہیں وہ یکجا ہو جائیں اور وہ سبھی مجلّے اردو ڈائرکٹوریٹ، بہار کو بھیجے جاتے ہیں جس کی بنیاد پر آئندہ کی سرگرمیاں طے پاتی ہیں۔ اس لئے اردو آبادی کو اردو کے استعمال کے ساتھ ساتھ سرکاری پروگراموں کے تئیں بھی سنجیدہ رہنے کی ضرورت ہے۔ حال ہی میں اردو ڈائرکٹوریٹ کی سرگرمیوں کے تعلق سے بھی راقم الحروف نے لکھا تھا کہ کابینہ سکریٹریٹ کے ذریعہ پٹنہ میں بھی ادبا اور شعراء کے حیات وخدمات پر مبنی ادبی پروگرام ہوتے رہتے ہیں لیکن ضلعی سطح پر جو پروگرام ہوتے ہیں اس کی غیر معمولی اہمیت بہ ایں معنی ہے کہ جب تک زمینی سطح پر اردو کے پودوں کی آبیاری نہیں ہوگی اس وقت تک اس کا درخت نہ تو تناور ہوگا اور نہ ثمرآور۔
☆☆

کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن میں بڑی سیاسی ہلچل

راج ٹھاکرے کی ایم این ایس نے ایکناتھ شندے کی شیوسینا کی حمایت کی

ممبئی: پولنگ کے بعد کی ایک پیش رفت میں جس نے ریاستی سیاسی حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے، مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (KDMC) میں ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کی حمایت کی ہے، اور میئر کے عہدے کا دعویٰ کرنے کے لیے اپنی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔ راج ٹھاکرے کی زیرقیادت پارٹی کے کلیان ڈومبیولی میں حکمراں مہایوتی کے خلاف بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کے بعد آنے والے دنوں میں اس اقدام نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے ساتھ پورے مہاراشٹر میں اپنے اتحاد کی پائیداری پر بھی سوالات اٹھائے ہیں، اور کیا یہ بی جے پی کو شہری ادارے میں اقتدار سے دور رکھنے کی کوشش تھی۔ کے ڈی ایم سی الیکشن نے ایک ٹوٹ پھوٹ کا فیصلہ کیا تھا۔ 122 رکنی کارپوریشن میں، شیوسینا نے 53 سیٹیں جیتیں، بی جے پی سے تھوڑا آگے، جس نے 51 سیٹیں حاصل کیں۔ اکثریت کا نمبر 62 ہے، جو پوسٹ پول سپورٹ کو اہم بناتا ہے۔ بدھ کو، شیوسینا نے نوی ممبئی کے کوکن بھون میں اپنا گروپ رجسٹر کیا اور کوکن ڈویژنل کمشنر کے سامنے دعویٰ پیش کیا، اور شہری ادارے میں واحد سب سے بڑی پارٹی کے طور پر اپنی پوزیشن پر زور دیا۔ ایم این ایس کارپوریٹرس بھی موجود تھے۔ ایم این ایس لیڈر راجو پاٹل نے شیوسینا کے ممبران پارلیمنٹ شری کانت شندے اور نریش مہاسکے سے ملاقات کی جس کے بعد ایم این ایس نے باضابطہ طور پر شندے کی قیادت والی سینا کی حمایت کی اور اس کا اعلان کیا گیا۔ ایم این ایس کے پانچ کارپوریٹروں کی حمایت اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے چار کارپوریٹروں کی حمایت کے دعووں کے ساتھ، شندے کی زیر قیادت شیوسینا نے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے، حالانکہ اس نے ابھی رسمی طور پر اکثریت کی حمایت کا مظاہرہ کرنا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، شیوسینا (یو بی ٹی) کے چار کارپوریٹروں میں سے جن کی حمایت کا دعویٰ کیا جا رہا ہے، دو اصل میں ایم این ایس سے وابستہ تھے اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے نشان پر الیکشن لڑا تھا، جب کہ دیگر دو نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے ٹکٹ پر شندے کی قیادت والی سینا کی طرف سے نامزدگیوں سے انکار کیے جانے کے بعد انتخاب لڑا تھا۔

نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، شری کانت شندے نے کہا کہ ایم این ایس نے "ترقی کے لیے" حمایت کی ہے اور زور دے کر کہا ہے کہ کلیان ڈومبیولی میں میئر حکمراں مہایوتی سے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عہدوں کی تقسیم پر ابھی تک کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے اور حتمی فیصلہ سینئر رہنما کریں گے۔ "ہم بی جے پی کو سائیڈ لائن نہیں کریں گے۔ رویندر چوان اور ایکناتھ شندے کے درمیان بات چیت کی جائے گی۔ یہاں تک کہ اگر ٹھاکرے سینا ہمارے ساتھ آتی ہے تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔"

جنازے سے گھر واپس آتے ہوئے حادثہ، کار دریا میں گر گئی، 2 ہلاک، 3 زخمی

گڈ چرولی: مہاراشٹر کے گڈ چرولی کے اہیری تعلقہ کے کھمانچیرو بوری علاقے میں ایک المناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب جنازے سے واپس آنے والا ایک خاندان دینا ندی کے پل سے گر گیا۔ اس حادثے میں یادو وٹھل راؤ کولیکوار (73) اور سنیل مرلیدھر کولیکوار (55) کی موت ہوگئی، جب کہ ابھیجیت یادو کولیکوار (40)، ارچنا یادو کولیکوار، اور پدماستیہ نارائن کولیکوار شدید زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ پولیس بھی پہنچ گئی، اور زخمیوں کو علاج کے لیے چندرپور اسپتال بھیجا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، ناگی پلی کے ایک آر ڈی ایجنٹ رویندر تنگڈ پلیوار کا واقعہ سے ایک دن قبل قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر پنچنامہ کیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ رویندر کی آخری رسومات ناگی پلی میں ادا کی گئیں، جس میں اہل خانہ اور رشتہ داروں نے شرکت کی۔ یہ خاندان فور وہیلر میں واپس آ رہا تھا۔ آخری رسومات کے بعد یادو کولیکوار، اس کی بیوی ارچنا، اور بیٹا ابھیجیت، سنیل اور پدما کے ساتھ چار پہیہ گاڑی میں آشٹی واپس آ رہے تھے۔ گاڑی دریائے دینا کے پل سے گر گئی جس سے تینوں شدید زخمی ہوگئے۔ یادو کولیکوار اور سنیل کی علاج کے دوران موت ہوگئی، جب کہ دیگر تین شدید زخمی ہیں۔ حادثے سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اس افسوسناک واقعہ پر اہل علاقہ اور اہل خانہ نے گہرے غم کا اظہار کیا ہے۔

ادھو ٹھاکرے گروپ کے 'باپ تو باپ ہوتا ہے'

پوسٹر سے ممبئی کی سیاست میں کھلبلی

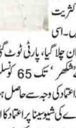

ممبئی: ممبئی میں ادھو ٹھاکرے کی رہائش گاہ 'ماتوشری' کے باہر شیوسینا (یو بی ٹی) کی جانب سے لگائے گئے ایک پوسٹر نے سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔ پوسٹر پر جلی حروف میں لکھا ہے، "باپ تو باپ ہوتا ہے" یہ پوسٹر شاخا کے سربراہ سنیل جادھو کی طرف سے لگایا گیا ہے، جس کو براہ راست سیاسی پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اگرچہ ٹھاکرے کی شیوسینا حالیہ بلدیاتی انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہی لیکن پارٹی کے 65 کونسلر منتخب کئے گئے ہیں۔ اسی جیت کو بنیاد بنا کر یہ پوسٹر لگایا گیا ہے۔ پوسٹر میں لکھا گیا ہے کہ خواہ نشان چلا گیا، پارٹی ٹوٹ گئی، ممبران اسمبلی، ممبران پارلیمنٹ اور کونسلر ٹوٹ گئے لیکن اس کے باوجود 'صفر' سے 'شکھر' تک 65 کونسلر جیت کر آئے۔ پوسٹر کے پیغام میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ جیت مراٹھی لوگوں کے اعتماد کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام سیاسی ہلچل اور تقسیم کے باوجود عوام نے ٹھاکرے کی شیوسینا پر اعتماد کا اظہار کیا۔ پارٹی کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہی اعتماد ان کی اصل طاقت ہے اور آنے والے وقت میں بھی یہی بنیاد رہے گا۔ "باپ تو باپ ہوتا ہے" محض نعرہ نہیں بلکہ مخالفین پر طنز بھی ہے۔ یہ پیغام واضح طور پر یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ اصلی شیوسینا کی شناخت اور جڑیں ابھی بھی شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے ساتھ ہیں خواہ حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ رہے ہوں۔ پوسٹر نے حامیوں میں جوش و خروش پیدا کر دیا ہے، وہیں اپوزیشن جماعتوں میں بھی بحث تیز ہوگئی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں ٹھاکرے گروپ اسی اعتماد کی بنیاد پر اپنی سیاست کو مزید دھار دینے کی کوشش کرے گا۔

مہاراشٹر حکومت نے ابو سالم کی پیرول کی مخالفت کی

"اگر اسے رہا کیا گیا تو وہ دوبارہ فرار ہو سکتا ہے"

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے 1993 کے ممبئی سلسلہ وار بم دھماکوں کے مجرم ابو سالم کو دیے گئے پیرول کی سختی سے مخالفت کی، ممبئی ہائی کورٹ کو بتایا کہ اس کی رہائی ایک اور فرار کا باعث بن سکتی ہے، جس سے ہندوستان اور پرتگال کے تعلقات پر منفی اثر پڑے گا۔ جسٹس اے ایس کی بنچ کے سامنے داخل کردہ حلف نامہ میں گڈکری اور شیام چانڈک، حکومت نے سلیم کو بین الاقوامی گینگسٹر بتایا اور کہا کہ زیادہ سے زیادہ دو دن کے لیے ایمرجنسی پیرول پر غور کیا جا سکتا ہے۔ جیلوں کے انسپکٹر جنرل سوہاس ورکے نے کہا کہ سالم ایک بار پھر فرار ہو سکتا ہے، جیسا کہ اس نے 1993 میں کیا تھا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان سماجی تحفظ اور سفارتی تعلقات کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔ حکومت نے کہا کہ سالم کو 2005 میں حوالگی کے معاہدے کے تحت پرتگال سے ہندوستان لایا گیا تھا، اور ہندوستان اس وقت دی گئی یقین دہانیوں کا احترام کرنے کا ذمہ دار تھا۔ اگر وہ فرار ہوگیا تو سنگین سفارتی بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ سی بی آئی نے بھی پیرول کی مخالفت کی۔ سی بی آئی نے امن و امان کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے پیرول کی بھی مخالفت کی، حالانکہ عدالت نے ایجنسی سے واضح وضاحت طلب کی ہے۔ سالم نے نومبر 2025 میں اپنے بڑے بھائی ابو حکیم انصاری کی موت کے بعد 14 دن کی پیرول کی درخواست کی تھی۔ جیل حکام نے اتر پردیش پولیس کی رپورٹ کے بعد اعظم گڑھ کے سرائے میر علاقے کو فرقہ وارانہ طور پر حساس قرار دینے کے بعد اس کی درخواست مسترد کر دی اور اس خدشے کا اظہار کیا کہ وہاں اس کی موجودگی امن کو خراب کر سکتی ہے۔ ابو سالم کو 1993 کے ممبئی بم دھماکوں سمیت تین مقدمات میں عمر قید اور کئی دیگر مقدمات میں 25 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ ہائی کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت 28 جنوری کو مقرر کی ہے۔

"کیا ہمیں ساری زندگی مزدور رہنا ہے؟"

طالب علم نے اسکول میں سہولیات کی کمی پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو خط لکھا

بیڈ: مہاراشٹر کے بیڈ ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں کے ایک طالب علم نے ایک ایسا خط لکھا ہے جس نے پوری انتظامیہ کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ پربھنی کے کیسپوری گاؤں کے ضلع پریشد اسکول کی طالبہ انکیتا کاوچت نے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور بیڈ کے سرپرست وزیر اجیت پوار کو براہ راست ایک خط بھیجا، جس میں اسکول کی خراب حالت اور بدعنوانی کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ خط سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے اور لوگ لڑکی کی ہمت کی تعریف کر رہے ہیں۔ اپنے خط میں انکیتا نے لکھا کہ اسکول کو پینے کے صاف پانی، فعال بیت الخلاء، ہاتھ دھونے کی سہولیات، کلاس رومز، کھیلوں کے سامان اور تعلیمی سامان کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ پروجیکٹر، واٹر فلٹرز، اور کھیلوں کا سامان جیسی چیزیں کاغذ پر درج ہیں، لیکن حقیقت میں غائب ہیں۔ طالبہ نے وضاحت کی کہ وہ اور اس کی ساتھی طالبات روزانہ ان مشکلات سے نبرد آزما ہیں، پھر بھی اپنی تعلیم جاری رکھیں کیونکہ تعلیم ہی ترقی کا واحد راستہ ہے۔ جیسے ہی یہ خط وائرل ہوا، گاؤں کی سرپنچ پرتیکشا شندے سے صورتحال کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی۔ اس نے کہا، ہمارے گاؤں کے بچے جانتے ہیں کہ وزیر اعظم اور نائب وزیر اعلیٰ کون ہیں، اور یہی ترقی ہے۔ لیکن اگر لڑکی نے شکایت کی ہے تو اس کی جانچ ہونی چاہیے۔" سرپنچ نے یہ بھی کہا کہ وہ جلد ہی طالبہ سے ملاقات کر کے اس کی شکایات کو سمجھیں گی۔ انکیتا کا خط بہت جذباتی اور سادہ ہے۔ وہ یہ کہتے ہوئے شروع کرتی ہے کہ اس طرح کی ممتاز شخصیت کو لکھتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپ رہے ہیں، لیکن وہ محسوس کرتی ہے کہ اپنا درد بانٹنا ضروری ہے۔ اس نے لکھا، "دادا، کیا ہمیں ساری زندگی گنے کاٹنے والے بننا ہے؟ کیا ہمارے خواب نہیں ہیں؟ ہم بھی ڈاکٹر، استاد اور افسر بننا چاہتے ہیں۔" انکیتا نے کہا کہ اسکول ان کے لیے "علم کا مندر" ہے اور اساتذہ محنت سے پڑھاتے ہیں، لیکن سہولیات کی کمی بچوں کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ خط میں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اسکول پر لاکھوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں، کاغذوں پر بے شمار انتظامات دکھائے جاتے ہیں لیکن بچوں کو کوئی سہولت نہیں ملتی۔ گاؤں میں یہ بات بھی ہے کہ کچھ مقامی لوگ اسکول کے کام کاج اور اخراجات کو کنٹرول کرتے ہیں، لیکن کوئی حقیقی ترقی نظر نہیں آتی۔ انکیتا لکھتی ہیں، "ہم ہر روز اسکول کو خالی نظروں سے دیکھتے ہیں، لیکن کچھ نہیں بدلتا"۔ انکیتا کا خط حکومت اور انتظامیہ دونوں پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ اس نے لکھا، "انکل، آپ ہمارے سرپرست وزیر ہیں، ہم زیادہ نہیں مانگتے، بس ہمیں پڑھنے کے لیے صاف پانی، صاف بیت الخلا، کھیلنے کا سامان اور ایسا نظام دیں جو ایمانداری سے کام کرے۔" اس نے یہ کہتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ وہ چھوٹی ہے، لیکن اس کا غم بہت بڑا ہے، اور ڈپٹی چیف منسٹر کا ایک فیصلہ بہت سے بچوں کا مستقبل بدل سکتا ہے۔ یہ خط بیڈ اور آس پاس کے اضلاع میں موضوع بحث ہے۔ حکام اس بات پر بھی غور کر رہے ہیں کہ اگر کوئی لڑکی ایسے سنگین مسائل کو اجاگر کر رہی ہے تو وہی نظام تعلیم کی حالت کتنی تشویشناک ہو سکتی ہے۔ خط کے وائرل ہونے کے بعد مقامی انتظامیہ پر کارروائی کے لیے دباؤ بڑھ گیا ہے۔

ساکی ناکہ کے بینک ملازم کو جعلی ریزورٹ بکنگ اسکینڈل میں 51,240 روپے کا دھوکہ دیا گیا، مقدمہ درج

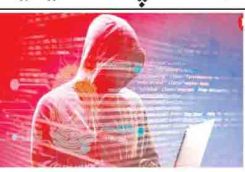

ممبئی: ممبئی کے ساکی ناکہ علاقے میں رہنے والے ایک 29 سالہ بینک ملازم نے ساکی ناکہ پولیس اسٹیشن میں ایک نامعلوم واٹس ایپ صارف کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے، جس نے الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے ریزورٹ کی بکنگ کے بہانے اس کے ساتھ دھوکہ دہی کی ہے۔ شکایت کے مطابق متاثرہ خاتون گزشتہ چھ ماہ سے ساکی ناکہ ٹاور میں ایک خاتون دوست کے ساتھ رہ رہی ہے۔ 15 جنوری کو، اپنے موبائل فون پر آن لائن ریزورٹ کے اختیارات تلاش کرتے ہوئے، اسے گوگل پر سہارا ایمی ویلی کا ایک اشتہار نظر آیا۔ اشتہار میں دیے گئے لنک پر کلک کرنے کے بعد اسے ایک موبائل نمبر ملا۔ جب متاثرہ شخص نے اس نمبر پر رابطہ کیا تو دوسری طرف موجود شخص نے اپنی شناخت ریزورٹ کے ملازم کے طور پر کی اور کھانے پینے کی اشیاء سمیت دو دن کے قیام کے لیے 25,000 روپے کا چارج بتایا۔ متاثرہ کا اعتماد جیتنے کے لیے ملزم نے ایک ریزورٹ کا بروشر بھی بھیجا تھا۔ اس پر یقین کرتے ہوئے، متاثرہ نے QR سکینر کے ذریعے 25,000 روپے منتقل کیے، جس کے بعد ملزم نے اسے ایک رسید بھیجی۔ تھوڑی دیر بعد، ملزم نے دوبارہ کال کی اور دعویٰ کیا کہ پہلے بک کیا ہوا کمرہ دستیاب نہیں ہے اور متبادل کمرہ بک کروانا ہوگا۔ انہوں نے متاثرہ کو یہ بھی یقین دلایا کہ پچھلی رقم 24 گھنٹے کے اندر واپس کر دی جائے گی۔ ملزم پر بھروسہ کرتے ہوئے، متاثرہ نے مزید 26,240 روپے منتقل کیے، جس کے بعد ایک اور رسید بھیجی گئی۔

16 جنوری کو جب متاثرہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ سہارا ایمی ویلی ریزورٹ پہنچی تو اسے پتہ چلا کہ اس کے نام پر کوئی بکنگ نہیں ہے۔ ریزورٹ انتظامیہ نے مزید واضح کیا کہ دیئے گئے نام یا موبائل نمبر کے ساتھ کوئی بھی ملازم ریزورٹ سے وابستہ نہیں تھا۔ تب ہی متاثرہ کو احساس ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ متاثرہ لڑکی اس کے بعد ممبئی واپس آئی اور شکایت درج کرانے کے لیے ساکی ناکہ پولس اسٹیشن سے رجوع کیا۔ پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

ایک شخص پر حملہ کرنیکے الزام میں 6 ہاکروں کو گرفتار کیا گیا

بی ایم سی نے کرلا میں غیر قانونی اسٹال ہٹائے

ممبئی: کرلا پولس نے اتوار کو چھ ہاکروں کو بائیک پارکنگ کے تنازعہ کے بعد ایک 29 سالہ شخص کے ساتھ مبینہ طور پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ یہ واقعہ مبینہ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سامنے آیا۔ منگل کی صبح مقامی باشندوں کا ایک گروپ ایل وارڈ آفس میں جمع ہوا اور کرلا (مغربی) میں غیر قانونی ہاکروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ اس کے بعد، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے 71 غیر قانونی اسٹالوں کو منہدم کیا اور علاقے سے 100 غیر قانونی ہاکروں کو ہٹا دیا۔ یہ چھاپہ مقامی میونسپل کارپوریشن کے ایل وارڈ نے مارا تھا۔ شہری عہدیداروں نے بتایا کہ یہ اسٹال بی ایم سی کے ایل وارڈ میں واقع تھے، جن میں کرلا میں 53 اور ونوبا بھاوے نگر میں 18 تھے۔ شہری عہدیداروں نے بتایا کہ دکان کے مالکان کو نوٹس دیا گیا تھا اور انہیں جگہ خالی کرنے کے لیے 15 دن کا وقت دیا گیا تھا۔ ایک اہلکار نے کہا، چونکہ ہاکرز نے نوٹس کی تعمیل نہیں کی، اس لیے مسمار کرنے کی مہم چلائی گئی۔ ہم نے اس مہم کو انجام دینے کے لیے چار منی گاڑیوں کے ساتھ دو JCB وین بھی تعینات کی ہیں۔" پولیس کے مطابق یہ واقعہ اتوار کو اس وقت پیش آیا جب 29 سالہ آکاش سنگھ اپنے والد کے ساتھ بال کٹوانے کے لیے بلٹ پر قریبی سیلون گیا۔ ایک ہاکر نے اپنی موٹر سائیکل سیلون کے باہر کھڑی کر رکھی تھی جس سے راہگیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آکاش اور ایک ہاکر میں پارکنگ کو لے کر جھگڑا ہوا، جس کے بعد چھ سے سات ہاکروں کا ایک گروپ وہاں پہنچا اور مبینہ طور پر آکاش پر حملہ کر دیا۔ کرلا پولیس نے متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر چھ ہاکروں کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے ویڈیو کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کر لی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس مہیندر پنڈت نے کہا کہ انہیں بدھ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ممبئی ایئرپورٹ کسٹمز نے اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا

1.17 کروڑ روپے کا سونا ضبط کیا؛ سری لنکن شہری سمیت 2 افراد گرفتار

ممبئی: ممبئی ایئرپورٹ کے کسٹمز حکام نے سونے کی اسمگلنگ کے بین الاقوامی ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے اور اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے الزام میں سری لنکا کے ایک شہری اور ایئرپورٹ کے ایک کنٹریکٹ عملے کو گرفتار کیا ہے۔ اہلکاروں نے ملزم سے 1.17 کروڑ روپے کا سونا بھی ضبط کیا اور کہا کہ اگر اسے روکا نہیں گیا تو ہوائی اڈے کے عملے اور ٹرانزٹ مسافروں کا استحصال کرنے کا یہ حربہ اسمگلروں کے ذریعے بڑے پیمانے پر دیگر غیر قانونی اشیاء کی سمگلنگ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جو قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ کسٹم حکام کے مطابق مخصوص اطلاع ملی تھی کہ ایک ٹرانزٹ مسافر سونے کی اسمگلنگ میں ملوث ہے اور وہ ممبئی ایئرپورٹ کے ڈیپارچر ایریا میں کام کرنے والے عملے کے ایک رکن کو سامان پہنچانے والا تھا۔ ان پٹ پر عمل کرتے ہوئے، عملے کے ایک رکن، ایم ایم ہرستھ، تمل ناڈو سے، اور ایک مسافر، محمد آدم، سری لنکن شہری، کو گرفتار کیا گیا جب عملے کے رکن کو ایک کھیپ قبضے میں لے لی گئی جس میں موم میں سونے کی دھول کے دو پیکٹ تھے، جس کا خالص وزن 870 گرام تھا جس کی مالیت 1.17 کروڑ روپے کے قریب مسافر کے کمرے کے اندر سے تھی۔

محمد آدم نے اپنے بیان میں سونے کے قبضے، گاڑی، اسمگلنگ، ہینڈلنگ اور ریکوری کا اعتراف کیا، اس نے یہ بھی اعتراف کیا کہ سونا اس کا نہیں تھا اور اس نے اسے کسی کے کہنے پر اٹھایا تھا۔ عملے کے کارکن ہرستھ نے مسافر سے 15000 روپے کے عوض سونا وصول کرنے کا اعتراف کیا۔ دونوں کو منگل کے روز گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ گٹھ جوڑ، بشمول ہینڈلرز، فنانسرز اور دیگر سازش کاروں کے ملوث ہونے کا، ملزم اور مسافر کی طرف سے ابھی تک انکشاف نہیں کیا گیا،" کسٹمز کے ایک افسر نے کہا۔

چور دن دہاڑے ولے پارلے کے بنگلے میں گھس کر 41 لاکھ روپے کا قیمتی سامان چوری کر گئے

ممبئی: ولے پارلے ایسٹ میں نہرو روڈ پر واقع ایک رہائشی بنگلے میں منگل کو دن کے وقت چوری کی واردات ہوئی، جس میں چوروں نے تقریباً 41 لاکھ روپے کے زیورات اور قیمتی سامان لوٹ لیا۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب رہائشی جوڑا گھر سے صرف آدھے گھنٹے کے لیے دور تھا۔ واپسی پر، انہوں نے گھر میں توڑ پھوڑ کی اور مرکزی دروازے کا کنڈی ٹوٹا ہوا پایا، جو کہ زبردستی داخل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ گھر کے مالکان کی طرف سے مطلع کیا گیا، ولے پارلے پولیس اسٹیشن کے افسران موقع پر پہنچے اور تحقیقات شروع کی۔ اس علاقے میں بنگلے کے احاطے میں کیمروں کی کمی ہے، جس سے گھسنے والوں کی براہ راست فوٹیج نہیں ملتی۔ پولیس ٹیمیں اب آس پاس کے علاقوں کی سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کا جائزہ لے رہی ہیں، امید ہے کہ ملزمان کو تلاش کر لیا جائے گا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ جرم کی پہلے سے منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ بریک ان کے درست وقت سے پتہ چلتا ہے کہ چوروں نے جوڑے کے روزمرہ کے معمولات کا مطالعہ کرتے ہوئے گھر کو کچھ وقت کے لیے زیر نگرانی رکھا تھا۔

گھاٹ کوپر میں کپڑے کی دکان میں آگ لگنے سے تین افراد جھلس گئے

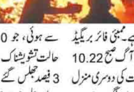

ممبئی: گھاٹ کوپر ویسٹ میں کپڑے کی ایک دکان میں آگ لگنے سے کم از کم 3 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے 1 کی حالت نازک ہے۔ ممبئی فائر بریگیڈ (ایم ایف بی) کے مطابق آگ صبح 10.22 بجے لگی۔ آگ 3 منزلہ عمارت کی دوسری منزل پر گارمنٹس کی دکان نمبر 209 میں لگی اور شبہ ہے کہ بھاپ کے لوہے کی خرابی کی وجہ سے لگی۔ ممبئی فائر بریگیڈ، پولیس، 108 ایمبولینس سروس اور وارڈ کے عملے سمیت متعدد ایجنسیوں کو موقع پر متحرک کیا گیا۔ کچھ دیر بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اگرچہ ابتدائی طور پر جائے وقوعہ سے کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں تھی، راجواڑی اسپتال نے بعد میں تصدیق کی کہ 3 زخمی افراد کو اس کے ٹراما وارڈ میں داخل کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کی شناخت ریاض الدین (30) کے نام سے ہوئی، جو 60 فیصد جھلس گیا اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ ولایت علی (50)، جو 3 فیصد جھلس گئے تھے اور وہ مستحکم تھے۔ اور حدیس علی (51) جو 30 فیصد جھلس گئے تھے اور وہ بھی مستحکم حالت میں تھے۔ حکام کی جانب سے آگ لگنے کے صحیح حالات کی مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ بی ایم سی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ تمام 3 زخمیوں نے ہسپتال سے طبی مشورے کے خلاف ڈسچارج کیا ہے۔" یہ ایک تجارتی ڈھانچہ تھا اور زخمی ہونے والے احاطے میں کام کرتے تھے۔"

شیئر بازاروں میں گراوٹ کا سلسلہ جاری

سینسیکس میں 500 پوائنٹس سے زائد کی کمی

ممبئی (یو این آئی) عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی غیر یقینی کی صورتحال کے درمیان بدھ کو ابتدائی کاروبار میں گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست گراوٹ دیکھی گئی، جہاں بی ایس ای کا سینسیکس 500 پوائنٹس سے زیادہ نیچے آ گیا۔ روپے پر مسلسل دباؤ کا اثر بھی بازار پر نظر آ رہا ہے۔ ہندوستانی کرنسی اس وقت 40 پیسے کی کمی کے ساتھ کاروبار کر رہی ہے۔ سینسیکس 385.82 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 81,794.65 پوائنٹس پر کھلا۔ کھلنے کے کچھ ہی دیر بعد یہ سبز نشان میں چلا گیا، لیکن اس کے بعد فروخت کا دباؤ بڑھ گیا۔ تادم تحریر سینسیکس گزشتہ کاروباری دن کے مقابلے میں 501.97 پوائنٹس (0.61 فیصد) نیچے آ کر 81,678.50 پوائنٹس پر تھا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 انڈیکس 91.50 پوائنٹس ٹوٹ کر 25,141 پوائنٹس پر کھلا۔

دادا صاحب پھالکے فلم سٹی علاقے میں 'لانچنگ شافٹ' کیلئے کھدائی کا کام تیزی سے جاری

ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھیجیت بنگر نے جگہ کا معائنہ کیا

گوریگاؤں-ملنڈ لنک روڈ پروجیکٹ

ممبئی: گوریگاؤں-ملنڈ لنک روڈ پروجیکٹ کے حصے کے طور پر گوریگاؤں کے دادا صاحب پھالکے چترنگری علاقے میں 3.5 کلومیٹر لمبی، ٹرپل لین ٹوئن ٹنل کی تعمیر کے لیے لانچنگ شافٹ کی کھدائی تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کے لیے زیر زمین جڑواں سرنگوں کی تعمیر کے لیے دو جدید ترین ٹنل بورنگ مشینیں (TBMs) استعمال کی جائیں گی۔ ان میں سے ایک کے تمام پرزے اپنی جگہ پر ہیں، اور دوسری ٹنل مائننگ پلانٹ کے بقیہ حصے جمعرات، 22 جنوری، 2026 کو کام کی جگہ پر پہنچ جائیں گے۔ کھدائی کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد، ٹنل مائننگ پلانٹ کو شافٹ میں اتارنے کا عمل 10 مارچ، 2026 تک شروع ہو جائے گا۔ اس کے بعد، جون میں تمام ضروری مرحلہ شروع ہو جائیں گے۔ لنک روڈ منصوبے کو شیڈول کے مطابق مکمل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھیجیت بنگر نے کام کی رفتار اور معیار کو برقرار رکھنے کے لیے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ذریعے لاگو کیا جا رہا گورگاؤں-ملونڈ لنک روڈ (جی ایم ایل آر) پروجیکٹ چار مرحلوں میں تجویز کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر بنگر نے دادا صاحب پھالکے چترنگری علاقے میں لانچنگ شافٹ کے لیے کھدائی کی جگہ کا دورہ کیا۔ شافٹ کا کل سائز تقریباً 200 میٹر لمبا، 50 میٹر چوڑا اور 30 میٹر گہرا ہے۔ کھدائی جاری ہے، اور طرف کی دیواروں کو گرنے سے روکنے کے لیے راک اینکرنگ لگائی گئی ہے۔ اب تک 200 میٹر لمبا، 50 میٹر چوڑا اور 23 میٹر گہرا کام مکمل ہو چکا ہے۔ مسٹر بنگر نے ہدایت دی کہ باقی ماندہ 7 میٹر کھدائی مکمل کرنے کے بعد ٹنل مائننگ پلانٹ کے آغاز کے لیے جھولا بنانے کا کام بلا تاخیر شروع کیا جائے۔ اس وقت کھدائی سے ہر روز تقریباً 400,1 سے 500,1 مکعب میٹر پتھر اور مٹی نکالی جا رہی ہے اور اسے روزانہ 120 ٹرک لے جا رہے ہیں۔ مسٹر بنگر نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ کھدائی کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے کام کی رفتار کو بڑھایا جائے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھیجیت بنگر نے بتایا کہ کھدائی کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے بعد جدید ترین ٹنل مائننگ پلانٹ کو شافٹ میں اتارنے کا عمل 10 مارچ 2026 تک شروع ہو جائے گا۔ وہاں سے ٹنل مائننگ پلانٹ اور اس کے پیچھے تین گینٹریوں کو جوڑنے کا عمل تین ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ اصل سرنگ کی کھدائی جون 2026 میں شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

حضرت علی کی تعلیمات نفرت کے بیانیے کا مؤثر جواب: پروفیسر عبید اللہ فہد

خواجہ یونیورسٹی کے شعبۂ عربی کی جانب سے خصوصی لکچر کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ عربی کی جانب سے ابوالکلام آزاد اکیڈمک بلڈنگ کے ہائبرڈ ہال میں ''حضرت علی اور انسانی تعلیمات'' کے موضوع پر ایک خصوصی لکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس خصوصی لکچر کے انعقادوی سی پروفیسر تیجا کی صدارت میں ہوا۔ اس اہم موقع پر شعبۂ عربی کے صدر اور لیگل اسٹڈیز کے ڈین پروفیسر مسعود عالم نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اسلامک اسٹڈیز کے سابق چیرمیں پروفیسر عبیدا للہ فہد فلاحی کا استقبال کرتے ہوئے اس اہم موضوع کی معنویت اور اہمیت پر گفتگو کی۔ اور انھوں نے کہا کہ حضرت علی کی ذات محض ایک تاریخی یا مذہبی شخصیت نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت فکری و اخلاقی نظام کی علامت ہے جو آج کے پر آشوب اور انتشار زدہ عہد میں غیر معمولی معنویت اختیار کر چکی ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جب انسانیت اخلاقی زوال، فکری انتشار، عدم برداشت اور سماجی ناانصافی جیسے مسائل سے دوچار ہے ایسے میں حضرت علی کی تعلیمات ایک مضبوط اخلاقی و

انسانی ضابطہ فراہم کرتی ہیں۔ اس موقع پر خصوصی مقرر پروفیسر عبید اللہ فہد نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت علی کی فکر کا مرکز انسان ہے خواہ وہ کسی بھی مذہب، نسل یا سماج سے تعلق رکھتا ہو۔ انھوں نے کہا کہ حضرت علی کے اقوال اور خطوط، خصوصاً نہج البلاغہ، انسانی حقوق، سماجی انصاف اور اخلاقی ذمے داری کا ایسا جامع منشور ہیں جو ہر دور میں قابل عمل ہے۔ پروفیسر فہد کے مطابق حضرت علی کی تعلیمات ہمیں یہ درس دیتی ہیں کہ طاقت کا اصل حسن انصاف میں ہے اور علم کی حقیقی قدر خدمت انسانیت میں مضمر ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اگر آج کے تعلیمی اور سماجی نظام میں حضرت علی کے افکار کو عملی طور پر اپنایا جائے تو معاشرے میں عدم برداشت، ناانصافی اور اخلاقی زوال جیسے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام کی ابتدا میں محسن ریسرچ فیلو نے تلاوت کلام پاک اور بی۔ اے کی طالبہ مہوش قریشی نے نعت پیش کی اور اس کی نظامت ڈاکٹر مزمل کریم اور شکریے کلمات ڈاکٹر عبدالحفیظ نے ادا کئے۔ اس پروگرام میں پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر حیدر علی، پروفیسر فخر عالم، ڈاکٹر روچیتا سجائے، ڈاکٹر محمد اکمل، ڈاکٹر اعظم انصاری، ڈاکٹر مرتضی اطہر، ڈاکٹر منور حسین، ڈاکٹر موسی رضا، ڈاکٹر مدثر، ڈاکٹر عائشہ شہناز، ڈاکٹر منہاج اور ڈاکٹر ظفر النقی کے علاوہ دیگر اساتذہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ کثرت کے ساتھ موجود تھے۔

علی گڑھ میں مسجد حلوائیان کی پیمائش کیلئے ٹیم پہنچنے سے بڑا تنازعہ

علی گڑھ: (پی این ایس) علی گڑھ کے حساس علاقے سبزی منڈی چوراہے پر واقع مسجد حلوائیاں کی جگہ کا سروے کرنے میونسپل کارپوریشن اور ضلع انتظامیہ مع آر اے ایف کی ایک ٹیم کے پہنچتے ہی علاقہ میں ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ جائے وقوعہ پر ایک بڑا ہجوم جمع ہوگیا اور افواہیں پھیلنے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق سی ایم گرڈ اسکیم کے تحت نالے بنانے اور سڑک کی تعمیر کا کام کیا جانا ہے مذکورہ مسجد کے قرب وجوار میں نالے بنانے کا کام مکمل ہو چکا ہے جب نالے بن رہے تھے تب ہی مسجد کے آگے کا حصہ جہاں دوکانیں بنی ہوئی ہیں وہ نالے کے اوپر بتائی جارہی تھیں اس وقت افسران سے ذمہ داران نے بات کی اور کام وہاں سے آگے بڑھ گیا لیکن گذشتہ دنوں کچھ ہندو وادی تنظیموں کے ذمہ داران کے ذریعہ مذکورہ مسجد کی دوکانوں کے ناجائز قبضہ کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا، ابھی گذشتہ روز مسجد سے آگے ریلوے روڈ پر بھی غیر مسلم دوکانداروں نے نالے کے کام کو بند کرایا اور اپنے اعتراضات درج کرائے اور کہا گیا کہ مسلم علاقوں میں مسجد کے ناجائز قبضہ کو جب

چھوڑا جا سکتا ہے تو پھر ہمارے ساتھ بھی نرمی برتی جائے، جس کے بعد میونسپل کارپوریشن کی ٹیم دوبارہ سے متحرک ہوئی اور مسجد کے حصہ کو ناپنے کے لئے آج مسجد کے ایک حصے کا سروے کیا گیا اور دعویٰ کیا گیا کہ یہ غیر قانونی ہے۔ جب پولیس اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں جائے وقوعہ کا سروے کرنے پہنچیں تو ایک بڑا ہجوم جمع ہوگیا اور دعویٰ کیا کہ انہیں سروے کی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی، جس سے افراتفری پھیل گئی۔ لوگوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ نالوں پر دیگر تعمیرات کا بھی سروے کیا جائے۔ افسران کے پہنچنے کی اطلاع پر سماجوادی پارٹی کے شہر صدر عبدالحمید گھوسی، پارٹی کارکنان جس میں انیس احمد نانی والے، عامر عابد، محمد سفیان اور دیگر سماجی کارکنان کے ساتھ موقع پر پہنچے اور ناپائی کا کام کرنے آئے افسران کے طریقہ پر اعتراض درج کرایا۔ ان کا کہنا تھا کہ بغیر کسی اطلاع کے اس طرح پولیس فورس کے ساتھ آنا علاقہ میں لوگوں کو تشویش میں مبتلا کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری مسجد کے ذمہ داران سے بات ہوئی ہے انھوں نے کہا ہے کہ اگر نگر نگم کی زمین کا ایک انچ حصہ بھی ہمارے پاس ہے تو ہم اس کو واپس کرنے کو تیار ہیں لیکن جو سلوک ہمارے ساتھ کیا جارہا ہے وہی دیگر افراد کے ساتھ بھی کیا جائے جو پیمانہ ہمارے لئے بنایا جائے وہی دیگر جگہوں کے لئے بھی ہو۔ انھوں نے کہا کہ مسجد سے قبل بنیا پاڑے میں دھرمشالہ کو بھی چھوڑا گیا ہے اس کی بھی ناپائی ہونی چاہیے۔ اس دوارن ایس ڈی ایم مہما راجپوت، سرکل آفیسر مینک پاٹھک سمیت دیگر افسران موجود رہے وہیں آر اے ایف کی بھی کمپنی موقع پر موجود رہی۔

اے ایم یو: طلبا یونین کا الیکشن کرانے کیلئے احتجاج

علی گڑھ: (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طلبہ یونین کا الیکشن کرانے کے لیے احتجاج کرنے والے دو طلبہ کو پولیس کے ذریعہ حراست میں لینے کے بعد طلبہ غصے سے بھڑک اٹھے۔ انہوں نے آج اے ایم یو کے باب سید کو بند کر کے احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبہ یونین کے مطالبات تسلیم کرنے کے بجائے یونیورسٹی انتظامیہ طلبہ کو ہراساں کر رہی ہے۔ اے ایم یو انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پولیس نے اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے گرفتار طالب علموں میں سے ایک کو حراست میں لے لیا ہے جس میں لائبریری کے اندر اس کے باغ سے پیٹرول برآمد ہوا تھا۔ تفصیلات کے مطابق طلبہ یونین کے انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے اے ایم یو میں ایک بار پھر طلبہ کا غصہ بھڑک اٹھا۔ انہوں نے ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے باب سید پر دھرنا دے کر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی۔ انہوں نے انتظامیہ کے خلاف بھی نعرے لگائے کیونکہ انتظامیہ نے دسمبر 2025 میں انتخابات کرانے کا وعدہ کیا تھا۔ طلباء دوپہر 2 بجے لائبریری کینٹین پر جمع ہوئے۔ طلبہ رہنماؤں نے کہا کہ انتخابات نہ ہونے سے طلبہ کے حقوق پامال ہو رہے ہیں۔

طلبہ سب سے پہلے لائبریری کینٹین میں جمع ہوئے تاکہ طلبہ یونین کے انتخابات کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے۔ پھر انہوں نے باب سید کی طرف مارچ کیا۔ احتجاج کی وجہ سے باب سید کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا جس سے اس گیٹ سے گاڑیوں کی آمدورفت مکمل طور پر بند ہو گئی۔ تاہم یونیورسٹی کے دیگر دروازوں سے گاڑیوں کی آمدورفت جاری رہی۔ طلبہ لیڈروں غیوم حسین، ابراہیم اور سون پال نے کہا کہ اے ایم یو میں 2019 سے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں، جو کہ جمہوری روایات کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتظامیہ نے دسمبر میں انتخابات کرانے کا وعدہ کیا تھا لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو جیسی سنٹرل یونیورسٹی میں طلبہ یونین کے انتخابات نہ کروانا جمہوریت کا قتل ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر الیکشن آفیسر کے نام کا جلد اعلان نہ کیا گیا تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی۔ اس حوالے سے ڈپٹی پراکٹر پروفیسر حشمت علی خان نے بتایا کہ طلبہ نے طلبہ یونین کے انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ وہیں باب سید پر دھرنا دینے والے ایک طالب علم کو سول لائنز پولیس اسٹیشن نے لائبریری میں پیٹرول کی بوتل لے جانے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ پولیس نے طالب علم کے خلاف کارروائی کی ہے۔ علی گڑھ پولیس نے ایکس پر ٹویٹ کیا کہ نوجوان کو لگائے گئے الزامات کی روشنی میں حراست میں لیا گیا اور دیگر قانونی پیش رفت کی جا رہی ہے۔

حاجی زین اللہ صدیقی کی اہلیہ کے انتقال پر تعزیتی نشست

سنت کبیر نگر: مدرسہ عربیہ اشرف العلوم ہٹوا بازار ضلع بستی اتر پردیش کے مینیجر حاجی زین اللہ صدیقی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال کے موقع پر مدرسہ میں ایک تعزیتی نشست ہوئی جس میں مدرسہ کے مدرسین وملازمین سمیت تمام طلبہ نے شرکت کی مرحومہ کے حق میں کلمات دعائیہ اور قرآن خوانی کر کے ایصال ثواب کیا گیا اور ان کے حق میں دعاء مغفرت کی گئی کہ اللہ رب العزت مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اہل خانہ اعزہ واقارب لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ حاجی زین اللہ صدیقی کی اہلیہ بروقت نیو ممبئی کھار گھر سیکٹر پارک میں قیام پذیر تھیں وہیں ان کا انتقال ہوا۔ مدرسہ کے مہتمم مولانا قیام الدین القاسمی نے مدرسہ کے مینیجر حاجی زین اللہ صدیقی کو اپنے تعزیتی پیغام کے ذریعہ اظہار رنج وغم کے ساتھ انہیں صبر کی تلقین کی اور تعزیت مسنونہ پیش کیا کہ موت اٹل ہے اور اس کا وقت مقرر ہے لیکن پھر بھی کسی عزیز کی موت بالخصوص شریک حیات کی جدائی اور اس کی موت کا قلق عجیب وغریب لگتا ہے اور اس کی ٹیس دیر پا ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ حاجی صاحب کو ایسے غمگین ماحول میں صبر کی توفیق عطا فرمائے اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔ تعزیتی نشست میں مولانا شہاب الدین قاسمی، مولانا اشتیاق احمد قاسمی، ماسٹر سید مسعود اختر، ماسٹر عبد الحفیظ، ماسٹر غریق الرحمٰن، مولانا حلیم اللہ، مولانا شمس تبریز قاسمی، حافظ شمیم احمد، حافظ محمد عفان کریمی، انضمام الحق کے علاوہ طلبہ موجود رہے۔

کربلا شاہ نصیرالدین حیدر ڈالی گنج میں دوروزہ محفل فضائل آج سے

لکھنؤ: انجمن زائرین کے تحت سلسلۂ ولادت حضرت امام حسینؑ دوروزہ محفل فضائل کربلا شاہ نصیرالدین حیدر ڈالی گنج میں 22 جون بروز جمعرات اور 23 جنوری بروز جمعہ شب میں 7 بجے منعقد ہوگی۔ 22 جنوری کی محفل کو عالیجناب مولانا سید قاسم حسین موسوی اور 23 جنوری کی محفل کو عالیجناب مولانا سید اصطفےٰ رضا رضوی شب میں 7 بجے خطاب کریں گے۔ بعد محفل دسترخوان امام حسینؑ رہے گا۔ تمام مومنین سے محفل میں شرکت کی گذارش کی گئی ہے۔

درس قرآن آج

لکھنؤ: (پریس ریلیز) الحاج محمد نوراللہ صدیقی (جانشین مولانا صوفی انعام اللہ صدیقی رحمہ اللہ) 53/262 ملحق شاہراہ عام کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ میں 22 جنوری بعد نماز عشاء مولانا زاہد عباسی ندوی بانی ومہتمم مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال والبنات ارادت نگر ڈالی گنج لکھنؤ کا درس قرآن ہوگا۔

سنبھل تشدد کے مبینہ ماسٹر مائنڈ شارق ساٹھا کی کروڑوں روپے کی جائیداد ضبط

سنبھل: (پی این ایس) سنبھل تشدد کے اہم ملزم شارق ساٹھا کے خلاف انتظامیہ نے اپنا "آپریشن کلین" تیز کر دیا ہے۔ بدھ کی صبح محلہ دیپا سرائے میں جب ڈھول کی آواز گونجی تو پورا علاقہ لرز اٹھا۔ پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ عہدیداروں نے اعلان کیا کہ مفرور شارق ساٹھا کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں اب حکومت ضبط کر رہی ہیں۔ تحصیلدار دھیریندر کمار اور اے ایس پی کلدیپ کمار کی قیادت میں ٹیم نے انجمن مدرسہ کے قریب شارق کی رہائش گاہ پر قبضہ کیا۔ پولیس نے ڈرم کا استعمال کرتے ہوئے مکینوں کو بتایا کہ ملزم قانون سے بھاگ رہا ہے اس لیے اس کی جائیداد ضبط کی جا رہی ہے۔ مفرور شارق کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ پوری کارروائی اتر پردیش گینگسٹرس اینڈ اینٹی سوشل ایکٹیویٹیز (روک تھام) ایکٹ کے تحت کی گئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کلدیپ کمار نے موقع پر ہی واضح طور پر کہا کہ تشدد بھڑکانے والوں کے لیے معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ملزمان نے جلد عدالت یا پولیس کے سامنے سرنڈر نہ کیا تو مزید سخت کارروائی کی جائے گی۔

دریاباد گرام پردھان کی جانب سے تقریباً 700 کمبل تقسیم

سنت کبیر نگر: ضلع سنت کبیر نگر کے ترقیاتی بلاک سیمریاواں بلاک کے موضع دریاباد میں گاؤں پردھان عبدالفتاح کی

جانب سے تقریباً 700 ضرورت مند دیہی باشندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ یہ اقدام شدید سردی سے راحت فراہم کرنے اور نئے سال کی خوشیوں کو عوام کے ساتھ بانٹنے کے مقصد سے کیا گیا۔ اس تقسیم پروگرام کے تحت بڑی تعداد میں خواتین، بزرگوں اور غریب خاندانوں کو کمبل فراہم کیے گئے، جس سے تقریباً 700 افراد مستفید ہوئے۔ پروگرام میں موجود سماجی کارکن محمد عابد نے کہا کہ سردی کے موسم میں غریب اور ضرورت مند لوگوں کو راحت پہنچانا گرام پردھان کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے دیہی عوام سے اپیل کی کہ وہ سردی سے بچاؤ کے تمام ضروری اقدامات اختیار کریں انہوں نے مزید کہا کہ نئے سال کے موقع پر کمبل تقسیم کر کے عوام کو ایک منفرد انداز میں نیک خواہشات پیش کی گئی ہیں، جو قابلِ تحسین قدم ہے۔

بزمِ صائم کے تحت شمشاد عاطف کے اعزاز میں شعری نشست

لکھنؤ: تلہر ضلع شاہجہاں پور سے تعلق رکھنے والے خوبصورت لب و لہجے کے شاعر شمشاد عاطف کی لکھنؤ آمد پر ان کے اعزاز میں

بزم صائم کی جانب چودھری مشیر احمد کی رہائش گاہ پر اعزاز و استقبال کیا گیا۔ صدارت معروف شاعر شاعر عرفان لکھنوی نے کی جبکہ مہمان اعزازی سے طور پر شمشاد عاطف شریک محفل رہے۔ اس موقع پر ادب نواز شیبو شریکِ محفل رہے۔ نظامت کے فرائض فاروق عادل نے انجام دئے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

میں محبت کا وہ صحیفہ ہوں
جس میں نفرت کا باب کوئی نہیں
(عرفان لکھنوی)

شاعری پہچان کو کافی ہے اک شعر
غزلوں کی تعداد بڑھا کر کیا کرنا
(شمشاد عاطف)

روٹی کے مسئلوں میں ہی الجھا رہا دماغ
گیسو کے زاویوں پہ غزل ہی نہیں ہوئی
(سلیمان اختر ہاشمی)

اک قیامت سے بشر ہو کے گزر جاتا ہے
وقت بھی جیسے مصیبت میں ٹھہر جاتا ہے
(سلیم تابش)

پھر لوٹنا پڑے گا ہمیں گاؤں کی طرف
شہروں میں زندگی کے اجالے نہیں رہے
(قمر سیتاپوری)

ان شعراء کے علاوہ آفتاب اثر ٹانڈوی، فاروق عادل، سلیم روشن، بیتاب لکھنوی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ آخر میں صاحب خانہ چودھری مشیر احمد نے شعرا کا شکریہ ادا کیا۔

میڈیکل طالبہ کی مشتبہ حالات میں خودکشی

لکھنؤ: (پی این ایس) میڈیکل کی طالبہ 19 سالہ پریانشی ورما نے بدھ کی صبح بی کے ٹی کے برگدی گاؤں میں مشتبہ حالات میں خودکشی کرلی۔ پریانشی کی لاش اس کے کمرے کے اندر سے ملی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی کے ٹی پولیس اور فیلڈ یونٹ جائے وقوعہ پر پہنچے اور شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا ہے اور طالبہ کی خودکشی کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق طالبہ کی شناخت 19 سالہ پریانشی ورما کے طور پر ہوئی ہے، جو سدھو رام ورما کی بیٹی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح اطلاع ملی کہ برگدی گاؤں میں ایک نوجوان خاتون نے خودکشی کر لی ہے۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر پولیس نے طالبہ کو کمرے کے اندر مشکوک حالت میں پایا۔ بی کے ٹی انسپکٹر سنجے کمار سنگھ نے بتایا کہ پریانشی کا خاندان اصل میں لکھیم پور ضلع سے تعلق رکھتا ہے۔ پورا خاندان اس وقت برگدی گاؤں میں کرائے پر رہ رہا تھا۔ پریانشی چندریکا دیوی کالج میں او ٹی ٹیکنیشن کا کورس کر رہی تھیں۔ انسپکٹر کے مطابق واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر فیلڈ یونٹ کی فرانزک ٹیم کو جائے وقوعہ پر بلایا۔ ٹیم نے جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ پریانشی نے یہ انتہائی قدم کیوں اٹھایا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ فی الحال کسی خودکشی نوٹ کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ خودکشی کی اصل وجہ جاننے کے لیے پولیس اہل خانہ اور کالج کے دوستوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

تاجر نے خود کو گولی مار کر کی خودکشی

بارہ بنکی: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی میں بدھ کو ایک تاجر نے اپنی لائسنسی ریوالور سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوتوالی نگر علاقے کے محلہ آزاد نگر کے رہائشی کاروباری راجندر جیسوال کے فرزند نوین جیسوال (50) نے صبح تقریباً ساڑھے سات بجے اپنی لائسنسی پستول سے خود کو گولی مار لی۔ گھر میں اچانک گولی چلنے کی آواز سن کر اہل خانہ میں ہلچل مچ گئی۔ نازک حالت میں نوین کو لکھنؤ روڈ پر واقع ہند میڈیکل کالج لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

دارالعلوم جائس کا سالانہ جلسہ وعرس شیخ طریقت 25 جنوری کو

جائس، امیٹھی: دارالعلوم جائس کا سالانہ جلسۂ دستار بندی و چودھواں عرس شیخ طریقت حضرت علامہ سیّد شاہ نعیم اشرف اشرفی جیلانی 25 جنوری بروز اتوار درگاہ حضرت مخدوم اشرف میں صبح 9 بجے سے ہوگا۔ پروگرام کی سرپرستی خطیب اعظم حضرت علامہ سیّد محمد اشرف کلیم اشرفی جیلانی اور صدارت دارالعلوم کے مہتمم علامہ سیّد قسیم اشرف حسن جیلانی کریں گے۔ پروگرام کا آغاز بعد نماز فجر قرآن خوانی سے ہوگام بعدۂ حلقۂ ذکر وقل شریف کی رسم ادا کی جائے گی۔ صبح 9 بجے علمائے کرام کی تقاریر ہوں گی اور معروف شعراء منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے۔ بعد نماز ظہر لنگر، چادر پوشی اور صندل پاشی ہوگی۔ پروگرام میں خصوصیت کے ساتھ مولانا آزاد نیشنل اور یونیورسٹی حیدرآباد کے شعبۂ عربی کے سربراہ پروفیسر سیّد علیم اشرف جائسی کا خطاب ہوگا۔ یہ اطلاع ولی عہد سجادہ سیّد جمال اشرف اشرفی جیلانی نے دی ہے۔

بجنور میں نابالغ ارمان کا ڈنڈے سے پیٹ پیٹ کر قتل

بجنور: (پی این ایس) نجیب آباد کے جلال آباد علاقے میں مبینہ طور پر لنچنگ کا واقعہ پیش آیا۔ جہاں نامعلوم حملہ آور نے ایک نوجوان پر ڈنڈے سے حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا۔ بچہ سڑک پر دم توڑ گیا۔ پنچایت گھر کے قریب پیش آئے اس قتل نے لوگوں کو چونکا دیا ہے۔ ملزمین ارتکاب جرم کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ سی او نتیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ نجیب آباد تھانہ علاقے کے جلال آباد چوکی میں واقع پنچایت گھر کے قریب نامعلوم افراد نے 15 سالہ ارمان پر لاٹھی سے حملہ کیا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ لوگوں نے نوجوان کو زمین پر درد سے کراہتے ہوئے پایا۔ محلے دار بچے کو اسپتال لے گئے تو ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سی او نتیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ جلال آباد کے شیخ سرائے کے رہنے والے محبوب مرحوم کا بیٹا ارمان راہوکھیڑی میں کرائے کے مکان میں اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہا تھا۔ منگل کو صبح 8 بجے کچھ لوگوں نے جلال آباد پنچایت ہاؤس کے قریب ارمان کو سڑک پر خون میں لت پت پایا۔ ارمان کے چہرے پر شدید زخم تھے۔ پاس ہی ایک لاٹھی پڑی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ زخمی شخص کو قریبی نجی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ارمان ٹائر پنکچر کی مرمت کی دکان پر کام کرتا تھا۔ اطلاع ملنے پر سی او نتیش پرتاپ سنگھ اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر راہل سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ نوجوان کی موت سے مشتعل اس کے گھر والے اسپتال پہنچے اور ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بجنور بھیج دیا۔

اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی میٹنگ ڈی ایم کی صدارت میں

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں جواہر نوودیا ودیالیہ، ہتھودیا بزرگ میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی اور اسکول ایڈوائزری کمیٹی کی ایک مشترکہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جواہر نوودیا ودیالیہ کے پرنسپل نے اسکول کی تعلیمی اور جسمانی حالت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت اسکول میں تقریباً 553 طلباء ہیں، اور پچھلے کئی سالوں سے اسکول کے امتحانی نتائج 100 فیصد رہے ہیں۔ بہت سے طلباء قومی امتحانات جیسے NEET اور JEE میں اپنی پہلی کوشش میں منتخب ہوئے ہیں اور انہوں نے میڈیکل اور انجینئرنگ اداروں میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ اسکول کو جوڑنے والی مرکزی سڑک کی خستہ حالی کو دیکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پنچایت کو اس کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ اسکول کی باؤنڈری وال کی کم اونچائی اور اندرونی سڑکوں کی خراب حالت کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے پرنسپل کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ کام کا تخمینہ تیار کریں اور اسے نوئیڈا میں نوودیا ودیالیہ سمیتی ہیڈ کوارٹر کو فوری طور پر بھیجیں۔ اسکول کے لنک روڈ پر نصب معلوماتی بورڈ کی چوری کا علم ہونے پر محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت کی گئی کہ اٹسالیہ موڑ اور لنک روڈ موڑ پر دو بڑے ریڈیم ریفلیکٹر

بورڈز کو محفوظ طریقے سے نصب کیا جائے۔ متعلقہ محکموں کو ضلع پنچایت کے ذریعے والدین کے بیٹھنے کے لیے شیڈ بنانے اور مین گیٹ پر پبلک ٹوائلٹ بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ کچھ سپلائی کرنے والے وقت پر کام مکمل نہیں کر رہے ہیں جس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایسے سپلائرز کو مقررہ مدت کے لیے بلیک لسٹ کرنے کے لیے کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ گاربیج مینجمنٹ میڈیکل کیمپ کے مسئلہ پر میونسپل کارپوریشن اور سی ایم او کے نمائندے کے ذریعے کچرے کو ٹھکانے لگانے اور سہ ماہی کیمپ منعقد کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بجلی کے مسئلے کے لیے اسکول میں 63 کے وی اے کے ٹرانسفارمر کی استعداد کو بڑھا کر 100 کے وی اے کرنے اور اسے اربن فیڈر سے جوڑنے کے لیے یو پی پی سی ایل سے ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کے ذریعے تخمینہ تیار کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ اسکول کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تال میل سے کام کریں اور یقین دلایا کہ طلبہ کو بہتر تعلیمی اور جسمانی سہولیات فراہم کرنا انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ اس موقع پر ضلع پنچایت صدر کے نمائندے اجے پرتاپ سنگھ یادو، چیف میڈیکل آفیسر کے نمائندے، ایگزیکٹیو انجینئر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے نمائندے، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر ہری ونش کمار، ماہر تعلیم کے طور پر، ایس ایس کالج کے کامرس ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پروفیسر انوراگ اگروال، کیندریہ ودیالیہ نمبر 2 کے پرنسپل پرویز شرما، نمائندہ پرنس شرما اور کمسن کے ساتھ موجود تھے۔

بیل گاڑی دوڑ کے دوران پرتشدد جھڑپ پتھراؤ وفائرنگ؛ دو درجن افراد زخمی

بلند شہر: (پی این ایس) اتر پردیش کے بلند شہر ضلع کے کوتوالی گلاوتی علاقے میں شاہراہ پر بدھ کو بابو کی دوج میلے میں منعقدہ بیل گاڑیوں کی دوڑ کے دوران دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا۔ الزام ہے کہ کچھ نوجوانوں نے بڑا شرط لگانے کے بعد ریس شروع ہونے کے بعد اس میں خلل ڈالا۔ اس کے نتیجے میں تشدد، پتھراؤ اور فائرنگ ہوئی۔ واقعے میں ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئے۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ ویڈیوز میں دکھایا گیا ہے کہ لوگ ایک دوسرے پر پتھراؤ کرتے اور گولیاں چلاتے ہیں۔ متاثرہ لوگوں نے کوتوالی پولیس میں شکایت درج کراتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرین کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے چار نامزد اور 20 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تاہم، گاؤں والے اب بھی دوسرے ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں اور کوتوالی پولیس اسٹیشن میں احتجاج کر رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔

یوم کسان پر کسانوں نے اپنے مسائل سے افسران کو آگاہ کیا

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ بسمل آڈیٹوریم میں کسان دیوس میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت پرشوتم کمار مشرا نے کسان دیوس کی آخری میٹنگ میں کسانوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے میں پیش رفت کے بارے میں بتایا۔ کسان دیوس میں کسانوں نے افسران کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ تہاڑ اجن پور کے رہنے والے کسان ویرپال نے مطالبہ کیا کہ اس نے گرگ ریفائنری، پورن پور کو تقریباً 1500 کوئنٹل بھوسا سپلائی کیا تھا، جس کے لیے کمپنی کو 5000 روپے ادا کرنے تھے۔ -/330330 جس میں کمپنی نے روپے کی ادائیگی روک دی ہے۔ -/80000 اور باقی رقم ادا کر دی گئی ہے، باقی رقم حاصل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں موجود کسانوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے علاقائی کسانوں کو پرالی نہ جلانے کی ترغیب دینے کی کوششوں پر انہیں اعزاز سے نوازا جائے، جس کے نتیجے میں پرالی جلانے کے واقعات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اعلان کیا کہ آئندہ کسانوں کے اعزاز کی تقریب میں ان کی کوششوں کے لیے انہیں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اجلاس میں سات کسانوں نے اپنے مسائل پیش کئے۔ ڈاکٹر این پی زرعی سائنس مرکز کے سائنسدان گپتا نے تکنیکی معلومات فراہم کیں۔ کسانوں اور بھارتیہ کسان یونین کے نمائندوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو آلو کے بیج کی دستیابی، آبپاشی کی پیمائش اور سڑک تک رسائی سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے عہدیداروں کو کسانوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لینے، انہیں حل کرنے اور معیاری رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔ تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کو قواعد کے مطابق فوری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ضلع شوگر کین آفیسر جیتیندر کمار مشرا، ایل ڈی ایم آر آر تیواری، ڈپٹی چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر اندر جیت سنگھ کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران اور کسان موجود تھے۔

لوگ اس اعتماد کے ساتھ ووٹ دیتے ہیں کہ منتخب نمائندے مسائل حل کریں گے: اوم برلا

لکھنؤ: (پی این ایس) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بدھ کے روز کہا کہ لوگ انتخابات میں اس امید کے ساتھ ووٹ ڈالتے ہیں کہ ان کے منتخب نمائندے ان کے مسائل، مشکلات اور چیلنجز کو قانون ساز اداروں تک پہنچائیں گے اور انہیں حل کرنے کی سمت میں کام کریں گے۔ برلا نے یہاں 86ویں آل انڈیا پریذائیڈنگ آفیسرز کانفرنس اور قانون ساز اداروں کے سکریٹریز کی 62ویں کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ مقننہ وہ پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے آخری شخص کی آواز حکومت تک پہنچتی ہے۔ ان کا کہنا تھا: ”جب کوئی شہری ووٹ ڈالتا ہے تو وہ اس اعتماد کے ساتھ ایسا کرتا ہے کہ اگلے پانچ برسوں تک اس کا منتخب نمائندہ اس کے مسائل ایوان کے سامنے رکھے گا اور ان کے حل کی کوشش کرے گا۔ عدلیہ کی مثال دیتے ہوئے برلا نے کہا کہ جس طرح لوگ عدالتوں پر غیر جانبدار سماعت کا بھروسہ کرتے ہیں، اسی طرح وہ مقننہ سے بھی مثبت سوچ اور تعمیری نقطہ نظر کے ساتھ کام کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ”اگر نمائندے مثبت نیت کے ساتھ مسائل اٹھائیں اور بامقصد بحث کے ذریعے سمت متعین کریں تو یقیناً مقننہ کے ذریعے نتائج سامنے آئیں گے۔ برلا نے اس بات پر زور دیا کہ پریذائیڈنگ آفیسرز اور سیکریٹریز کی کانفرنسیں جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور انہیں عوامی توقعات کے تئیں زیادہ جوابدہ، شفاف اور ذمہ دار بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے قانون ساز اجلاسوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ایوانوں کی کارروائی کے کم ہوتے دورانیے پر بارہا تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش ہونی چاہیے کہ ریاستی اسمبلیاں سال میں کم از کم 30 دن اجلاس منعقد کریں اور مثبت، مسئلہ پر مبنی مباحث میں حصہ لیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوری اداروں کو عوام کے قریب لانے اور ان کے کام کاج کو ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے مقصد سے جوڑنے کے لیے مسلسل مکالمہ، جدت اور اصلاحات کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا بھی موجود تھے۔ اوم برلا نے جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے کے لیے اتر پردیش کی جانب سے کی گئی پہل کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مقننہ کے اندر مسلسل بحث و مکالمہ ریاستوں کو ترقی اور اچھے طرز حکمرانی کی سمت میں مسلسل آگے بڑھنے میں مدد دے گا۔

راہل گاندھی کو رائے بریلی میں ملا یادگار تحفہ

ایک مقامی خاندان نے پیش کیا دادا فیروز گاندھی کا ڈرائیونگ لائسنس

رائے بریلی: (پی این ایس) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اس وقت حیران رہ گئے جب ایک مقامی خاندان نے انہیں ان کے دادا فیروز گاندھی کا ایک بہت ہی ذاتی اور منفرد یادگار پیش کیا۔ یہ یادگار فیروز گاندھی کا دہائیوں پرانا ڈرائیونگ لائسنس تھا، جو نسل در نسل خاندان کے پاس محفوظ تھا۔ راہل گاندھی بھوموَ گیسٹ ہاؤس سے آئی ٹی آئی واقع راجیو گاندھی اسٹیڈیم پہنچے۔ ایک مقامی خاندان اسٹیج پر آیا اور انہیں یہ تاریخی خاندانی ورثہ پیش کیا۔ اپنے دادا کا لائسنس ملنے پر راہل کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوگئیں۔ وہ دیر تک اسے دیکھتے رہے، یادوں میں کھو گئے۔ انہوں نے فوری طور پر اپنے موبائل فون سے لائسنس کی تصویر کھینچی اور اسے اپنی ماں سونیا گاندھی کو واٹس ایپ کیا۔ امیٹھی کے ایم پی کشوری لال شرما نے بھی اس جذباتی لمحے کی تصدیق کی۔ راہل گاندھی یہاں یوتھ اسپورٹس اکیڈمی کے زیر اہتمام رائے بریلی پریمیئر لیگ T20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کرنے آئے تھے۔ وہ میدان میں آئے، کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا، ان کی حوصلہ افزائی کی، اور ٹورنامنٹ کا آغاز کیا۔ نوجوان کھلاڑی بھی میدان میں اپنے درمیان راہول گاندھی کو لے کر بہت پرجوش تھے۔ کھیل کے بعد راہل گاندھی نے منریگا چوپال میں شرکت کی اور عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ مزدوروں کے مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ”منریگا صرف ایک سرکاری اسکیم نہیں ہے، بلکہ یہ غریب مزدوروں کی عزت نفس اور ان کا روزگار کا حق ہے، ہم اس حق کو کسی بھی قیمت پر کمزور یا تباہ نہیں ہونے دیں گے۔“

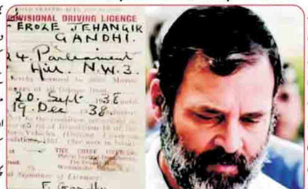

سماج وادی پارٹی کا ایم آئی ایم کو اتحاد کا آفر

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رماشنکر راج بھر نے اسدالدین اویسی کی AIMIM پارٹی کے بارے میں بڑا بیان دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اگر وہ 2027 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں ساتھ آئیں تو ان کا استقبال ہے۔ ان کے اس بیان پر AIMIM کے رہنما عظیم وقار نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا یہ آفر گمراہ کن اور بھرم پیدا کرنے والا ہے۔ وقار نے کہا کہ وہ میڈیا کے سامنے خوش آمدید کہتے ہیں لیکن جب گھر جائیں تو ہمارے ساتھ رویہ درست نہیں ہوتا، ہمیں ذلیل کرتے ہیں۔ مجلس رہنما نے واضح کیا کہ اگر سماج وادی پارٹی رکن پارلیمنٹ کی بات میں وزن ہے اور وہ سچ بول رہے ہیں تو پہلے اپنے باس، اکھلیش یادو سے کہیں کہ وہ ہمیں دعوت نامہ بھیجیں، پھر آگے بات ہوگی۔ درحقیقت سماج وادی پارٹی نے منگل کو لکھنؤ میں اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی پر غور کے لیے اپنے تمام اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ بلائی تھی۔ اس میٹنگ میں آنے والے انتخابات کے لیے پی ڈی اے (پچھڑا، دلت اور اقلیتی) فارمولا کو مؤثر بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور چھوٹے چھوٹے پارٹیوں کو ساتھ لانے کے بھی اشارے دیے گئے۔ میٹنگ کے بعد رماشنکر راج بھر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی پارٹیاں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے ساتھ آنا چاہتی ہیں ان کا خیر مقدم ہے۔ انتخابات میں سماج وادی پارٹی چھوٹی پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ بیان اس لیے بھی اہم ہو جاتا ہے کیونکہ پہلے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اکثر AIMIM کو ووٹ کٹوا پارٹی کہتے ہوئے دوری اختیار کرتے نظر آتے تھے، لیکن حالیہ انتخابات میں اویسی کی پارٹی کو جس طرح حمایت ملی ہے اس کے بعد سپا محتاط دکھائی دے رہی ہے۔

پولیس کے خلاف FIR درج کرنے کا حکم دینے والے جج وبھانشو سدھیر کا تبادلہ

سنبھل: (پی این ایس) اترپردیش کے سنبھل ضلع کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) وبھانشو سدھیر اس وقت پورے ملک میں سرخیوں میں ہیں۔ سنبھل تشدد کیس میں باثر پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا تاریخی حکم دینے والے جج سدھیر کا اب اچانک تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کے بعد انہیں سنبھل سے سلطان پور منتقل کر دیا گیا ہے۔ وبھانشو سدھیر کو عدالتی حلقوں میں ایک نڈر افسر سمجھا جاتا ہے۔ 9 جنوری کو انہوں نے ایک فیصلہ سنایا جس نے اتر پردیش پولیس اور انتظامیہ میں ہلچل مچا دی۔ سنبھل تشدد کے دوران زخمی ہونے والے نوجوان کے والد نے عدالت میں اپیل کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جج سدھیر نے اس وقت کے سرکل آفیسر (سی او) انوج چودھری، انسپکٹر انوج تومر اور تقریباً 20 دیگر پولیس والوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ پولیس کی دلیل: اس حکم سے پولس انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر ناراضگی پھیل گئی۔ سنبھل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اس وقت کہا تھا کہ پولیس اہلکار محض اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں اور وہ اس حکم کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کریں گے۔ وبھانشو سدھیر (پیدائش 1990)، جو اتر پردیش کے بھدوہی ضلع کے رہائشی ہیں، نے 2011 میں قانون کی تعلیم مکمل کی۔ 2013 میں، وہ پہلی بار سلطان پور میں ایڈیشنل سول جج بنے۔ اپنے 11 سالہ دور میں، انہوں نے غازی آباد، آگرہ، مراد آباد، اور ایٹا جیسے اہم اضلاع میں خدمات انجام دیں۔ وہ ہمیشہ قانون کے اندر رہتے ہوئے مضبوط فیصلے کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وبھانشو سدھیر کا تبادلہ انتظامی حلقوں میں کافی بحث کا موضوع رہا ہے۔ ان کا تبادلہ سنبھل سے سلطان پور کر دیا گیا ہے، لیکن میڈیا رپورٹس کے مطابق، سنبھل میں وہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کے اہم عہدے پر فائز تھے، جبکہ انہیں سلطان پور میں سول جج (سینئر ڈویژن) کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ پولیس کے خلاف سخت احکامات اور اس کے فوراً بعد ہونے والے وبھانشو سدھیر کے تبادلے کو آپس میں جوڑ رہے ہیں۔

سی جے ایم کے تبادلے کے خلاف وکلاء کا احتجاج

سنبھل: (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل میں تشدد کے معاملے میں ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ چندوسی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) وبھانشو سدھیر، جنہوں نے حال ہی میں اے ایس پی انوج چودھری سمیت 20 پولیس اہلکاروں کے خلاف رپورٹ درج کرنے کا سخت حکم جاری کیا تھا، کو سلطان پور منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کے دور اقتدار کے صرف تین ماہ کے اندر ہونے والی اس منتقلی نے تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ بدھ کو سنبھل ڈسٹرکٹ کورٹ کے احاطے میں اس وقت ماحول کشیدہ ہو گیا جب وکلاء نے تبادلے کے خلاف احتجاج میں کام روک دیا اور نعرے بازی کی۔ وکلاء نے کہا کہ سی جے ایم وبھانشو سدھیر اپنے کام میں انتہائی شفاف اور فعال تھے۔ ان کے فیصلوں نے عدالتی عمل کو تیز کر دیا تھا۔ وکلاء نے سوال کیا کہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسر کا فوری تبادلہ نظام انصاف کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔

اسمبلی انتخابات کے لیے ضلع سطح پر تیار ہوگا انتخابی منشور: اکھلیش یادو

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے تمام ارکانِ پارلیمنٹ کی ایک اہم اور طویل نشست منگل کو پارٹی کے ریاستی صدر دفتر لکھنؤ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کی۔ اجلاس میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی حکمتِ عملی، تنظیمی تیاریوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے اعلان کیا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے ضلع کی سطح پر انتخابی منشور تیار کیا جائے گا، جس میں عوام کی روزمرہ زندگی سے جڑے حقیقی مسائل کو ترجیح دی جائے گی، تاکہ عوام کی آواز کو براہ راست سیاسی دستاویز کی شکل دی جا سکے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ایس آئی آر کے ذریعے انتخابی عمل میں دھاندلی کرنا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکزی اور ریاستی الیکشن کمیشن کی ووٹر فہرستوں میں واضح فرق موجود ہے، جو حکومت کی نیت اور طریقہ کار پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ شفاف انتخابات جمہوریت کی بنیاد ہیں، لیکن موجودہ حکومت ان بنیادوں کو کمزور کر رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے حکومت پر مذہبی مقامات کو نقصان پہنچانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور حکومت میں جتنے مندروں کو منہدم کیا گیا، اتنا کسی بھی سابقہ عہد میں نہیں ہوا۔ انہوں نے حکومت کو مکمل طور پر ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کو مسلسل کچلا جا رہا ہے۔ انہوں نے پارٹی کے ارکانِ پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ وہ دو ہزار ستائیس کے اسمبلی انتخابات کے لیے ابھی سے میدان میں اتر جائیں، اپنے اپنے حلقوں میں دن رات محنت کریں، عوام کے دکھ سکھ میں شریک ہوں اور سڑک سے لے کر ایوان تک ان کے مسائل کے لیے آواز بلند کریں۔

مہنت نرتیہ گوپال داس کی طبیعت بگڑی، میدانتا اسپتال لکھنؤ ریفر

ایودھیا: (پی این ایس) رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ کے صدر اور ایودھیا کے سینئر سنت مہنت نرتیہ گوپال داس (87) کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ وہ پیر کی رات سے مسلسل بگڑتی ہوئی صحت کی خبر ایودھیا میں پھیلی، سنتوں اور رام بھکتوں میں ان کی جلد صحت یابی کی دعائیں شروع ہوگئیں۔ مہنت نرتیہ گوپال داس کی شخصیت اور شراکتیں ہندوستانی ثقافت اور

الٹی اور اسہال میں مبتلا تھے، جس کے بعد بدھ کی صبح انہیں ایودھیا کے شری رام اسپتال لے جایا گیا۔ ان کی حالت کا اندازہ لگانے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں فوری طور پر لکھنؤ کے میدانتا اسپتال ریفر کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مہنت گزشتہ 36 گھنٹوں سے کچھ بھی کھانے پینے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے وہ انتہائی کمزوری محسوس کر رہے ہیں۔ ان کے جانشین مہنت کملنائن داس بھی ان کے ساتھ موجود ہیں۔ جیسے ہی مہنت کی رام مندر کی تاریخ میں بہت ہیں۔ وہ ایودھیا کے مشہور واسودیو گھاٹ پر ”منی رام داس کی چھاؤنی“ (کیمپ) کے سربراہ ہیں۔ 2003 میں، انہیں شری رام جنم بھومی ٹرسٹ کا صدر مقرر کیا گیا اور فی الحال وہ تیرتھا چھیتر ٹرسٹ کے سربراہ ہیں، جو مندر کی تعمیر کی نگرانی کرتا ہے۔ وہ 11 جون 1938 کو متھرا کے گاؤں کیرالہ میں پیدا ہوئے۔ وہ شری کرشنا جنم استھان سیوا سنستھان کے بھی سربراہ ہیں۔

پرتاپ گڑھ میں سڑک حادثہ، 13 افراد زخمی

پرتاپ گڑھ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں پریاگ راج سے اجودھیا جانے والی شاہراہ پر منگل کی رات ایک سڑک حادثے میں 13 افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق کوتوالی دیہات کے سکھ پال نگر بائی پاس پر عقیدت مندوں سے بھری ایک اسکارپیو گاڑی ایک ٹرک سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 10 عقیدت مندوں سمیت مجموعی طور پر 13 افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو پرتاپ گڑھ کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں شدید طور پر زخمی دو عقیدت مندوں کو بہتر علاج کے لیے پریاگ راج منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گاڑی میں سوار عقیدت مند پریاگ راج میں ماگھ میلے کے دوران گنگا اشنان کرنے کے بعد اجودھیا جا رہے تھے۔ تمام عقیدت مند مدھیہ پردیش کے موگنج علاقے کے رہنے والے بتائے گئے ہیں۔

ایس ٹی ایف نے چرس اسمگلر رام ساگر یادو کو کیا گرفتار

کانپور: (پی این ایس) اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے منشیات کے ایک پرانے اسمگلر اور 50,000 روپے کے انعامی رام ساگر یادو کو کامیابی سے گرفتار کیا ہے۔ اعظم گڑھ کا رہنے والا، یہ بدنام زمانہ مجرم کانپور کے جاج مؤ تھانے کو گینگسٹر ایکٹ کے تحت مطلوب تھا اور کافی عرصے سے پولیس سے بھاگ رہا تھا۔ ایس ٹی ایف لکھنؤ کی ٹیم کو اطلاع ملی کہ گینگسٹر ایکٹ کے تحت مفرور رام ساگر یادو منگل کی رات کانپور کے پرانی چنگی چوراہا (جاج مؤ) کے قریب کسی سے ملنے والا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دھرمیش کمار شاہی کی ہدایت پر انسپکٹر راگھویندر سنگھ کی ٹیم نے محاصرہ کیا اور تقریباً 8:30 بجے ملزم کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران، رام ساگر نے انکشاف کیا کہ وہ 2010 سے گانجہ اسمگل کر رہا تھا۔ اسے 2010 میں اعظم گڑھ کے سدھاری پولیس اسٹیشن میں 2.60 کوئنٹل گانجے کے ساتھ پہلی بار گرفتار کیا گیا تھا۔ 2024 میں، اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) نے اسے جاج مؤ کے علاقے میں 18.30 کوئنٹل چرس کے ساتھ گرفتار کیا۔ اس معاملے میں جب اس کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی تو وہ فرار ہو گیا۔ پولیس نے اس کے سر پر 50 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ رام ساگر یادو کو این ڈی پی ایس ایکٹ اور گینگسٹر ایکٹ کے تحت کئی سنگین الزامات کا سامنا ہے۔ کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ایس ٹی ایف نے اسے جاج مؤ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا، جہاں سے اسے جیل بھیجنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

پریاگ راج میں فوج کا طیارہ کریش، پائلٹ محفوظ

پریاگراج: (پی این ایس) سنگم نگری کے جارج ٹاؤن تھانے کے علاقے میں فوج کا ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ طیارہ رہائشی علاقے میں تالاب میں گر کر تباہ ہو گیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے کئی تھانوں سے فورسز کو طلب کیا گیا، فوج کا ایک ہیلی کاپٹر بھی امدادی کارروائیوں میں مصروف ہے۔ پائلٹ فی الحال محفوظ ہے۔ ذرائع کے مطابق اتر پردیش کے الہٰ ا?باد میں بدھ کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ فوج کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارہ تالاب میں گر گیا۔ ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں۔ طیارہ کو تالاب سے نکالنے کا کام جاری ہے۔ طیارہ اچانک ہوا میں توازن کھو بیٹھا، ایک زوردار ا?واز ہوئی اور شہر کے وسط میں ایک تالاب میں جا گرا۔ یہ حادثہ، کے پی کالج کے پیچھے پیش آیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے واقعے کی اطلاع پولیس اور انتظامیہ کو دی جس کے بعد فائر بریگیڈ اور ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ طیارے میں کتنے افراد سوار تھے۔ تالاب کے آس پاس کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ فوج کا ایک ہیلی کاپٹر کچھ دیر بعد جائے وقوعہ پر پہنچا اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ پائلٹ فی الحال محفوظ ہے۔ فائر بریگیڈ اور ریسکیو ٹیم جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوگئی ہے۔

سوامی اویمکتیشور آنند نے حکومت کو بھیجا لیگل نوٹس

24 گھنٹے میں نوٹس واپس نہ لینے پر توہین عدالت کی کارروائی کا الٹی میٹم

پریاگراج: (پی این ایس) پریاگ راج ماگھ میلے سے شروع ہوا تنازعہ تھمنے کے بجائے طول پکڑتا جا رہا ہے۔ میلہ انتظامیہ کی جانب سے سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی سے سوامی ہونے کا ثبوت مانگے جانے کے بعد اب جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے اترپردیش حکومت کو قانونی نوٹس بھیج دیا ہے۔ نوٹس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر میلہ انتظامیہ سے متعلق 19 جنوری کا نوٹس 24 گھنٹے کے اندر واپس نہیں لیا گیا تو حکومت اور ذمہ دار افسران کے خلاف توہین عدالت سمیت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قانونی نوٹس کے مطابق 19 جنوری کا میلہ انتظامیہ کا نوٹس سوامی اویمکتیشورانند کی ساکھ، عزت، وقار اور ان کے مالی وسائل کو نقصان پہنچانے والا بتایا گیا ہے۔ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نوٹس ایسے معاملے میں دخل دیتا ہے جو پہلے سے ہی سپریم کورٹ میں پہلے سے زیر التوا ہے۔ اسے عدالت کے وقار کو چیلنج کرنے والا قدم قرار دیا گیا ہے۔ نوٹس میں الٹی میٹم دیا گیا ہے کہ اگر مقررہ وقت میں نوڈس واپس نہ لیا گیا تو توہین عدالت ایکٹ 1971 اور آئین کے آرٹیکل 129 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی شنکراچاریہ روایت اور سوامی جی کی شبیہ کو ٹھیس پہنچانے کے الزام میں بھی قانونی قدم اٹھائے جائیں گے۔ اس پورے معاملے میں 3 دیگر شنکراچاریوں کی جانب سے اٹھائے گئے پرانے تنازع کا بھی ذکر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سوامی اویمکتیشورانند کا 'پٹا ابھیشیک' ابھی پورا نہیں ہوا تھا اور اس پر 12 اکتوبر 2022 کو سپریم کورٹ میں عبوری درخواست دائر کر کے مطالبہ کیا گیا تھا کہ اپیلوں کے تصفیہ ہونے تک کسی بھی طرح کا راج ابھیشیک یا تاجپوشی نہ کرائی جائے۔ نوٹس میں سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس درخواست کے ساتھ گوردھن مٹھ، پوری کے شنکراچاریہ کی جانب سے مبینہ طور پر ایک جعلی اور من گھڑت درخواست بھی جمع کرائی گئی تھی۔ اس کے ذریعہ عدالت کے سامنے یہ غلط بات رکھی گئی کہ انہوں نے سوامی اویمکتیشورانند کی تقرری کو مسترد کر دیا ہے۔ اس کیس کی سماعت 14 اکتوبر 2022 کو ہوئی تھی۔ اس وقت سوامی اویمکتیشورانند اپنی مصروف مذہبی رسومات کی وجہ سے عدالت میں اپنا موقف پیش کرنے سے قاصر رہے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے پیش کردہ حقائق کی بنیاد پر عبوری حکم جاری کیا۔ حالانکہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ حکم عملی طور سے غیر موثر تھا کیونکہ اس سے پہلے ہی ان کا ابھیشیک ہو چکا تھا۔

غیر رجسٹرڈ اسپتال میں ہوئے آپریشن پر سی ایم او نے دیئے جانچ کے احکام

پریاگ راج: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج میں بغیر رجسٹریشن کے اسپتال چلانے کے معاملے پر چیف میڈیکل آفیسر نے جانچ کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک وکیل کے نومولود بچے کے علاج میں مبینہ طور پر لاپروائی برتی گئی اور تین دن کی بچی کی اسپتال میں موت ہو گئی۔ معاملہ چیف میڈیکل آفیسر تک پہنچنے کے بعد وکلا کی جانب سے شکایت کی گئی جس پر جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ اسپتال کا کوئی رجسٹریشن ہی موجود نہیں تھا۔ یہ معاملہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما ڈاکٹر بھگوت پانڈے کے جہت نرسنگ ہوم سے متعلق ہے جو دربھنگہ کالونی میں چلایا جا رہا تھا۔ الزام ہے کہ اس اسپتال میں ڈاکٹر بھگوت پانڈے کی اہلیہ ڈاکٹر ونجنا پانڈے نے علاج میں لاپروائی کی جس پر ایف آئی آر بھی درج کی جا چکی ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر بھگوت پانڈے کا ایک اور اسپتال کرچھنا کے رام نگر علاقے میں جہت اسپتال کے نام سے چلایا جا رہا ہے۔ یہاں بھی الہ آباد ہائی کورٹ کے وکیل گنیش شنکر شکلا کی اہلیہ وشیتا کے علاج میں لاپروائی کا معاملہ سامنے آیا تھا جس میں دوران حمل ہی بچے کی موت ہو گئی تھی۔ ان دونوں معاملات میں منگل کے روز تین رکنی جانچ کمیٹی نے متعلقہ ڈاکٹروں کے بیانات بھی درج کیے ہیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے وکیل گنیش شنکر شکلا نے بتایا کہ ان کی اہلیہ کے علاج میں سنگین لاپروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بھگوت پانڈے کے دو اسپتال ہیں، جن میں شہر کے دربھنگہ کالونی میں واقع جہت نرسنگ ہوم کا کوئی رجسٹریشن نہیں تھا اس کے باوجود وہاں مریضوں کا علاج کیا جا رہا تھا۔ دوسری جانب ڈاکٹر بھگوت پانڈے کا کہنا ہے کہ نرسنگ ہوم کے رجسٹریشن کے لیے کارروائی پہلے ہی کی جا چکی تھی اور بعد میں رجسٹریشن مکمل ہو گیا جبکہ علاج میں کسی قسم کی لاپروائی نہیں ہوئی۔ اسپتال کو سیل کرنے کا مطالبہ کرنے والے وکیل گنیش شنکر شکلا نے منگل کو چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر میں جانچ کمیٹی کے سامنے اپنا بیان درج کرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ اپنی حاملہ اہلیہ کو ڈاکٹر ونجنا پانڈے کے پاس جانچ کیلئے لے جاتے تھے، جہاں غلط انجکشن لگایا گیا اور لاپروائی کے سبب پیدائش سے پہلے ہی بچے کی موت ہو گئی۔ چیف میڈیکل آفیسر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ معاملے کی جانچ جاری ہے اور رپورٹ کی بنیاد پر آئندہ کارروائی کی جائے گی۔

ایس ٹی ایف نے 50 ہزار روپئے کے انعامی بدمعاش کو گرفتار کیا

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس نے کانپور کمشنریٹ کے جاجمو میں درج گینگسٹر ایکٹ کے ایک مقدمے میں مطلوب 50 ہزار روپے کے انعامی ملزم رام ساگر یادو کو منگل کو گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری مقدمہ نمبر 262/2025 کے تحت گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ (1)3 میں عمل میں لائی گئی ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت رام ساگر یادو، ساکن گاؤں ہیگا پور پاٹھ، تھانہ سدھاری، ضلع اعظم گڑھ کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ٹی ایف کو طویل عرصے سے اطلاع مل رہی تھی کہ یہ انعامی مجرم علاقے میں سرگرم ہے اور دوبارہ مجرمانہ وارداتوں کو انجام دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس معاملے میں ایس ٹی ایف کی مختلف اکائیوں کو الرٹ کیا گیا تھا اور اعلیٰ پولیس افسران کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے کر مسلسل نگرانی اور خفیہ معلومات جمع کی جا رہی تھیں۔ اسی دوران اطلاع موصول ہوئی کہ رام ساگر یادو کانپور نگر کے جاج مو علاقے میں پرانی چونگی چوراہے کے نزدیک موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کی گھیرابندی کی اور رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد تفتیش کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ سنہ 2010 سے غیر قانونی گانجا اسمگلنگ کے کاروبار میں ملوث رہا ہے اور اس سے قبل بھی مختلف مقدمات میں جیل جا چکا ہے۔ ایس ٹی ایف کے مطابق رام ساگر یادو کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ سمیت دیگر سنگین دفعات میں پہلے سے کئی مقدمات درج ہیں۔

آئی آئی ٹی روڑکی نے 'سنچایا' کے قیام کا اعلان کیا

ٹیکسٹائل کی وزارت کے تحت ایک قومی دستکاری پر مبنی ریسورس سینٹر

دہرہ دون: بدھ کو، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی روڑکی نے حکومت ہند کی وزارت ٹیکسٹائل کے قومی دستکاری ترقیاتی پروگرام (NHDP) کے تحت 'سنچایا' - ایک کرافٹ بیسڈ ریسورس سینٹر (CBRC) کے قیام کی منظوری کا اعلان کیا۔ یہ مرکز، جو IIT روڑکی کے تاریخی کیمپس میں واقع ہے، ہندوستان کے دستکاری کے ورثے کو ٹیکنالوجی، ڈیزائن اور عصری اختراع کے ساتھ مربوط کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اس ریسورس سنٹر کو ٹیکسٹائل کی وزارت نے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) کے دفتر کے ذریعے تعاون کیا ہے۔ سنچایا (خود انحصاری اور قابلیت کو فروغ دینے کے لیے دستکاری اور ورثہ کی حفاظت، جمع کرنا، پرورش کرنا) کا تصور ہندوستان کی متنوع دستکاری روایات کے تحفظ، فروغ اور ترقی کے لیے ایک قومی مرکز کے طور پر کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر ہمالیائی ریاست اتراکھنڈ پر توجہ مرکوز کی گئی، یہ مرکز روایتی اور خطرے سے دوچار دستکاریوں کو بحال کرنے اور کاریگر برادریوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈھانچہ جاتی تربیت، ڈیزائن کی ترقی، ڈیجیٹل دستاویزات، اور جدید تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔ اس پہل کی قیادت ڈیپارٹمنٹ آف ڈیزائن کر رہی ہے، جس کی سربراہی پروفیسر اپوربا کمار شرما کر رہے ہیں۔ پروفیسر اسمرتی سرسوات (کوآرڈینیٹر) اور پروفیسر اندردیپ سنگھ، پروفیسر اوشا لینکا، اور پروفیسر وبھوتی بھٹاچاریہ (کوآرڈینیٹر) اس پہل سے منسلک ہیں، جس کی حمایت ریسرچ اسکالرز سید عفرہ اسفر اور آدتیہ جین نے کی ہے۔

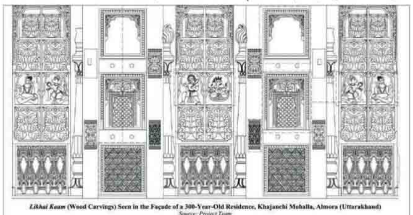

Likhai Kaam (Wood Carvings) Seen in the Façade of a 300-Year-Old Residence, Khajanchi Mohalla, Almora (Uttarakhand)
Source: Project Team

CBRC میں جدید ترین سہولیات، ٹیکنالوجی سے چلنے والے ورک اسپیس، ڈیزائن اور نمائشی اسٹوڈیوز، میکر لیبز اور ڈیجیٹل آرکائیوز ہوں گے۔ یہ مرکز ایک جامع کرافٹ انسائیکلوپیڈیا اور کاریگر ڈائرکٹری تیار کرے گا، جسے او این ڈی سی اور میک ان انڈیا پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔ قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے مطابق تربیتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ اس طرح CBRC کاریگروں کے لیے مہارتوں کو اپ گریڈ کرنے، اختراع کرنے، مارکیٹوں تک رسائی اور عصری ڈیزائن کے طریقوں سے مشغول ہونے کے لیے ایک منفرد قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ اپنی علاقائی توجہ سے آگے بڑھتے ہوئے، سانچے ہندوستان کی عالمی دستکاری سفارت کاری میں حصہ ڈالے گا - پائیدار معاش کی حمایت، ثقافتی تحفظ کو مضبوط بنانے، مادی ثقافت کو فروغ دینے، ڈیزائن سوچ کی حوصلہ افزائی، اور تحقیق، کاروباری، اور تخلیقی صنعتوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا۔ پروفیسر K.K. پنت نے کہا، "سانچے ہندوستان کے بھرپور دستکاری ورثے کو جدید سائنس، ڈیزائن اور ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرنے کے لیے IIT روڑکی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ مرکز جدت پر مبنی دستکاری کی بحالی اور کمیونٹی کو بااختیار بنانے، ہندوستان کی ثقافتی معیشت کو مضبوط بنانے اور تخلیقی شعبے میں عالمی قیادت کے لیے ایک قومی ماڈل پیش کرے گا۔ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس)، ٹیکسٹائل کی وزارت، حکومت ہند نے کہا، "سانچے دستکاری کے تحفظ اور اختراع کے لیے ایک بصیرت والا ماڈل پیش کرتا ہے۔ IIT روڑکی کے ساتھ اپنی شراکت داری کے ذریعے، ہمارا مقصد روایتی علمی نظام کو مضبوط کرنا، دستکاری کی کمیونٹیز کو سپورٹ کرنا، اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل کو مربوط کرنا ہے، اس طرح بینائی کو بڑھانا، عالمی سطح پر ہندوستانی دستکاری کی قابلیت کو برقرار رکھنا، یہ ایک اہم تعاون ہے۔ سانچے نے IIT روڑکی کو وراثت، اختراعات، اور پائیدار ترقی کے سنگم پر پوزیشن دی ہے، جس سے ڈیزائن، انجینئرنگ، سماجی علوم، اور انٹرپرینیورشپ کے شعبوں میں کثیر الضابطہ تعاون کو فعال کیا جا سکتا ہے۔ مرکز دستکاری کے تحفظ، مہارتوں کی نشوونما، اور ثقافتی اختراع کے لیے ایک لائٹ ہاؤس ادارہ بننے کے لیے تیار ہے — جو قومی ترجیحات اور عالمی تخلیقی مکالموں میں بامعنی تعاون کرے گا۔

تمام ٹینڈرز اور دیگر ضروری طریقہ کار کو وقت پر مکمل کیا جائے

چیف سکریٹری نے لیا محکمہ آبپاشی کے ذریعہ تعمیر کیے جارہے جمرانی اور سونگ ڈیم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے بدھ کو سکریٹریٹ میں محکمہ آبپاشی کے ذریعہ تعمیر کیے جارہے جمرانی اور سونگ ڈیم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا۔ چیف سکریٹری نے دونوں اہم منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں منصوبے وقت پر مکمل ہونے چاہئے۔ چیف سکریٹری نے جمرانی ڈیم کے کثیر المقاصد منصوبے اور سونگ ڈیم پینے کے پانی کے منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور محکمہ آبپاشی کو ہدایت کی کہ منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ٹینڈرز اور دیگر ضروری طریقہ کار کو وقت پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ پورے پراجیکٹ کا فلو چارٹ تیار کیا جائے اور ہر فیز کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ چیف سکریٹری نے تعمیراتی کام کو تیز کرنے کے لیے ضروری سامان کی دستیابی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کام کے معیار پر زور دیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ضروری فرسٹ پارٹی، سیکنڈ پارٹی، اور تھرڈ پارٹی کوالٹی کنٹرول اور جانچیں باقاعدگی سے کی جائیں۔ چیف سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبوں سے متاثرہ افراد کی بحالی کا کام بروقت اور بروقت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے مسلسل بات چیت جاری رکھنے کی ہدایت کی تا کہ متاثرہ افراد کو معاوضہ، بحالی اور الاٹمنٹ کا کام باہمی ہم آہنگی اور اعتماد کے ساتھ کیا جائے۔ اس موقع پر سکریٹری آبپاشی شری یوگل کشور پنت نے بتایا کہ جمرانی ڈیم کثیر مقصدی پروجیکٹ کی کل لاگت 3678.23 کروڑ روپے ہے۔ یہ منصوبہ جون 2029 تک مکمل ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سونگ ڈیم پروجیکٹ 130.60 میٹر اونچا، 150 ایم ایل ڈی کشش ثقل پر مبنی پینے کے پانی کا منصوبہ ہے، جس کی لاگت 2524.42 کروڑ روپے ہے۔ اس کا تعمیراتی کام نومبر 2029 تک مکمل ہوجائے گا۔ اس موقع پر محکمہ آبپاشی کے سربراہ سبھاش چندرا اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

جی ایس ٹی اپیلٹ ٹریبونل (جی ایس ٹی اے ٹی) دون بنچ کے ارکان نے عہدہ سنبھالا

جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹریبونل (جی ایس ٹی اے ٹی) سی جی ایس ٹی اور ایس جی ایس ٹی دونوں کے لیے محصولات کی حفاظت کرتا ہے

دہرہ دون: بدھ کے روز، جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹریبونل (جی ایس ٹی اے ٹی) کی دہرادون بنچ مکمل طور پر کام کر گئی۔ بنچ کے ممبران مسٹر آنند شاہ، ممبر (ٹیکنیکل-سینٹرل)، مسٹر راجیش جین، ممبر (جوڈیشل) اور مسٹر نریش کٹیال، ممبر (جوڈیشل) نے رسمی طور پر اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس کمشنریٹ، دہرادون اور اسٹیٹ جی ایس ٹی کے کئی سینئر افسران بھی موجود تھے۔ مزید برآں، پرنسپل بنچ کے ساتھ جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹریبونل (جی ایس ٹی اے ٹی) کے ارکان کے ذریعہ ایک ویبینار منعقد کیا گیا۔ یہ قدم جی ایس ٹی نظام میں تنازعات کے حل کے عمل کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹریبونل (جی ایس ٹی اے ٹی) سی جی ایس ٹی اور ایس جی ایس ٹی دونوں کے لیے محصولات کی حفاظت کرتا ہے اور جی ایس ٹی میں منصفانہ، متوازن تنازعات کا حل فراہم کرتا ہے۔ کوآپریٹو وفاقیت پر مبنی اس کا ڈھانچہ عدالتی اور مرکزی ریاست تکنیکی ارکان پر مشتمل ہے، جو دونوں فریقوں کے مفادات کے یکساں تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ جی ایس ٹی اے ٹی متضاد تشریحات کو روک کر اور ٹیکس، سود اور جرمانے کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنا کر ٹیکس انتظامیہ میں یکسانیت اور شفافیت لاتا ہے۔ دہرادون بنچ کا آغاز اتراکھنڈ اور آس پاس کے علاقوں میں ٹیکس دہندگان کو تیز، منصفانہ اپیل کا حل فراہم کرے گا۔

ای پی اے سی ایس کے ذریعے دیہات کو ڈیجیٹل خدمات سے جوڑا جائیگا

PACS کمیٹیاں کثیر مقصدی مراکز کے طور پر کام کریں گی: محکمہ کے افسران کو پی اے سی ایس کمپیوٹرائزیشن کو تیز کرنے کی ہدایت کی

دہرہ دون: ریاست میں کوآپریٹو سسٹم کے ڈیجیٹلائزیشن کے حصے کے طور پر، اب تک 405 PACS کمیٹیوں کو ای-PACS میں تبدیل کیا گیا ہے۔ باقی PACS کمیٹیوں میں جنگی بنیادوں پر ڈیجیٹلائزیشن کا کام جاری ہے۔ PACS کے ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ، تمام لین دین اب آن لائن ہوں گے، جس سے پیپر لیس آپریشنز کو فروغ ملے گا اور PACS کے اندر شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے گا۔ PACS-E کثیر مقصدی مراکز کے طور پر بھی کام کرے گا، جو عوام کو مقامی سطح پر ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کے قابل بنائے گا۔ ریاستی کوآپریٹو وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست کے کوآپریٹو نظام کو مکمل طور پر ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر لا رہی ہے، جس سے کسانوں، کاشتکاروں، کاریگروں، نوجوانوں اور خواتین کو ڈیجیٹل خدمات سے براہ راست فائدہ اٹھانے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ پی اے سی ایس میں ہونے والی بے ضابطگیوں کو بھی روکا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر راوت نے بتایا کہ ریاست میں کل 670 PACS کمیٹیوں کو جنگی بنیادوں پر ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے تمام کمیٹیوں کو ای-PACS میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک ریاست کے 405 پی اے سی ایس کو ای پی اے سی ایس بنایا گیا ہے۔ جس میں الموڑہ ضلع میں 39، باگیشور میں 12، چمولی میں 47، چمپاوت میں 21، دہرادون میں 24، ہریدوار میں 27، نینی تال میں 20، پوڑی میں 49، پتھورا گڑھ میں 58، رودرپریاگ میں 24، تہاڑی میں 42، سنگھاڑہ میں 41 اور اُنز میں 51 کمیٹیاں شامل ہیں۔ اترکاشی کو ای پی اے سی ایس میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ باقی کوآپریٹو سوسائٹیوں میں ڈیجیٹائزیشن کا کام جاری ہے۔ کوآپریٹو وزیر ڈاکٹر راوت نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ باقی PACS کمیٹیوں کے کمپیوٹرائزیشن کے عمل کو تیز کریں تا کہ ریاست کی تمام PACS کمیٹیوں کو جلد ہی PACS-e میں تبدیل کیا جا سکے اور دیہی معیشت کو ڈیجیٹل طور پر مضبوط کیا جا سکے۔

ڈاکٹر راوت نے کہا کہ ریاست میں ای پی اے سی ایس کو کثیر مقصدی مراکز کے طور پر بھی تیار کیا جا رہا ہے، جو دیہی علاقوں کے لوگوں کو بینکنگ، ڈیجیٹل ادائیگیوں، مختلف سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات اور دیگر ڈیجیٹل خدمات تک مقامی رسائی فراہم کرتے ہیں۔ اس سے دیہاتوں میں ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پی اے سی ایس کمیٹیوں کا ای آڈٹ بھی کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کے تحت مالی سال 2023-24 میں 461 کمیٹیوں اور مالی سال 2024-25 میں 420 کمیٹیوں کا ای آڈٹ کیا گیا ہے۔ یہ متعدد اضلاع میں کمیٹیوں کے 100% ای-آڈٹ کی نمائندگی کرتا ہے، جو کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔

زرعی معاونین کے عہدیداروں نے وزیر زراعت گنیش جوشی سے ملاقات کر کے اعزازیہ میں اضافہ پر اظہار تشکر کیا

دہرہ دون: ریاست کی نیایا پنچایتوں میں تعینات زرعی معاونین کے اعزازیہ میں نمایاں اضافہ کے بعد زراعت کے معاونین کے عہدیداروں کے ایک وفد نے آج وزیر زراعت گنیش جوشی سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ وفد نے اظہار تشکر کے لیے جوشی کو ہار اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر زراعت گنیش جوشی کی ہدایت پر زرعی معاونین کا اعزازیہ 8,300 روپے سے بڑھا کر 12,391 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر زراعت گنیش جوشی نے سب کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زرعی معاونین طویل عرصے سے اعزازیہ میں اضافے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں حکومت انتہائی ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ UPNL ملازمین کو حال ہی میں مساوی تنخواہ اور کام کے مساوی فوائد دیے گئے ہیں۔ وزیر زراعت گنیش جوشی نے یقین ظاہر کیا کہ اعزازیہ میں اضافے سے زرعی معاونین کو مالی مدد ملے گی اور وہ کسانوں کی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ خدمت کر سکیں گے۔ اس دوران وفد نے محکمہ زراعت کے معاونین کو کیڑول لیو کے حوالے سے ایک میمورنڈم بھی پیش کیا۔ سب کو مثبت یقین دلاتے ہوئے وزیر زراعت گنیش نے اس معاملے میں جلد کارروائی کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ریاستی صدر کشلا سیموال، ریاستی نائب صدر دنیش پرساد اکھیال، ریاستی سکریٹری منوج بھٹ، خزانچی بلی رام بھٹ، ضلع صدر سبھاش تومر، منگلا اونیال وغیرہ موجود تھے۔

بی بی جے آئی رام جی یوجنا خود کفیل دیہاتوں کے ذریعے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا روڈ میپ ہے: بھٹ

دہرہ دون: بی جے پی نے بی بی جے آئی رام جی یوجنا کو مضبوط اور خود انحصار گاؤں کے ذریعے ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا روڈ میپ قرار دیا ہے۔ ریاستی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی مسٹر مہیندر بھٹ نے الزام لگایا کہ اپوزیشن جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے کیونکہ اس سے ان کی حکومتوں میں بدعنوانی کا سلسلہ بند ہوجائے گا۔ اس لیے ان کی مخالف کمیٹیاں بنتی رہیں گی، اور بھگوان رام کے ذریعے ملک ترقی کی جانب بڑھے گا۔ مختلف چینلز کے ذریعے میڈیا کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں فیصلہ کن سیاسی عزم کی وجہ سے رام مندر کا خواب پورا ہوا، اور اب 'ترقی یافتہ ہندوستان' کا عزم بھی پورا ہو رہا ہے۔ 'جی رام جی' جیسے خیالات مضبوط گاؤں کی تعمیر میں ایمان اور ترقی کا شاندار سنگم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد میں یہ اسکیم بھگوان شری رام کی روح میں ملک کی نشاۃ ثانیہ کی علامت ہے۔ یہ اسکیم دیہاتوں کو خود کفیل بنا کر ملک کی ترقی کے لیے ایک ویژنری روڈ میپ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ G-VB رام جی اسکیم کے نفاذ سے شفافیت آئے گی اور ایک ایماندار نظام تشکیل پائے گا۔ یہ اسکیم مزدوروں کو مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) سے زیادہ فوائد فراہم کرے گی۔ G-VB رام جی ایکٹ کے تحت کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 125 کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کو پانی کے تحفظ، بنیادی ڈھانچے، موسمیاتی تبدیلی اور ذریعہ معاش سے متعلق دیگر اسکیموں کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ قدرتی آفات کا شکار ہونے والے اتراکھنڈ جیسی ریاست کے لیے ڈیزاسٹر ریزیلینس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اب، "گرام پنچایتیں اس اسکیم کے تحت ترقیاتی کاموں کے بارے میں فیصلہ کریں گی۔ اسے 'پی ایم گتی شکتی' جیسے بڑے پروگراموں سے جوڑ دیا گیا ہے تاکہ گاؤں والوں کو ان کے گاؤں کے آس پاس ہونے والی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں مطلع کیا جا سکے۔ اسکیم کے مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ، 15 دن کے اندر ملازمت کی ادائیگی کی جائے گی، ورنہ سود وصول کیا جائے گا۔" بجٹ کو بھی بڑھا کر 1.5 لاکھ کروڑ روپے کیا جا رہا ہے، یعنی یہ اسکیم پہلے سے ہی ترقیاتی کاموں میں کافی حد تک مدد کرے گی۔ پہاڑی ریاستوں کے علاوہ دیگر ریاستوں کو 40:60 کے تناسب سے ذمہ داریاں بانٹنی ہوں گی۔ لہٰذا صرف وہی لوگ اعتراض کر سکتے ہیں جن میں بے ایمانی کا احساس ہو۔

انہوں نے وکاسیت بھارت ایمپلائمنٹ گارنٹی اور روزی رورل مشن رورل سے متعلق کانگریس کے دعووں کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے انہیں "بے بنیاد" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں مرکزی حکومت کی دیہی روزگار گارنٹی اسکیم کے بارے میں لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے "اسپانسرڈ پروپیگنڈہ" کر رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے منریگا کو "بدعنوانی کا آلہ" بنا دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس اسکیم کے نفاذ سے ان تمام گھوٹالوں اور بے قاعدگیوں کو روک دیا جائے گا جو ان کی حکومتوں میں چل رہے تھے۔ یہ تشویش اپوزیشن جماعتوں کی مخالفت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور دیگر پارٹیاں بھی G-VB رام جی ایکٹ کے خلاف ہیں کیونکہ وہ مخفف میں "رام" سے پریشان ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ہندوستانی ثقافت اور ہندو مذہب سے جڑی کسی علامت کا بالواسطہ حوالہ بھی موجود ہو تو کانگریس پارٹی اسے قبول نہیں کر سکتی۔ کانگریس حکومتوں نے ماضی میں کئی بار اس اسکیم کا نام اور فارمیٹ تبدیل کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس پارٹی اپنی اعلیٰ کمان کے حکم پر احتجاجی کمیٹیاں بناتی رہے گی، جبکہ دیہی ترقی اس اسکیم کے ساتھ آگے بڑھے گی۔ کیونکہ ملک اور ریاست کے لوگوں نے بھگوان رام کے نظریات کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا بیڑا اٹھایا ہے۔

آئی آئی ٹی روڑکی کا روٹیج سمارٹ ولیج سنٹر (RSVC) اقدام معاش، تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے کے وژن 2047 کو تیز کرے گا

شہتوت کی کاشت ریشم کی پیداوار اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کے ذریعے معاش کے نئے مواقع کھولے گی

دہرہ دون: IIT روڑکی کی اپنے Rutage Smart Village Center (RSVC) کے ذریعے کھنٹ گاؤں، الموڑہ میں نچلی سطح پر تعلیم، معاش، خواتین کو بااختیار بنانے اور اختراع کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس کا تصور حکومت ہند کے پرنسپل سائنٹیفک ایڈوائزر (PSA) کے دفتر نے بنایا تھا۔ آئی آئی ٹی روڑکی، سیتو آیوگ، نہر ہمالین فاؤنڈیشن، اور آرٹی فاؤنڈیشن کی تعاون سے عملدرآمد کی کوششیں، محکمہ سیری کلچر کے تعاون اور دیہاتیوں کی شراکت سے، اس بات کو یقینی بنا رہی ہیں کہ اقدامات صرف منصوبہ بندی تک محدود نہیں ہیں بلکہ روزمرہ گاؤں کی زندگی میں واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ RSVC کے تحت ایک بڑی کامیابی مربوط کاشتکاری کے لیے ایک لاکھ سے زیادہ شہتوت کے پودے لگانا ہے، جس کی قیادت بنیادی طور پر علاقے کی خواتین کرتی ہیں۔ ان کے عزم نے اسے کمیونٹی سے چلنے والی ترقی کی ایک طاقتور مثال بنا دیا ہے۔ پودے لگانے اور معاش کی سرگرمیوں سے لے کر کمیونٹی لائبریریوں اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل تک، اثر واضح طور پر نظر آتا ہے۔ گاؤں میں کیا جا رہا کام وزارت تعلیم کے وسیع وژن کی بھی عکاسی کرتا ہے، خاص طور پر کمیونٹی لائبریری اور سیکھنے کی جگہوں جیسے اقدامات کے ذریعے، جو نچلی سطح پر تعلیم کو مضبوط بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ پودے لگانے کے اس اقدام سے متعدد فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ شہتوت کی کاشت سیری کلچر اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کے ذریعے معاش کے نئے مواقع کھول رہی ہے، جبکہ مٹی کے کٹاؤ کو کم کرنے اور زمین کی پائیداری کو بہتر بنانے میں بھی مدد کر رہی ہے۔ کسان مربوط کاشتکاری کی مشق کر رہے ہیں، شہتوت کے ساتھ ہلدی اور ادرک کی کاشت کر رہے ہیں، اور شہتوت کی چائے جیسی مصنوعات کی تلاش کر رہے ہیں، جس سے مقامی کاروبار کے لیے مزید مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ RSVC میں نصب بہتر باگیشوری اون چرخہ کو مقامی کاریگروں کے لیے کتائی کو آسان اور زیادہ پیداواری بنانے کے لیے دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چرخہ اب پاؤں سے چلنے والے اور الیکٹرک دونوں طریقوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس میں بیٹری بیک اپ، سولر سپورٹ اور ایڈجسٹ اسپیڈ جیسی خصوصیات شامل ہیں۔ یہ اصلاحات مقامی، تبتی، تبتی-56، اور میرینو اون سے بہتر معیار کا دھاگہ تیار کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ خواتین اور ہینڈلوم ورکرز نے اشتراک کیا کہ نئے ڈیزائن سے وقت کی بچت ہوتی ہے، مزدوری کم ہوتی ہے، اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ روایتی ہنر اور ذریعہ معاش کو بھی مدد ملتی ہے۔ زراعت سے آگے، اس سفر نے خواتین کی شرکت اور قیادت کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ بہت سی خواتین، جو پہلے گھریلو کاموں تک محدود تھیں، اب شجرکاری، منصوبہ بندی اور روزی روٹی کے کاموں میں سرگرم ہیں۔ ہر عمر کے گروپوں کی خواتین - جوان لڑکیوں سے لے کر بوڑھی خواتین تک - نے شجرکاری کے اس سفر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس سے یہ واقعی ایک جامع اجتماعی کوشش ہے۔ ان کی شرکت نے اعتماد پیدا کیا ہے، فیصلہ سازی کے کردار کو مضبوط کیا ہے، اور زیادہ آزادی کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس اقدام نے واضح طور پر گاؤں کے اندر خواتین کو مرئیت، آواز اور مواقع فراہم کر کے ان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ IIT روڑکی نے 17 جنوری 2026 کو الموڑہ کے کھنٹ گاؤں میں "گرین کھلگڈ ناری شکتی اتسو 2026" کا انعقاد کیا تا کہ مقامی کمیونٹی کی کامیابیوں کو ظاہر کیا جا سکے۔ اس تقریب نے دیہاتیوں کو اپنی اجتماعی کوششوں پر غور کرنے، ان کی پیشرفت کو تسلیم کرنے اور پائیدار ترقی کے مستقبل کے راستوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ دھاماس گاؤں سے تعلق رکھنے والی 45 سالہ مسز سرسوتی دیوی نے تقریب کے دوران بتایا، "پہلے، ہم سارا دن گھر کے اندر رہتے تھے۔

ایس ایس پی دون کے شاندار قیادت میں دون پولس کا ایک اور شاندار خلاصہ

دہرہ دون: 18 جنوری 2026 کی صبح کے اوقات میں، راج پور پولس اسٹیشن کو کنٹرول روم سے اطلاع ملی کہ کچھ نامعلوم افراد نے راجپور روڈ پر سنکیا اسپتال کے قریب واقع مسٹر بھون گاندھی کی رہائش گاہ پر ان کی ماں کو دھمکی دے کر ڈکیتی کی ہے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی راج پور کے انسپکٹر انچارج پولیس فورس کے ساتھ فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سینئر افسران نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور واقعہ سے متعلق معلومات اکٹھی کیں۔ متاثرہ خاتون سے انٹرویو کرنے پر اس نے بتایا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ گھر میں رہتی تھی۔ اس کا بیٹا 16 جنوری 2026 کو اپنے اہل خانہ سے ملنے دہلی گیا تھا۔ اسی دوران 17 جنوری 2026 کی رات دو نامعلوم افراد اس کے کمرے میں داخل ہوئے، دروازہ کھول کر اسے دھمکایا، الماری سے زیورات اور نقدی چرا کر اس کا موبائل فون لے کر فرار ہو گئے۔ بزرگ خاتون کے بیٹے مسٹر بھون گاندھی کی شکایت کی بنیاد پر پولس نے راج پور پولس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ واقعہ کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے دہرادون کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے واقعہ کا پردہ فاش کرنے اور ملزمین کی گرفتاری کے لیے الگ الگ ٹیمیں تشکیل دیں۔ تشکیل شدہ ٹیموں نے جائے وقوعہ کے اردگرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں سے مشتبہ افراد سے متعلق ضروری معلومات اکٹھی کیں۔ انہوں نے تحقیقات بھی کیں اور مخبروں کے نیٹ ورک کو بھی فعال کیا۔ آج مورخہ 21 جنوری 2026 کو ایک مخبر کی اطلاع پر کرسالی چوک اور مالدیوتا روڈ کے درمیان یوگراج فارم بند کے قریب چیکنگ کے دوران واردات میں ملوث تین ملزمان شفاعت علی، ندیم عرف گڈو اور اشتیاق عرف کولے کو واردات میں لوٹے گئے زیورات اور نقدی اور واردات میں استعمال ہونے والی ویگن گاڑی سمیت گرفتار کر لیا۔

تفتیش کے دوران مرکزی ملزم شفاعت علی نے بتایا کہ وہ پہلے مدعی کے گھر پر ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا اور اسے مدعی نے کوویڈ 19 کی وبا کے دوران نوکری سے نکال دیا تھا۔ تاہم، مدعی کی بوڑھی ماں اسے کبھی کبھار اپنے گھر گرودوارہ جانے کے لیے مدعو کرتی تھی۔ وقوعہ سے پہلے 16 جنوری 2020 کو ملزم نے مدعی کے نوکر کو مدعی کی والدہ کے گرودوارے جانے کے بارے میں پوچھنے کے لیے بلایا۔ نوکر نے شفاعت علی کو بتایا کہ ماں گرودوارہ نہیں گئی کیونکہ مالک اور اس کا بیٹا گھر سے باہر ہیں۔ معمر خاتون کے گھر میں اکیلی ہونے کی اطلاع ملنے پر ملزمان نے اسے لوٹنے کا منصوبہ بنایا۔ 17 جنوری 2026 کی رات ملزم اپنے بہنوئی ندیم اور ایک اور رشتہ دار اشتیاق کے ہمراہ رات 10 بجے کے قریب ندیم کی ویگن آر کار میں مدعی کے گھر پہنچے جہاں ندیم نے انہیں گھر کے عقب میں اتار دیا اور گاڑی کو ایک محلے کے قریب مشکوک جگہ پر کھڑا کر دیا۔ اس کے بعد وہ دونوں ملزمان کے پاس پیدل واپس آیا۔ مدعی کے گھر کے پیچھے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تینوں ملزمان دیوار پر چڑھ کر احاطے میں داخل ہو گئے۔ چونکہ ملزم اکثر مدعی کے گھر جاتا تھا، اس لیے اسے معلوم تھا کہ وہاں کوئی سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہیں ہیں۔

القدس میں انروا کے ہیڈ کوارٹر کی مسماری پر 1400 صہیونی رہائشی یونٹس کا منصوبہ

غزہ: القدس کے امور کے ماہر اور رابطہ امناء اقصیٰ کی انتظامی کمیٹی کے رکن فخری ابو دیاب نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے القدس شہر میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ادارے انروا کے ہیڈکوارٹر کو منہدم اور مسمار کرنا اور اس کی جگہ ایک صہیونی استعماری منصوبہ پیش کرنا نہایت سنگین نتائج کا حامل ہے، جس کے تحت اس مقام پر تقریباً 1400 رہائشی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔

مقدسی محقق فخری ابو دیاب نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ قابض اسرائیل کا یہ اقدام دنیا کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ وہ نہ بین الاقوامی قانون کو کوئی اہمیت دیتا ہے اور نہ ہی اقوام متحدہ یا عالمی اداروں کو حاصل تحفظات کا کوئی لحاظ کرتا ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ یہ قدم ایک منظم اور سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے اور فلسطینی پناہ گزینوں کے قضیہ کو ختم کرنے کی عملی ابتدا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل نہ صرف عالمی قراردادوں کو پامال کر رہا ہے بلکہ القدس کو اپنی نام نہاد ریاست کا حصہ تصور کرتے ہوئے وہاں بلا روک ٹوک جو چاہے کر رہا ہے۔

یہ منصوبہ شیخ جراح کے محلے میں تقریباً 42 دونم اراضی کو نشانہ بناتا ہے، جہاں منگل کی صبح قابض اسرائیل کی فورسز نے انروا سے وابستہ عمارتوں اور تنصیبات کو منہدم کر دیا اور موقع پر صہیونی پرچم لہرایا۔ یہ تمام کارروائی قابض حکومت کے وزیر برائے نام نہاد قومی سلامتی ایتمار بن گویر کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ قابض اسرائیل کی فورسز مشرقی القدس کے مقبوضہ حصے میں اس علاقے پر جہاں انروا کا ہیڈکوارٹر قائم تھا، تقریباً 1400 صہیونی استعماری رہائشی یونٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ فخری ابو دیاب نے کہا کہ قابض اسرائیل نے انروا کے ہیڈکوارٹر کے بعض حصے منہدم کیے، صہیونی پرچم نصب کیا اور علاقے پر مکمل کنٹرول مسلط کر دیا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قابض ریاست کے نزدیک یہ مقام اب اس کی نام نہاد خود مختاری کا حصہ بن چکا ہے، تاکہ القدس میں اقوام متحدہ سے وابستہ ہر علامت کو مٹایا جا سکے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس استعماری منصوبے کے تحت موجودہ تمام عمارتوں کو مکمل طور پر ختم کر کے کثیر المنزلہ صہیونی رہائشی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے، جس کا مقصد شہر میں عالمی اور اقوام متحدہ کی موجودگی کا خاتمہ اور ایک بین الاقوامی ادارے سے وابستہ مقام کو نئی استعماری بستی میں تبدیل کرنا ہے۔

ابو دیاب نے خبردار کیا کہ یہ اقدامات دیگر سفارتی اور بین الاقوامی اداروں کو بھی نشانہ بنانے کی تمہید ہیں جو قابض اسرائیل کی پالیسیوں سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ عالمی برادری کی مسلسل خاموشی اور قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی قتل عام اور خلاف ورزیوں پر عدم ردعمل نے دشمن کو مزید ڈھیل دی اور اسے سزا سے بچ نکلنے کا حوصلہ دیا۔

واضح رہے کہ سنہ 2025ء کے آغاز میں انروا نے القدس میں اپنے اس ہیڈکوارٹر کو خالی کر دیا تھا، جہاں وہ گزشتہ صدی کی پانچویں دہائی سے خدمات انجام دے رہی تھی۔ یہ فیصلہ قابض اسرائیلی حکومت کے اس اقدام کے بعد کیا گیا جس کے تحت کنیسٹ کی منظور کردہ قانون سازی کے ذریعے القدس میں انروا کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اسی سال کے اختتام پر کنیسٹ نے ایک اور قانون منظور کیا جس کے تحت انروا کے دفاتر کی بجلی اور پانی منقطع کرنے کی اجازت دی گئی، جس پر دنیا بھر میں شدید مذمت اور تنقید سامنے آئی۔

سعودی عرب، امریکہ اور چین کی جانب سے سانحہ گل پلازہ پر اظہارِ افسوس

اسلام آباد (یو این آئی) سعودی عرب، امریکہ اور چین کی جانب سے سانحہ گل پلازہ پر اظہارِ افسوس کیا گیا ہے۔ سعودی عرب نے متاثرہ خاندانوں، حکومت پاکستان اور عوام سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ امریکی قونصل خانے نے کہا کہ امریکہ جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے، ریسکیو اور فائر فائٹر اہل کاروں کی جرات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ چینی قونصلیٹ جنرل نے بھی گل پلازہ حادثے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا۔ چینی قونصلیٹ جنرل نے زخمیوں سے ہمدردی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ سانحے میں اب تک 28 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور 17 لاشیں ناقابل شناخت ہیں، شناخت کے لیے 50 فیملیز کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے نمونے موصول ہو چکے ہیں۔ فائر آفیسر کے مطابق تہہ خانے کے اوپن ایریا کو سرچ کر لیا گیا ہے جہاں سے کوئی لاش نہیں ملی، تہہ خانے کا جو حصہ دبا ہوا ہے اسکی تلاش باقی ہے جب کہ عمارت کا دوسرا اور تیسرا فلور بھی کلیئر ہے۔ اس کے علاوہ سانحہ گل پلازہ کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقاتی کمیٹی نے کام شروع کر دیا ہے۔

امریکی فوج نے وینزویلا کے تیل سے منسلک ایک اور جہاز قبضے میں لے لیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی فوج نے کیریبین میں وینزویلا کے تیل سے منسلک ایک اور جہاز قبضے میں لے لیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی فوجی دستوں نے منگل کو وینزویلا کے تیل سے منسلک ساتواں جہاز قبضے میں لیا۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جنوبی امریکی ملک وینزویلا کے تیل پر کنٹرول حاصل کرنے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ امریکی سدرن کمانڈ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ امریکی فورسز نے موٹرویسل ساگیٹا کو ”بغیر کسی مزاحمت کے "اپنی تحویل میں لے لیا۔

غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے ایک سو روز، قابض فوج کی جانب سے 1300 ورزیاں ریکارڈ

غزہ: حکومتی میڈیا آفس نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں سیز فائر کے معاہدے کی سنگین اور منظم خلاف ورزیاں کی ہیں جو 10 اکتوبر سنہ 2025ء سے نافذ العمل ہونے کے بعد آج تک 1300 بار سرزد ہوئیں۔

آفس نے اپنے بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے 100 دن بعد قابض اسرائیل نے 430 مرتبہ فائرنگ کی، 66 مرتبہ گاڑیوں کے ذریعے آبادی والے علاقوں میں دراندازی کی، 604 مرتبہ فضائی یا توپ خانے سے حملے کیے، اور 200 مرتبہ مکانات و مختلف عمارتیں تباہ کیں۔

بیان میں بتایا گیا کہ ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 483 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 252 بچے، خواتین اور بزرگ شامل ہیں، جو کل شہداء کا 52 فیصد ہیں۔ 444 شہری شہید ہوئے جو کل کا 92 فیصد ہیں، جبکہ 465 افراد زرد لائن سے دور اور آبادیاتی علاقوں میں شہید ہوئے، جو 96 فیصد کے برابر ہے۔

بیان میں مزید بتایا گیا کہ زخمیوں کی تعداد 1287 ہے، جن میں 752 بچے، خواتین اور بزرگ شامل ہیں، جو 58 فیصد ہیں، اور 1277 شہری زخمی ہوئے، جو 2.99 فیصد کے برابر ہیں۔ تمام زخمی آبادیاتی علاقوں میں اور خط زرد سے دور ہوئے۔ آفس نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے 50 افراد کو گرفتار کیا، تمام گرفتاریاں آبادیاتی علاقوں میں اور خط زرد سے دور کی گئیں۔

مدد کے حوالے سے کہا گیا کہ قابض اسرائیل نے کل 000,60 متوقع شاحنوں میں سے صرف 816,25 شاحنوں کو داخل کرنے کی اجازت دی، جس کا عملداری کا تناسب 43 فیصد رہا، جن میں 163,15 شاحنوں پر مشتمل انسانی امداد شامل تھی، جو 59 فیصد ہے۔

تجارتی شاحنوں کی تعداد 004,10 رہی، جو 39 فیصد کے برابر ہے، اور 649 شاحنوں پر مشتمل ایندھن داخل ہوا، جو متوقع 000,5 میں سے 5.2 فیصد ہے، اور یومیہ اوسط 261 شاحنوں پر مشتمل رہی، جبکہ معاہدے کے تحت 600 شاحنوں کا داخل ہونا ضروری تھا۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل نے بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے لیے ضروری اشیاء اور بھاری مشینری داخل نہیں کی، نہ ہی ریسکیو ٹیموں کے لیے آلات فراہم کیے گئے تاکہ ملبہ ہٹایا جا سکے یا شہداء کے اجساد نکالے جا سکیں، نیز طبی اور صحت کی ضروریات اور بنیادی ادویات داخل نہیں کی گئیں۔

بیان میں بتایا گیا کہ رفح بارڈر مکمل طور پر کھلا نہیں، اور شہداء، زخمیوں، قیدیوں اور لاپتہ افراد کے امور کی پاسداری نہیں کی گئی۔ قابض اسرائیل نے داخلے کے لیے خیمے یا موبائل گھر بھی نہیں فراہم کیے، اور بجلی کے اسٹیشن کو فعال نہیں کیا گیا۔

حکومتی میڈیا آفس نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے غزہ کے کئی علاقوں میں خط زرد کی حدود عبور کیں، اور یہ خلاف ورزیاں سیز فائر کے معاہدے پر سنگین چال کی مانند ہیں، جس کا مقصد انسانی معاملے کو قابو، بھوک اور بلیک میلنگ پر مبنی بنانا ہے۔

بیان میں زور دیا گیا کہ شہریوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے، انسانی امداد اور ایندھن کی فوری فراہمی ہو، اور موبائل گھر اور دیگر امدادی سامان معاہدے کے مطابق داخل کیا جائے، تاکہ غزہ میں انسانی المیہ کو کم کیا جا سکے۔

حکومتی میڈیا آفس نے قابض اسرائیل کو انسانی حالات کی خرابی اور جانی و مالی نقصان کی پوری ذمہ داری ٹھہراتے ہوئے صدر ٹرمپ اور معاہدے کے نگران اداروں سے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کو اس کی مکمل ذمہ داریاں بغیر کسی کمی کے پورا کرنے پر مجبور کیا جائے۔

گل پلازہ کی ایک دکان سے 30 لاشیں مل گئیں

کراچی (یو این آئی) گل پلازہ میں جاری ریسکیو آپریشن کے دوران ایک دکان سے 30 لاشیں مل گئیں، جس کے بعد سانحے میں جاں بحق افراد کی تعداد 63 ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق آگ سے تباہ گل پلازہ میں لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے، اس دوران پلازہ کی ایک دکان سے 25 سے 30 لاشیں ملنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی نے تصدیق کی ہے کہ میزنائن فلور سے تقریباً 30 لاشیں ملی ہیں، جس کے بعد سانحے میں جاں بحق افراد کی تعداد 63 ہو گئی۔ ایس ایس پی سٹی پولیس عارف عزیز نے بھی بتایا کہ میزنائن فلور کی دبئی کراکری نامی دکان سے لاشیں ملی ہیں، لاشیں سوختہ حالت میں ہیں۔ ریسکیو ورکرز عمارت کے مختلف حصوں میں تفتیش کر رہے ہیں، تاہم انہیں موبائل فونز لے جانے کی اجازت نہیں ہے تاکہ کسی قسم کی ویڈیوز یا تصاویر لیک نہ ہوں۔ ڈی سی ساؤتھ نے بتایا کہ سرچ آپریشن جاری ہے اور ریسکیو ٹیمیں ملبے کے ہر حصے کی جانچ کر رہی ہیں۔ پلازہ کے ملبے سے انسانی اعضا برآمد ہونے کا سلسلہ جاری ہے، ریسکیو حکام کا کہنا تھا کہ ملنے والے اعضا کتنے لوگوں کے ہیں فی الحال کچھ کہا نہیں جا سکتا، انسانی اعضا کو سول اسپتال بھیجا جا رہا ہے۔ پولیس سرجن نے بتایا تھا کہ سانحہ گل پلازہ میں انسانی باقیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے، کہنا قبل از وقت ہے آج ملنے والی باقیات نئی ہیں یا پہلے ملی لاشوں کی ہیں؟ تاہم ڈاکٹرز کا پینل تفصیلی جائزہ لے رہا ہے، کچھ دیر میں صورتحال واضح ہو جائے گی۔

بین الاقوامی بائیکاٹ نے قابض اسرائیل کی زرعی برآمدات کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دیا: امریکی رپورٹ

واشنگٹن: امریکی ویب سائٹ ”مونڈوئس“ نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی زرعی برآمدات تباہی کے قریب ہیں، کیونکہ بین الاقوامی بائیکاٹ غزہ میں قابض اسرائیل کی جنگی جرائم اور نسل کشی کے پس منظر میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض اسرائیلی کسانوں نے تصدیق کی کہ بین الاقوامی بائیکاٹ نے اسرائیلی برانڈ کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے، اور برآمدات خاص طور پر یورپی مارکیٹوں میں نمایاں کمی کے شکار ہوئیں، جو اب اسرائیلی مصنوعات خریدنے سے گریز کر رہی ہیں۔ ویب سائٹ نے اسرائیلی نشریاتی ادارے ”کان 11“ کے حوالے سے بتایا کہ قابض اسرائیل روس کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر تنہا ہو گیا ہے اور بائیکاٹ کی فہرست میں شامل ہے۔ یورپی مارکیٹیں آم اور کھٹی میٹھی پھل جیسی مصنوعات نہیں خرید رہیں، اور صرف شدید قلت کی صورت میں قبول کر رہی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ حوثیوں کی طرف سے سرخ سمندر پر عائد پابندیوں نے شپنگ کمپنیوں کو زیادہ دور اور مہنگے راستے استعمال کرنے پر مجبور کیا، جس سے ایشیائی مارکیٹ تک رسائی کم ہوئی اور برآمدات کا بحران مزید بڑھ گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ رائے عامہ کے سروے سے معلوم ہوا کہ زیادہ تر اسرائیلی جنگ کی حمایت کرتے ہیں اور غزہ میں بے گناہوں کی موجودگی کے بارے میں یقین نہیں رکھتے، جس سے داخلی سطح پر نسل کشی کے اقدامات کو جائز ٹھہرانے کا احساس پیدا ہوتا ہے، لیکن اس کے برعکس عالمی سطح پر مخالفت مزید بڑھ گئی ہے۔ مونڈوئس“ نے بتایا کہ بائیکاٹ کے اہم نتائج میں اسرائیلی زرعی نشانات جیسے” یافا کا مالٹا“ شدید متاثر ہوئے، جس سے اسرائیلی معاشرتی شعور میں صدمہ پیدا ہوا۔ کیبوتس ”گیوات حاییم ایہود“ کے اعداد و شمار کے مطابق، کھٹی میٹھی پھلوں کے باغات مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑے جانے کے خطرے میں ہیں، کیونکہ برآمدی آرڈرز نہیں آئے، اور جنگ کے آغاز سے ہی کسان شدید مالی نقصان میں ہیں۔ تھرڈ جنریشن کے کسانوں نے بتایا کہ وہ برآمدات روک کر مقامی مارکیٹ پر انحصار کر رہے ہیں، جو اپنے طور پر زیادہ پیداوار اور بھرے ہوئے ذخیرہ کی سہولیات سے دوچار ہے۔ مستوطن ”بیات سیون“ کے کسانوں نے کہا کہ پھل مقررہ حجم سے تجاوز کر گئے اور فروخت کے قابل نہیں رہے، جس کے باعث انہیں سستے داموں جوس میں تبدیل کرنا پڑا۔ کھٹی میٹھی پھل کے کسانوں کی تنظیم کے ذمہ داروں نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل نے جنگ کے آغاز کے بعد یورپی مارکیٹوں کے بعض روایتی مقامات پر ایک بھی کنٹینر برآمد نہیں کیا، جو بحران کی شدت کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ روس واحد مارکیٹ ہے جو اسرائیلی برآمدات وصول کر رہی ہے، صرف ذخیرہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے، جبکہ یورپی ممالک سیاسی وجوہات کی بنا پر اسرائیل سے کسی قسم کا لین دین نہیں کر رہے۔ ماہرین نے نتیجہ اخذ کیا کہ زرعی برآمدات کا قریب الوقوع انہدام بین الاقوامی تنہائی کی بڑھتی ہوئی علامت ہے، جو کئی سال تک جاری رہ سکتی ہے اور ان زرعی بستیوں کے استحکام کو خطرے میں ڈال سکتی ہے جن کی معیشت برآمدات پر منحصر تھی۔

اگر ایرانی حکومت نے مجھے قتل کیا تو ان کا ملک مکمل تباہ کر دیا جائے گا، ٹرمپ کی گیدڑ بھبکی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایرانی حکومت نے مجھے قتل کیا تو ان کے ملک کو تباہ کر دیا جائے گا۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو کے دوران جب ٹرمپ سے ایران سے ملنے والی دھمکیوں سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں وہ ایسا کچھ نہیں کریں گے تاہم میں نے اس حوالے سے ایک نوٹیفکیشن پہلے ہی تیار کر رکھا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایران کی جانب سے مجھے قتل کیا گیا تو امریکہ ایران کو مکمل طور پر تباہ کر دے گا۔ ایک حالیہ بیان میں ایرانی سپریم لیڈر نے کہا تھا کہ ایران میں حالیہ مظاہروں کے دوران اموات اور نقصانات کیلئے امریکی صدر ٹرمپ ذمہ دار ہیں۔ دوسری جانب چند روز قبل ایک سابق امریکی سفیر ڈان شپیرو نے دعویٰ کیا تھا کہ ٹرمپ آئندہ ہفتوں میں خامنہ ای کو قتل کرنے کی کوشش کریں گے۔

دبئی میں قانونی چارہ جوئی مزید آسان وکلا کیلئے نیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم لانچ

دبئی (یو این آئی) دبئی میں قانونی کارروائیوں کو مزید آسان بنانے کے لیے دبئی پولیس نے وکلا کے لیے ایک نیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم متعارف کروایا ہے۔ اس نئے پلیٹ فارم کے ذریعے وکلا اب پولیس اسٹیشن جائے بغیر اپنے کیسز کی پیروی کر سکیں گے۔ نئے پلیٹ فارم کے ذریعے وکلا اور دیگر قانونی ماہرین کو آن لائن قانونی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ ان خدمات میں فوجداری شکایات کی تحقیقات، سفری پابندیوں کی جانچ پڑتال، اور قیدیوں سے ورچوئل ملاقات کی اجازت نامہ حاصل کرنا شامل ہیں۔ نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے پاور آف اٹارنی کا حصول بھی فوری طور پر ممکن ہوگا، جو وکلا اور ان کے کلائنٹس کے لیے ایک بڑی سہولت ہے۔ نئے پلیٹ فارم پر وکلا کو الیکٹرانک دستخط اور سرٹیفکیٹس کا حصول بھی چند کلکس کی دوری پر ہوگا جس سے قانونی کارروائیاں تیز اور مزید شفاف ہوں گی۔ نئے پلیٹ فارم کے ذریعے اماراتی شناختی اسمارٹ ڈیجیٹل ایپ 'یو اے ای پاس' کے ذریعے قانونی خدمات حاصل کی جا سکیں گی۔ اس کے علاوہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اسسٹنٹ (AiX) وکلا کو مرحلہ وار رہنمائی فراہم کرے گا تاکہ وہ پلیٹ فارم کا بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

ایران کے خلاف کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا اور یہ کوئی دھمکی نہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی نئے حملے کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ امریکی اخبار کے مضمون میں عباس عراقچی نے لکھا کہ ایران کے خلاف امریکہ کے جارحانہ اقدامات ناکام ہو چکے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران کے خلاف کسی بھی نئے حملے کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، جون 2025 میں ایران نے ضبط اور تحمل کا مظاہرہ کیا تھا، دوبارہ حملہ ہوا تو پوری طاقت کے ساتھ جوابی کارروائی کریں گے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ یہ کوئی دھمکی نہیں، حقیقت ہے جسے بطور سفارتکار بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں، یہ جنگ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی، دنیا بھر کے عام لوگوں کو متاثر کرے گی، امریکہ کا رویہ تبدیل ہونا چاہیے، ایران کے ساتھ باہمی احترام کی بنیاد پر بات کرنی چاہیے۔

اسپین میں پٹری پر دیوار گرنے سے مسافر ٹرین کو حادثہ، ڈرائیور ہلاک

میڈرڈ (یو این آئی) اسپین میں ٹرین کی پٹری پر دیوار گرنے کی وجہ سے مسافر ٹرین حادثے کا شکار ہو گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسپین میں بارسلونا کے قریب طوفانی بارش کے سبب دیوار ٹرین کی پٹری پر گر گئی تھی جو حادثے کا سبب بنی۔ ایمرجنسی ورکرز نے بتایا کہ حادثے کی وجہ سے 37 مسافر زخمی ہوئے جن میں سے 4 کی حالت تشویش ناک ہے جنہیں طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حادثے میں ٹرین کا ڈرائیور ہلاک ہو گیا۔ میڈیا رپورٹس میں مزید بتایا گیا ہے کہ چند روز قبل اسپین میں دو ٹرینیں آپس میں ٹرا گئی تھیں جس کے نتیجے میں 42 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

امریکی مڈٹرم انتخابات میں ٹرمپ افیکٹ کا فائدہ ڈیموکریٹس کو فائدہ ہوگا: ڈاکٹر لالانی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس کی اسمبلی کے رکن ڈاکٹر سلیمان لالانی نے کہا ہے کہ وسط مدتی (مڈٹرم) الیکشن میں ٹرمپ افیکٹ کا ڈیموکریٹس کو فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر سلیمان لالانی نے یہ بات جیو نیوز کو انٹرویو میں کہی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدامات سے امریکی شہریوں کی اکثریت بے زار ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر سلیمان لالانی امریکی ریاست ٹیکساس کے ڈسٹرکٹ 76 سے رکن اسمبلی ہیں۔ ان کے عہدے کی مدت 12 جنوری 2027 کو ختم ہو گی۔ امریکن پاکستانی ڈاکٹر، وکیل اور سیاستدان ڈاکٹر لالانی تیسری بار ریاستی اسمبلی کا الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اس بار بھی وہ اسی حلقے کی نمائندگی کے خواہاں ہیں۔ انکی ڈیموکریٹک پرائمری اس سال 3 مارچ کو ہو گی۔ ڈاکٹر لالانی نے کہا کہ امیگریشن ہو، بارڈر سیکیورٹی یا معیشت ہر جگہ ری پبلکنز کا گراف نیچے آ رہا ہے۔ ڈیموکریٹک رہنما کے مطابق امیگرینٹ کمیونٹی امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ سے متعلق ادارے جسے مختصراً آئس بھی کہا جاتا ہے، اُس سے بہت تنگ ہے۔ ڈاکٹر لالانی نے کہا کہ دنیا کے مختلف ممالک پر عائد کیا گیا ٹیرف ہو، وینزویلا کے خلاف کارروائی یا دیگر ملکوں سے متعلق اقدامات یہ سب امریکیوں کی توجہ مبذول کرنے کی کوشش ہے۔ ری پبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چند ہفتے پہلے ہی اپنی پارٹی کے امیدواروں اور دیگر رہنماؤں پر زور دیا تھا کہ وہ متحد ہوں اور اچھے کاموں سے عوام کو آگاہ کریں ورنہ روایت ہے کہ اگر صدر ری پبلکن پارٹی سے ہو تو مڈٹرم الیکشن ڈیموکریٹس جیتتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ساتھ ہی یہ بھی خطرہ ظاہر کیا تھا کہ اگر مڈٹرم الیکشنز میں ڈیموکریٹس جیتے تو وہ صدر کا مواخذہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ ڈیموکریٹک رہنما ڈاکٹر لالانی کا دعویٰ تھا کہ حقیقت یہ ہے کہ ری پبلکنز کو احساس ہو گیا ہے کہ وہ آزادانہ طور پر مڈٹرم الیکشن نہیں جیت سکتے۔ نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے متعلق ڈاکٹر لالانی نے کہا کہ ڈیموکریٹس نے ہدف پر توجہ رکھی اور ٹرن آؤٹ اچھا ہوا تو ڈیموکریٹک امیدواروں کی کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔ ڈاکٹر لالانی مختصر دورے پر اپنے شہر کراچی آئے ہیں جہاں انہوں نے مقامی یونیورسٹی میں لیکچر دیا اور اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کو پبلک پالیسی اور سیاسی انگیجمنٹ کی آگاہی دی جانی چاہیے۔ ڈاکٹر لالانی کا کہنا تھا کہ باہر رہ کر تنقید کرنے سے نظام نہیں بدلتا۔ نوجوان نسل اگر معاشرے کو سدھارنا چاہتی ہے تو اسے خود کردار ادا کرنا ہوگا لیکن اس سے پہلے اسے اپنے حقوق کی آگاہی ہونی چاہیے۔

ناسا کی خلا باز سنیتا ولیمز 27 سال کی سروس کے بعد ریٹائر ہو گئیں

واشنگٹن (یو این آئی) ہندوستانی نژاد نیشنل ایروناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن (ناسا) کی خلا باز سنیتا ’سنی‘ ولیمز 27 سال کی خدمات کے بعد امریکی خلائی ایجنسی سے سبکدوش ہو گئی ہیں، جس سے انسانی خلائی پرواز کے انتہائی کامیاب کیریئر کے اختتام پر ہیں۔ ناسا نے کہا کہ ان کی ریٹائرمنٹ 27 دسمبر 2025 سے نافذ العمل ہے۔ محترمہ ولیمز اپنی ریکارڈ ساز کامیابیوں اور قائدانہ کردار کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے جدید خلائی تحقیق کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے تین مشنوں میں حصہ لیا۔ اپنے کیریئر کے دوران، محترمہ ولیمز نے خلا میں کل 608 دن گزارے، جس سے وہ جہاز میں گزارے گئے وقت کے لحاظ سے دنیا کی دوسری سب سے طویل ناسا خلا باز بن گئیں۔ ناسا کے ایڈمنسٹریٹر جیرڈ آئزک مین نے کہا کہ ’سنی ولیمز انسانی خلائی پرواز میں ایک رہنما رہی ہیں۔‘ مسٹر آئزک مین نے خلائی اسٹیشن پر ان کی قیادت اور چاند اور مریخ پر مستقبل کے آرٹیمس مشن کے لیے درکار سائنس اور ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔ محترمہ ولیمز کے بہت سے کارناموں میں، وہ سب سے طویل واحد خلائی پرواز کے لیے امریکی خلا بازوں میں چھٹے نمبر پر ہیں، جو 286 دن کا ریکارڈ ہے، جو ناسا کے بوئنگ اسٹار لائنر اور اسپیس ایکس کرو-9 مشنوں کے دوران حاصل کیا گیا، یہ ریکارڈ وہ خلا باز بچ ولمور کے ساتھ شیئر کرتی ہیں۔ محترمہ ولیمز نے نو خلائی چہل قدمی کی، کل 62 گھنٹے اور چھ منٹ، جو کسی خاتون کی طرف سے سب سے زیادہ اور تاریخ کا چوتھا طویل ترین ای وی اے وقت تھا۔ وہ خلا میں میراتھن دوڑ لگانے والی پہلی شخصیت بھی بن گئیں۔

سعودی کابینہ کا اجلاس، جنوبی مسئلے کے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھنے پر زور

ریاض کا شام میں جنگ بندی معاہدے اور سیرین ڈیموکریٹک فورسز کا ریاست میں انضمام کا خیر مقدم

ریاض: ریاض میں سعودی کابینہ کا اجلاس خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں یمن بحران کے خاتمے کے لیے جاری کوششوں اور جنوبی مسئلے کے مستقبل پر ریاض کانفرنس کے ذریعے منصفانہ اور جامع حل کے خدوخال پر غور کیا گیا۔ کابینہ نے اس بات کی توثیق کی کہ یمن کے مختلف صوبوں میں سعودی عرب کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کا آغاز، برادر یمنی عوام کی حمایت، ان کے امن و استحکام کے فروغ اور تمام شعبوں میں حالات کی بہتری کے لیے سعودی کردار کا تسلسل ہے۔

اجلاس میں سعودی عرب نے شام میں جنگ بندی کے معاہدے اور سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے ریاستی سول و عسکری اداروں میں انضمام کا خیر مقدم کیا۔ علاوہ ازیں شام کی خود مختاری، وحدت اراضی، سماجی امن اور ترقی و خوش حالی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔

غزہ کی پٹی سے متعلق کابینہ نے جنگ بندی کو مستحکم کرنے، خلاف ورزیوں کے خاتمے، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی اور فلسطینی قومی اتھارٹی کی غزہ کی پٹی میں واپسی کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ اسرائیلی قبضے کا خاتمہ اور اقوام متحدہ کی قراردادوں، عرب امن اقدام اور دو ریاستی حل کے اصول کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ممکن ہو سکے۔

کابینہ نے غزہ میں جامع امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کے آغاز، فلسطینی قومی کمیٹی کے انتظامی کردار سنبھالنے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیس کونسل کے قیام کے اعلان کا خیر مقدم کیا، اور اس ضمن میں عالمی کوششوں کو سراہا۔

اسی تناظر میں کابینہ نے اقوام متحدہ کے فنانشل ٹریکنگ پلیٹ فارم کے مطابق سعودی عرب کا انسانی امداد میں عالمی سطح پر دوسرا اور عرب دنیا میں پہلا مقام حاصل کرنا اور 2025 میں یمن کا سب سے بڑا امدادی معاون بننا، سعودی عرب کی عالمی قیادت اور انسانی خدمت کے روشن ریکارڈ کا مظہر قرار دیا۔ اجلاس میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کی جانب سے موصولہ پیغام اور شامی صدر احمد الشرع سے ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کابینہ نے آٹزم کے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے مسائل کے حل کے لیے ایک مستقل وزارتی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا، جبکہ بین الاقوامی معدنی کانفرنس کی کامیابی اور قومی بیمہ حکمت عملی کی منظوری کی بھی توثیق کی گئی۔

گرین لینڈ سے متعلق کچھ ایسا کریں گے کہ نیٹو بھی خوش ہو اور ہم بھی: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گرین لینڈ سے متعلق کچھ ایسا کریں گے کہ نیٹو بھی خوش ہو اور ہم بھی۔ ایک بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ نیٹو کے پاس امریکہ نہیں تو نیٹو زیادہ مضبوط نہیں، نیٹو کے لیے جتنا کام میں نے کیا، کسی شخص یا صدر نے نہیں کیا، اگر میں ساتھ نہ دیتا تو آج نیٹو موجود ہی نہ ہوتا اور تاریخ میں راکھ کا ڈھیر بن جاتا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ سابق وینزویلا صدر مادورو سے جیل میں ملاقات کرنے میں دلچسپی نہیں۔ ٹیرف سے متعلق ٹرمپ نے کہا کہ سپریم کورٹ ٹیرف سے متعلق کیا فیصلہ دے گی، معلوم نہیں، کیس ہار گئے تو سیکڑوں ارب ڈالر کے ٹیرف واپس کرنا پڑ سکتے ہیں، ٹیرف قانونی طور پر نافذ کیے گئے اور اب وصولیاں واپس کرنا مشکل ہوگا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔